نبی پاک ﷺ و آلِ نبی کے دامنِ رحمت سے اہلِ ایمان کے لئے

صدقۂ پنجتن پاک

وظائف و عملیات

محمد
علی
فاطمة
اللہ جل جلالہ
حسن
حسین

خاکپائے بزرگانِ دین

مسلم اعظمی

اسمائے حسنیٰ ﷻ

الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارئ
المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض الرافع المعز
المذل السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور العلي
الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود المجيد
الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحصي المبدئ المعيد المحيي
المميت الحي القيوم الواجد الماجد الواحد الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر
الاول الآخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي البر التواب المنتقم العفو الرؤف مالك الملك
ذوالجلال والاكرام المقسط الجامع الغني المغني المانع الضار النافع النور الهادي البديع الباقي
الوارث الرشيد الصبور الله الله الله الله الله محمد محمد محمد محمد محمد

اسمائے رسول ﷺ

محمد احمد حامد محمود قاسم عاقب فاتح شاهد حاشر رشيد مشهود بشير
نذير داع شاف هاد مهدي ماح منج ناه رسول نبي امي تهامي
هاشمي ابطحي عزيز حريص عليكم رؤف رحيم طه مجتبى طس مرتضى حم مصطفى
يس اولى متوكل ولي مدثر مبين مصدق طيب ناصر منصور مصباح امر
حجازي نزاري قريشي مضري نبي التوبة حافظ كامل صادق امين عبدالله كليم الله حبيب الله
نجي الله صفي الله خاتم الانبياء حسيب مجيب شكور مقتصد رسول الرحمة قوي حفي مامون معلوم
حق مبين مطيع رسول الراحة اول آخر ظاهر باطن نبي الرحمة يتيم كريم حكيم
خاتم الرسل سيد سراج منير محرم مكرم مبشر مذكر مطهر قريب خليل مدعو
جواد خاتم عادل شهير شهيد رسول الملاحم محمد محمد محمد محمد محمد محمد

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين

صدقہ پنجتن پاک

مرتب و مؤلف
خاکپائے بزرگان دین
مسلم اعظمی

لبیک پبلیکیشنز کراچی

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
2	اسمائے حسنیٰ اسمائے رسول ﷺ
6	یہ لفظ عاجزی ہیں
13	نقل عکس نامہ
17	نقش نورانی
18	سورہ فاتحہ
19	سورہ انا اعطینک، قل یاایھاالکفرون
20	قل ھواللہ احد، قل اعوذ برب الفلق
21	قل اعوذ برب الناس
22	سورہ شمس
23	سورہ واللیل اذا یغشیٰ
24	سورہ والضحیٰ
25	سورہ الم نشرح
	سورہ والتین
	سورہ یوسف
4	درود تاج
4	درود شریف
5	دعا
5	نقش نادعلی
5	محمد ﷺ۔ کلام الامام
5	اسم پاک محمد ﷺ
57	ارشادات خوشبو خوشبو محمد ﷺ
58	حضرت فاطمہؑ، حضرت امام حسینؑ، حضرت علی ابن الحسینؑ، حضرت امام باقرؑ
59	روحانی علاج، تجلیات قرآنی
60	اسم اعظم، سورہ فاتحہ
61	کلام برحق، رب غفور
65	محمد ﷺ
66	تجلیات قرآن کریم
69	اللہ
72	استخارہ قرآن مجید
73	حضرت رسول اللہ ﷺ کی دعا
75	حضرت علیؑ کی دعا
76	دعا حضرت علیؑ برائے حصار
78	پراثر دعا از زین العابدین علیہ السلام
79	دعا امام زین العابدین علیہ السلام
80	پہلا طریقہ، دوسرا طریقہ، تیسرا طریقہ
81	دعا سجدہ
84	آغاز سال کی دعا
86	غیبی امداد برائے مشکلات
87	غیبی دعا نادعلی
90	جسمانی بیماریوں سے نجات، جلد شفاء کیلئے
91	نقش معظم نادعلی، نقش لکھنے کا طریقہ
92	نقش کے استعمال کا طریقہ
93	لوح قضاء وقدر
97	نقش اسم اعظم از حضرت علی
98	اسرار غیبی کا حاصل عمل
100	تسبیح فاطمہ الزہراؑ، زیارت جناب سید الکونین
101	حل مشکلات
102	قرآنی علاج، قربت الٰہی
103	وسوسوں سے بچاؤ
104	شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لیے، شوہر بیوی کا دست وگریباں ہونا
105	مقصد میں کامیابی، مہلک بیماریوں سے پناہ کیلئے
106	شدید پریشانی بے چینی کی دعا، گندے خیالات سے بچاؤ کی دعا
107	ہر مقصد میں کامیابی
108	روحانی علاج، بعض امراض کی دعا
109	ہدایات امیر المومنین، نظر ختم کا علاج
110	جذام، بھلبہری کا علاج،
112	حضرت امام علی رضا علیہ السلام
113	استخارہ تسبیح

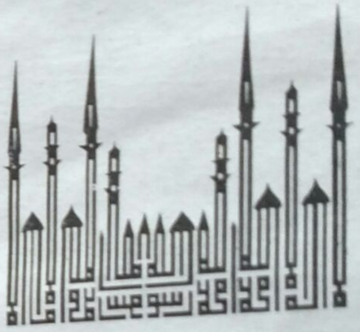

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... صدقہ پنجتن پاک
مؤلف .... مسلم اعظمی
کمپوزنگ .... آر ڈی کمپیوٹرز ناظم آباد
اشاعت دوم 2005
پرنٹر .... عماد پرنٹنگ پریس
تعداد .... 500 صرف
ناشر .... لبیک پبلشرز
Cell # 0300-2873123
ہدیہ .... 100 روپے

لبیک پبلیکیشنز کراچی

114 استغاثہ، حضرت ابو الفضل العباس
115 بیماری سے جلد شفا کے لیے
117 نقش مشکل کشا
118 نقش لکھنے کے اوقات اور ترکیب
119 نقش پاک
120 نقش پاک، سورۃ النصر،
121 روحانی علاج، طریقہ سورۃ فاتحہ
122 حصول مقصد، برائے نجات ہر مرض
123 برائے رہائی قید، یرقان کا علاج، اسقاط حمل
125 استخارہ القرآن کریم
127 وسعت رزق، نقش برائے اولاد
128 قرآن کی تاثیر
129 دمہ کا قرآنی علاج
130 خواص سورۃ یٰسین
135 استخارہ حضرت علی، فوائد بدایا
136 سورۃ یٰسین کا نورانی عمل
138 نقش کی ترکیب
139 حاضرات بحق سورۃ الکوثر
141 سورۃ واقعہ کا مجرب عمل
142 سورۃ واقعہ
147 حفاظت عذاب قبر
151 کینسر کے لئے قرآنی علاج
.155 بسم اللہ کی برکتیں
159 روحانی علاج
160 بغل میں گلٹیاں، پیٹ کے امراض، پیچش
161 پسلیوں کا درد، پائیریا، موٹاپا دور کرنے کیلئے
162 پنڈلیوں، پٹھوں کا بیکار ہونا، پتی اچھلنا،
163 پیشاب کے جملہ امراض
166 تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا، ٹونسلز، کنٹھ مالا
167 ٹی بی، جگر کے امراض، جریان
170 بواسیر بادی بواسیر، خونی بواسیر، برص
171 تبادلہ کی منسوخی کیلئے، تلی، عرق النساء کا علاج
172 امتحان میں کامیابی کے لیے، کھانسی کا علاج
173 نقش نظر بد کے لیے
174 نقش تسخیر کے لیے، نقش حصول رزق کیلئے
176 حاجت کے لیے، شادی کے لیے
178 بخار کا علاج، برائے ترقی رزق، قوت حافظہ، فہم عقل، زیادتی مال، سینے کی تکالیف
179 سورۃ البقرۃ کا عمل
180 نقش آیۃ الکرسی
181 نقش نوروز
183 نقش پنجتن پاک حفاظت آفات بلیات
184 کمالات جفر
186 آزمودہ مجرب نقوش لوح، پنجتن پاک
187 برائے ہر مرض، دعا برائے اولاد نرینہ
189 دیگر برائے اولاد، برائے سر درد شقیقہ
191 برائے گریہ اطفال، لوح تسخیر آزمودہ
192 بحالی عہدہ، حاضری مطلوب
194 کامیابی امتحان
196 چور کی شناخت
197 مقناطیس اکبر و کبریت کا نقش
198 شوگر کے مریض کیلئے
199 نقش برائے حفاظت مال و اولاد
200 بہن بھائیوں کا جھگڑا برکت کے لیے
203 حصار برائے بلاؤں سے حفاظت
205 شادی، بخار، روحانی علاج
206 دعا برائے سینہ و دیگر امراض
207 اسم علی کا جلوہ ہر چیز میں
211 دعا برائے وسعت رزق
214 لوح حجاب مبارک
216 اثرات لوح
219 طالب رزق، حفظ جان کیلئے
223 شیطان ملعون کی نصیحت
225 ہدایات امیر المومنین، نظر ختم ہو جائے
226 جذام، بہرا پن کا علاج، غلبہ خون
230 فالنامہ چہاردہ معصومین، طریقہ فال

یہ لفظ عاجزی ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں حمد و ثناء اللہ جل شانہٗ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار و معبود ہے اللہ ہمیں توفیق عطا فرما، محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے صدقے ہم تیری عاجزی میں اس جہاں میں بھی اور دوسرے جہاں میں بھی سجدہ بسجود رہیں۔ آمین ثم آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) معبود کے برابر ٹھہراتے ہیں (سورۃ انعام آیت 1)

❁❁❁❁

مندرجہ بالا آیت مبارکہ ان بدبختوں کی طرف اشارہ ہے جو کافر ہیں اور سب کچھ سمجھتے ہوئے بھی اپنی ہٹ دھرمی اور سرکشی میں مبتلا ہیں اور ان ناقص عقل اور دنیاوی ہوس و حرص میں مبتلا لوگوں کو آگاہی ہے جو چند روزہ زندگی میں عیش و تعیش کے لئے اپنے ہی جیسے لوگوں کو اللہ کے برابر، ہمسر ٹھہراتے ہیں اور جنہوں نے دن رات ان کے نام کے ورد کو عبادت بنالیا ہے ان کی قد آدم تصویروں کو پرستش کا ذریعہ اس کا طواف ہی ان کے لئے جینا اور مرنا مقصد حیات ٹھہرا۔ یہ سانسیں بھی لیتے ہیں تو ان کے حکم پر اور مرتے بھی ہیں تو ان کے نام کے ساتھ۔ یہ کسی طرح مومن نہیں۔

یہ ان کافروں سے بھی سے کہیں زیادہ جہنم کے طلب گار ہیں چونکہ کافر تو ابتداء سے ہی منکر رہے اور نہ جانے کب وہ ہدایت پا جائیں اور ایمان لے آئیں۔ لیکن یہ لوگ ایمان لائے، کلمہ پڑھا، اللہ تبارک تعالیٰ سے اقرار و عہد کیا اور پھر اپنے عہد سے پھر گئے۔ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھی عذاب ہے اور آخرت میں تو جہنم ان کا ٹھکانا ہے ہی۔

یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں پہلے مال جمع کر لیں گناہوں سے لذت اٹھالیں، پھر توبہ کر لیں گے اور حج بھی کر لیں گے اپنے کمائے ہوئے مال میں سے (جو حرام کا ہے) اللہ تبارک تعالیٰ کو "نعوذ باللہ من ذالک" کچھ خیرات کے نام پر رشوت بھی دے دیں گے۔ اس طرح معاف کر دیئے جائیں گے۔ اللہ ایسے بدبختوں کو توبہ کی مہلت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں کے لئے قرآن حکیم میں تجلیات نور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں۔ پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی فرماتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے۔ (سورۃ نساء آیت 17)

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ موجود ہو تو اس وقت کہتے ہیں کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول (ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں رہے ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ (سورۃ نساء آیت 18)

ایک اور نور تجلی ہدایت باری تعالیٰ ہے۔

اور گناہ گارو تم آج الگ ہو جاؤ ○ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سید ھا رستہ ہے ○ (سورۂ یٰسین 61-59)

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو (قرآن) کے ذریعہ سے نصیحت کرتے رہو تا کہ (قیامت کے روز) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو روئے زمین پر بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کی وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔ ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی، اور دکھ دینے والا عذاب ہے۔ اس لئے کہ یہ کفر کرتے ہیں۔ (سورۃ الانعام آیت 70)

ہم نے چند آیت مبارکہ کے نور کی تجلیات کو ان سطروں میں عکس کیا ہے جن میں پروردگار رب العالمین نے ان لوگوں کے بارے میں آگاہی فرمائی ہے جو کہ اللہ تبارک تعالیٰ کو بھلا بیٹھے ہیں اور دنیاوی عیش و عشرت کو ہی زندگی سمجھ بیٹھے ہیں لیکن انہیں فنا ہونا ہے اور فنا کے بعد ان کے لئے عذاب الٰہی کے سوا کچھ نہیں وہ لوگ جو دین اور اللہ تبارک تعالیٰ کی حاکمیت، اس کی نعمتوں اس کے احکام کو مذاق سمجھتے ہیں اپنے وجود میں دوڑتے ہوئے لہو کی گرمی کو زندگی کی فرعونیت سمجھتے ہیں وہ لہو جو سانسوں کے مردہ ہوتے ہی ان کی جمع کی ہوئی دولت ان کے غرور تکبر کے تمام اژدھے مل کر بھی اس لہو کو گرم نہیں کر سکتے ان کی تمام فرعونیت اس بدبودار جسم کے ساتھ ہی مٹی میں فنا ہو جائے گا۔ اور وہ بے بس و لاچار، اس کی زر، زمین، شاندار عمارات اور اس کی جمع کی ہوئی فوج بھی اس کے کوئی کام نہ آ سکے گی۔ اس کے بعد نیا سفر، عذاب کا سفر، تنہائی کا سفر، روح کی اذیت ناک چیخیں جو کوئی بھی نہ سن سکے گا۔ خود ہی چلائے گا، روئے گا، اپنے آپ کو کوسے گا اور قیامت تک نہ جانے کیسے کیسے عذاب سہے گا۔ اس کی حرام سے بنائی ہوئی عمارت سے، بینک میں جمع کی ہوئی دولت سے، عیش طرب کے جمع کیے ہوئے سامان سے اس کے وارث اس کے عذاب میں اضافہ کر رہے ہوں گے، ترقی پہ ترقی ہو رہی ہوگی۔ ایسی ترقی جو بعد میں اس کو اور اس کی آنے والی نسلوں کو جہنم کے آتشی عذاب میں غوطہ زن رکھے گی۔ جیسا کہ قرآن کریم کا ارشاد ہے "وہاں سوائے اللہ تبارک تعالیٰ کے کوئی دوست و ہمدرد نہ ہوگا۔ ان عذاب سمیٹنے والوں کو معلوم ہے۔ ہمارے ساتھ اللہ کے یہاں کیا سلوک ہوگا لیکن اس کے سوا وہ دنیا میں دلیلیں دے کر اللہ کو اپنے اطراف گروہ کو فریب دیتے ہیں حالانکہ خود فریب میں مبتلا ہیں۔ خدارا! اس فریب کی دنیا سے باہر آیئے۔ اللہ کو پہچانئے اس کی عظمت کو جانئے وہی معبود ہے تم زبانی تو اقرار کر لیتے ہو کاش تم سچ و ایمان کامل کے ساتھ اپنے رب کے حضور سجدہ بسجود ہو۔ اے اہل ایمان، کلمہ گو ہم نے لوٹ کر اسی ہی کی طرف جانا ہے ہم چاہے لاکھ خود کو فریب دیں۔ لاکھ دلائل تراشیں، گناہوں کی رنگینیوں کو سمیٹنے کے لئے کیسے کیسے ہی فریب کے جال اپنے اطراف بنیں لیکن سچ کو زر، زمین، حرص و ہوس کی آگ سے جلایا نہیں جا سکتا۔ سچ تو وہ سمندر ہے وہ تیز طوفانی بارش ہے جس میں کوئی بھی آگ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ اس لئے سچ کو فریب دینے کی کوشش نہ کرو، سچ سچ ہے اور سچ ہی حق ہے اور حق ہی اللہ تبارک تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔ یہ بھی سچ ہے۔ (میں شہر علم ہوں اور علی اس کا دروازہ۔ اگر علم سیکھنا ہے تو دروازے سے آؤ) حدیث نبوی ﷺ

○ اے مومنو، اہل ایمان آؤ اس دروازے سے جس کا نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اور آپ ﷺ کا ارشاد پاک مومن کے لئے حکم ہے۔ حدیث نبوی ﷺ

"میں ﷺ جس کا مولا، علیؑ بھی اس کا مولا ہے۔" حدیث نبوی ﷺ

○ حسینؑ مجھ ﷺ سے اور میں ﷺ حسینؑ سے ہوں۔ حدیث نبوی ﷺ

○ علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ، یہ دونوں جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر پہنچیں۔ حدیث نبوی ﷺ

○ علیؑ مجھ ﷺ سے ہیں اور میں ﷺ علیؑ سے ہوں میری طرف سے ادائے قرض یا تو میں ﷺ کر سکتا ہوں یا علیؑ۔ حدیث نبوی ﷺ

○ میرے بعد تمام امت میں سب سے بڑھ کر عالم علیؑ ابن ابی طالب ہیں۔ حدیث نبوی ﷺ

○ علیؑ کی محبت گناہوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح لکڑی آگ کو۔ حدیث نبوی ﷺ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب سرور کائنات ﷺ نے ایک روز مجھ سے فرمایا کہ اے انسؓ جو شخص سب سے پہلے میرے پاس آئے گا وہ مومنوں کا امیر اور مسلمانوں کا سردار اور وصیوں کا خاتم اور سفید ہاتھ اور منہ والوں کا پیشوا ہوگا۔ اس لمحے جناب امیر تشریف لائے اور دروازے پر دستک ہوئی۔ حضرت ﷺ نے پوچھا انسؓ یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا۔ علیؑ ہے۔ آپ نے فرمایا دروازہ کھول دو۔ اور امیر علیہ السلام حضرت محمد ﷺ کے پاس تشریف لائے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں پیغمبر اللہ نبی پاک ﷺ ایک روز سیاہ بالوں کی منقش چادر اوڑھے باہر سے تشریف لائے چند لمحے کے بعد حسن بن علیؑ تشریف لائے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں اپنی چادر

میں لے لیا۔ پھر حسین علیہ السلام تشریف لائے نبی پاک ﷺ نے انہیں بھی چادر میں سمیٹ لیا۔ پھر حضرت فاطمۃ الزہرا بنت رسول ﷺ تشریف لائیں۔ حضرت ﷺ نے انہیں بھی اپنی چادر میں لے لیا۔ پھر حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں بھی اپنی چادر میں لے لیا اور یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی۔ اے پیغمبر کے اہل بیت، اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم کو ہر طرح کی بُرائی سے دور رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا ہی پاک و پاکیزہ رکھے۔

اہل ایمان اور اہل یقین کے لئے اتنا ہی کافی ہے جو اللہ کے دین پر قائم ہیں اور نبی پاک ﷺ سے محبت کا دعویٰ رکھتے ہیں منافق تو ظاہری فریب سے اس دنیا کے باسی ہیں وہ خود بھی عذاب کما رہے ہیں اور دوسروں کو بھی دعوت ابلیس دیتے ہیں یہ ابلیس کے پجاری ظاہری شکل و صورت مسلمان، عالم و فاضل نظر آتے ہیں لیکن ان کے شاہانہ تیور حرم ابلیس کی خیر خواہی کا اعلان کرتے ہیں۔ عیش و آرام میں فرعونیت کا غرور، کپڑوں میں کوئی پیوند اور نہ ہی کوئی شکن، مصنوعی خوشبوؤں سے بدبودار اجسام کی روپوشی، تقریر و تحریر سے فریب......

کوئی تو ان میں سنت نبوی ﷺ کی شان ہو، مال و زر کے ذخائر، اولاد کے لئے بڑی بڑی عمارتیں، مدرسوں کے نام پر بڑی بڑی جائیدادیں۔ کیا یہی سنت نبوی ﷺ کا شعار ہے؟ سچ بولنے والوں کے لئے جلادوں کی شکل میں کارکنوں کی لمبی فوج ابلیس......

اور جو خود مال و زر کے لالچ میں گمراہی کے راستے پر ہوں وہ کیا دین کا درس دیں گے ان کے قلب کہاں روشن ہوں گے وہاں تو تاریکی ہی تاریکی ہے وہ دوسروں کو حرام کمانے اور حرام کھانے سے کیسے روک سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ ایسی فوج جمع کر لیتے ہیں جو ان کے فریب پر انگلی اٹھائے تو ان کو قتل کر دیا جائے۔ وہ نئے نئے طریقے کار سے دین کی ترویج کرتے ہیں جس کا نہ نبی پاک ﷺ نے درس دیا۔ اور نہ ہی پروردگار نے حکم قرآن سے آگاہی دی۔

اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں، برا کرتے ہیںO

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیںO (سورہ المائدۃ آیت 63-60)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے ہیں اے پروردگار ہم کو (جو دنیا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ (سورۃ بقرۃ 200)

قرآن کریم کے نور کی تجلیات میں پروردگار نے مکمل آگاہی فرمائی ہے کہ وہ لوگ بھی برابر کے گناہ میں حصہ دار ہیں جو سب کچھ دیکھتے ہیں لیکن اپنے مفاد کے لئے خاموش رہتے ہیں۔ دین کا علم حاصل کرنے کے باوجود، عالم و مشائخ کہلانے کے سوا۔ وہ انہیں برے کاموں سے منع نہیں کرتے، چونکہ وہ خود بھی دولت اور سامان عیش و طرب سمیٹنے میں مصروف ہیں چونکہ انہوں نے دنیا مانگی جو میرے پروردگار نے انہیں عطا کر دی۔ ان کے لئے آخرت میں ماسوائے عذاب جہنم کے کچھ نہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ انہوں نے فنا ہونا ہے اس لئے وہ حرام کھانے اور حرام کمانے میں جلدی کر رہے ہیں تا کہ اپنی اولادوں کے لئے حرام مال جمع کر کے آنے والی اپنی نسلوں کو ابلیس کے مکمل پیروکار بنا کر جائیں تا کہ جس طرح ہم اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا نام لے کر دنیا کو فریب دیتے رہے ہیں اس طرح ہمارے اس کام کو ہم سے بہتر طور پر سرانجام دے سکیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ ان نسلوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ حق و سچ کو سمجھیں اور احکام اللہ تبارک تعالیٰ پر عمل کریں۔ اور اپنے ان بڑوں کے گناہوں میں شریک کار نہ بنیں۔ اللہ ہی ہدایت دینے والا ہے۔ وہی خالق وہی معبود برحق ہے۔

اے اہل ایمان آپ سے التجا ہے کہ حق کو پہچانو اور اللہ تبارک تعالیٰ کے احکام کو، قرآن کریم سے نور ہدایت اور سچ کے عملدار بنو۔

زیر دست کتاب نبی پاک ﷺ اور ان کے اہل بیت کے ایمان کی وہ تجلیات ہیں جو اہل مومن کے لئے دنیا بھی ہے اور آخرت بھی ہر پریشانی، بیماری، مشکلات سے شفا بھی ہے اور زندگی کی آرائش بھی۔ اس کتاب سے وہی استفادہ کر پائیں گے جو نبی پاک ﷺ سے سچی محبت رکھتے ہیں اور اہل بیتؑ کی محبت سے سرشار ہیں۔ وہی ہدایت پاتے ہیں اور فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ نے جو کچھ کہا۔ وہ حق و سچ ہے اور اگر کسی نے ان کے ارشادات پر دلائل تراشے اور عقل کی بلندی دکھائی، اپنے علم کو ڈھال بنایا وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ نبی پاک ﷺ کا ہر ارشاد حکم کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ کتاب نبی پاک ﷺ اور اہل بیت کی دعاؤں، عملیات سے اہل ایمان اہل مومن کے لئے شفا ہیں۔ ہم ان تمام بزرگان دین، اہل تحقیق اور اہل فن کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اللہ تبارک تعالیٰ کے کلام سے روشنی حاصل کی اور محمد ﷺ اور اہل بیت و بزرگان دین کے علمی اثاثے کو جو شفا در شفا ہے عکس کئے۔ ہم نے ان تمام تجلیات نور و شفا کو مختلف رسائل، کتب کی ورق گردانی کے بعد آپ کے لئے اپنی کم علمی کے سوا یکجا کیا تا کہ اہل ایمان استفادہ کر پائیں۔ ہم ان تمام اہل تحقیق و فن کے لئے دعا گو ہیں اللہ تبارک تعالیٰ ان کے درجات کو مزید بلند فرمائے۔ آمین!

اس کتاب میں ہم سے کوئی غلطی، کوتاہی، سرزد ہو گئی ہو تو معاف فرمائیں اور آگاہی دیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ہم اسے درست کر سکیں۔ اللہ ہمیں اور آپ سب کو ایمان پر قائم رہنے اور محمد ﷺ و اہل بیتؑ سے محبت میں شرابور رکھے۔ آمین!

خاکپائے بزرگان دین
مسلم اعظمی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عکس نامہ مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جس کو جناب سرور کائنات ﷺ نے مہر لگا کر سن سات ہجری میں قبط کے بادشاہ مقوقس عاطب بن بی طبقہ عمر دین عمر یر بن سلمہ کے پاس ارسال فرمایا تھا یہ مبارک خط ایک فرانسیسی سیاح نے سفر قبط میں جو مصر کے شہروں میں سے ہے احمیم کے گرجا میں ایک قبطی راہب سے خریدا اور پھر سلطان عبدالحمید خان صاحب والی دولت عثمانیہ کی خدمت میں ہدیتہً پیش کیا۔ سلطان نے باادب ایستادہ ہو کر سر آنکھوں پر ہدیہ قبول فرما کر تبرکات نبوی میں شامل کیا کسی حاتم نے باایں خیال کہ اس تبرک بابرکت سے کوئی محروم نہ رہے اور ہر شخص کے پاس اپنے سچے رسول کریم ﷺ کی یادگار ہو۔ زر کثیر صرف کر کے فوٹو مطابق اصل مصر کا مع دھبہ وغیرہ کے بھی کھنچوایا۔ ہمار خوش قسمتی کہ اس کا فوٹو ہندوستان میں بھی پہنچا جس کی نقل یہ ہے۔ یہ تحفہ مبارک ہر مرض کا شافی طبیب ہوگا جس مریض کے پاس ہو وہ جلدی شفا پائے خزانہ میں رکھنا باعث برکت ہو تجارت میں روز افزوں ترقی ہو حاکم مہربان ہو بے اولاد صاحب اولاد ہو اگر کسی کا بچہ سوکھ کر مرجاتا ہے تو اللہ جل شانہٗ کے فضل سے وہ اس مرض سے نہ مرے گا۔ بس جس گھر میں یہ سند مہر نبوت رسول پاک ﷺ کی ہوگی وہاں ہر طرح کی برکت اور خوشی ہوگی غرض کہ جس نیت سے رکھا جائے گا وہ حاجت بر آئے گی۔ لیکن اہل ایمان کے لئے جو نبی پاک ﷺ سے سچی محبت رکھتے ہیں ان کے لئے یہ گوہر نایاب ہے۔

نقل نامہ مبارک رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام

بنام سلطان مقوقس والی قبط مصر

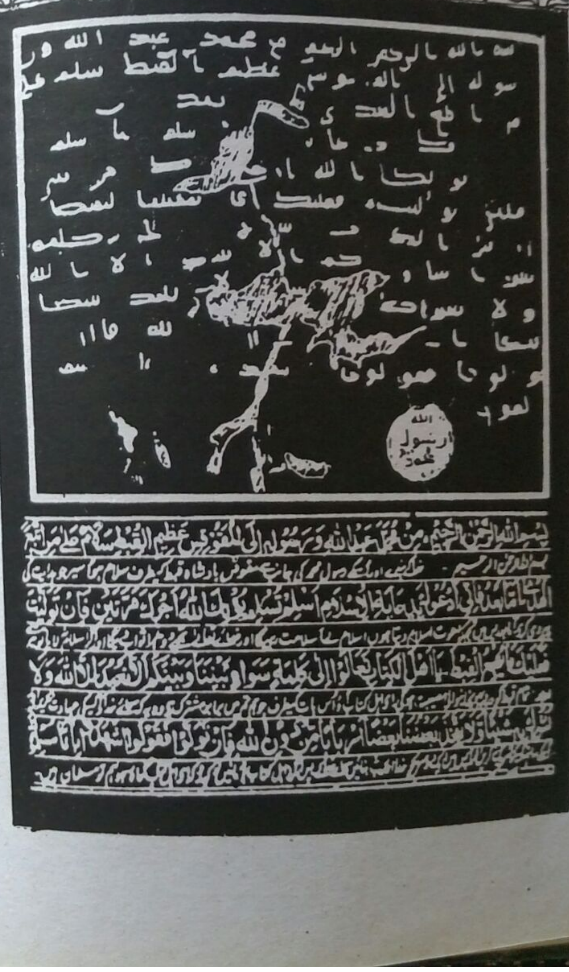

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ

حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنَ الْحُسَيْنِ

حسینؑ مجھ سے اور میں حسینؑ سے ہوں

محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
علیؑ
فاطمہؑ
حسنؑ
حسینؑ

یااللہ! میں تیری عاجزی میں ہوں مجھے مزید عاجزی عطا فرما!

عملیات ووظائف اور تعویذات

صدقہ پنجتن پاک

نورانی نقش

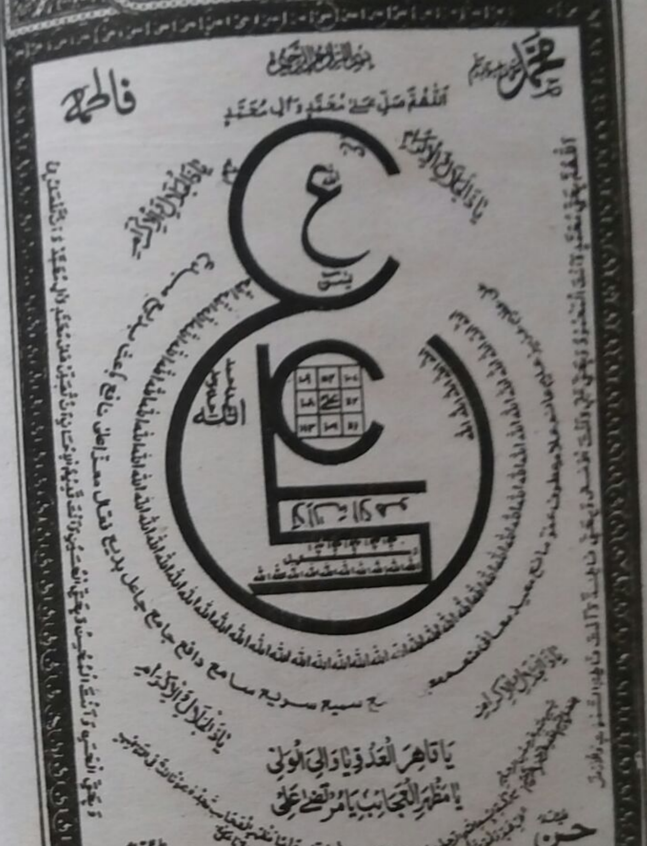
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فاطمہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد وآل محمد
اللہ
یا قاهر العدو ویا والی الولی
یا مظہر العجائب یا مرتضیٰ علی
حسن
حسین

حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ شکل عین کو روز ایمان کامل و یقین کے ساتھ دیکھیں، یعنی اس کی زیارت کریں۔ اور بوقت زیارت آیت الکرسی کی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ دنیا میں کسی کے محتاج نہ رہیں گے۔ لوگوں میں عزت حاصل ہوگی، رزق میں اضافہ ہوگا۔

سورۃ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ①

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ② اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
③ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ④ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ⑤ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ
⑥ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ⑦

(١٠٨) سُورَةُ الكَوثَرِ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا ثَلَاثٌ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ ٱلْكَوْثَرَ (١) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنْحَرْ (٢)
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلْأَبْتَرُ (٣)

(١٠٩) سُورَةُ الكَافِرُونَ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا سِتٌّ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْكَٰفِرُونَ (١) لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (٢)
وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ (٣) وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ (٤)
وَلَآ أَنتُمْ عَٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ (٥) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (٦)

(١١٢) سُورَةُ الإِخْلَاصِ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا أَرْبَعٌ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ (١) ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ (٣) وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌ (٤)

(١١٣) سُورَةُ الفَلَقِ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا خَمْسٌ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ (١) مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِن شَرِّ

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ﴿٤﴾
وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

(١١٤) سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ
وَآيَاتُهَا سِتٌّ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ﴿٢﴾
إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ ٱلْوَسْوَاسِ ٱلْخَنَّاسِ ﴿٤﴾
ٱلَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ ٱلْجِنَّةِ
وَٱلنَّاسِ ﴿٦﴾

(٩١) سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ
وَآيَاتُهَا خَمْسَ عَشْرَةَ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

وَٱلشَّمْسِ وَضُحَىٰهَا ﴿١﴾ وَٱلْقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ﴿٢﴾ وَٱلنَّهَارِ
إِذَا جَلَّىٰهَا ﴿٣﴾ وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ﴿٤﴾ وَٱلسَّمَآءِ
وَمَا بَنَىٰهَا ﴿٥﴾ وَٱلْأَرْضِ وَمَا طَحَىٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا
سَوَّىٰهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَىٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ
مَن زَكَّىٰهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

بِطَغْوَىٰهَآ (١١) إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشْقَىٰهَا (١٢) فَقَالَ لَهُمْ
رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ ٱللَّهِ وَسُقْيَٰهَا (١٣) فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ فَسَوَّىٰهَا (١٤) وَلَا يَخَافُ
عُقْبَٰهَا (١٥)

(٩٢) سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا إِحْدَى وَعِشْرُونَ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ (١) وَٱلنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ (٢) وَمَا خَلَقَ
ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰٓ (٣) إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ (٤) فَأَمَّا مَنْ
أَعْطَىٰ وَٱتَّقَىٰ (٥) وَصَدَّقَ بِٱلْحُسْنَىٰ (٦) فَسَنُيَسِّرُهُۥ
لِلْيُسْرَىٰ (٧) وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَٱسْتَغْنَىٰ (٨) وَكَذَّبَ

بِٱلْحُسْنَىٰ (٩) فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْعُسْرَىٰ (١٠) وَمَا يُغْنِى عَنْهُ
مَالُهُۥٓ إِذَا تَرَدَّىٰٓ (١١) إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ (١٢) وَإِنَّ
لَنَا لَلْءَاخِرَةَ وَٱلْأُولَىٰ (١٣) فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ (١٤)
لَا يَصْلَىٰهَآ إِلَّا ٱلْأَشْقَى (١٥) ٱلَّذِى كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (١٦)
وَسَيُجَنَّبُهَا ٱلْأَتْقَى (١٧) ٱلَّذِى يُؤْتِى مَالَهُۥ يَتَزَكَّىٰ (١٨)
وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُۥ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰٓ (١٩) إِلَّا ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ
رَبِّهِ ٱلْأَعْلَىٰ (٢٠) وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ (٢١)

(٩٣) سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا إِحْدَى عَشْرَة

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

وَٱلضُّحَىٰ (١) وَٱلَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ (٢) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

وَمَا قَلَىٰ (٣) وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ (٤) وَلَسَوْفَ
يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (٥) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ (٦)
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ (٧) وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ (٨)
فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (٩) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (١٠)
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (١١)

(٩٤) سُورَةُ الشَّرْحِ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا ثَمَانٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (١) وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ (٢)
الَّذِى أَنقَضَ ظَهْرَكَ (٣) وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (٤)
فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (٥) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (٦)

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ (٧) وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب (٨)

(٩٥) سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا ثَمَانٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (١) وَطُورِ سِينِينَ (٢) وَهَٰذَا
الْبَلَدِ الْأَمِينِ (٣) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَٰنَ فِى أَحْسَنِ
تَقْوِيمٍ (٤) ثُمَّ رَدَدْنَٰهُ أَسْفَلَ سَٰفِلِينَ (٥) إِلَّا الَّذِينَ
ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (٦)
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ (٧) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ
الْحَٰكِمِينَ (٨)

(١٢) سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا إِحْدَى عَشْرَةَ وَمِائَة

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓر تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿١﴾ إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ
قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ
أَحْسَنَ ٱلْقَصَصِ بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ وَإِن
كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ﴿٣﴾ إِذْ قَالَ يُوسُفُ
لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّى رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَٱلشَّمْسَ
وَٱلْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِى سَٰجِدِينَ ﴿٤﴾ قَالَ يَٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ
رُءْيَاكَ عَلَىٰٓ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا۟ لَكَ كَيْدًا إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ
لِلْإِنسَٰنِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ
يَعْقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْحَٰقَ
إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾ * لَّقَدْ كَانَ فِى يُوسُفَ
وَإِخْوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ﴿٧﴾ إِذْ قَالُوا۟ لَيُوسُفُ
وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِى
ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ ٱقْتُلُوا۟ يُوسُفَ أَوِ ٱطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ

(١٢) سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّة
وَآيَاتُهَا إِحْدَىٰ عَشْرَةَ وَمِائَة

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓر تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿١﴾ إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ
قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ
أَحْسَنَ ٱلْقَصَصِ بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ وَإِن
كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ﴿٣﴾ إِذْ قَالَ يُوسُفُ
لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّى رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَٱلشَّمْسَ
وَٱلْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِى سَٰجِدِينَ ﴿٤﴾ قَالَ يَٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ
رُءْيَاكَ عَلَىٰٓ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا۟ لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ
لِلْإِنسَٰنِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ
يَعْقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْحَٰقَ
إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾ * لَّقَدْ كَانَ فِى يُوسُفَ
وَإِخْوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ﴿٧﴾ إِذْ قَالُوا۟ لَيُوسُفُ
وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِى
ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ ٱقْتُلُوا۟ يُوسُفَ أَوِ ٱطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ

لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا۟ مِنۢ بَعْدِهِۦ قَوْمًا صَٰلِحِينَ (٩)
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا۟ يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِى غَيَٰبَتِ
ٱلْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ ٱلسَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ (١٠)
قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَ۫نَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُۥ
لَنَٰصِحُونَ (١١) أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُۥ
لَحَٰفِظُونَ (١٢) قَالَ إِنِّى لَيَحْزُنُنِىٓ أَن تَذْهَبُوا۟ بِهِۦ وَأَخَافُ
أَن يَأْكُلَهُ ٱلذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَٰفِلُونَ (١٣) قَالُوا۟ لَئِنْ أَكَلَهُ
ٱلذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذًا لَّخَٰسِرُونَ (١٤) فَلَمَّا ذَهَبُوا۟
بِهِۦ وَأَجْمَعُوٓا۟ أَن يَجْعَلُوهُ فِى غَيَٰبَتِ ٱلْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (١٥) وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ
عِشَآءً يَبْكُونَ (١٦) قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
يُوسُفَ عِندَ مَتَٰعِنَا فَأَكَلَهُ ٱلذِّئْبُ ۖ وَمَآ أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا

وَلَوْ كُنَّا صَٰدِقِينَ (١٧) وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ
وَٱللَّهُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ (١٨) وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ
فَأَرْسَلُوا۟ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُۥ ۖ قَالَ يَٰبُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَٰمٌ ۚ
وَأَسَرُّوهُ بِضَٰعَةً ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ (١٩) وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ
بَخْسٍ دَرَٰهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا۟ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ (٢٠)
وَقَالَ ٱلَّذِى ٱشْتَرَىٰهُ مِن مِّصْرَ لِٱمْرَأَتِهِۦٓ أَكْرِمِى مَثْوَىٰهُ
عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوْ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ
فِى ٱلْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ ۚ وَٱللَّهُ غَالِبٌ
عَلَىٰٓ أَمْرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٢١) وَلَمَّا
بَلَغَ أَشُدَّهُۥٓ ءَاتَيْنَٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى
ٱلْمُحْسِنِينَ (٢٢) وَرَٰوَدَتْهُ ٱلَّتِى هُوَ فِى بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِۦ

وَغَلَّقَتِ ٱلۡأَبۡوَٰبَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَۚ قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِۖ
إِنَّهُۥ رَبِّىٓ أَحۡسَنَ مَثۡوَاىَۖ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢٣﴾
وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهِۦۖ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَآ أَن رَّءَا بُرۡهَٰنَ رَبِّهِۦۚ
كَذَٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ ٱلسُّوٓءَ وَٱلۡفَحۡشَآءَۚ إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا
ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَٱسۡتَبَقَا ٱلۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيصَهُۥ مِن دُبُرٍ
وَأَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا ٱلۡبَابِۚ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ مَنۡ أَرَادَ بِأَهۡلِكَ
سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسۡجَنَ أَوۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِىَ رَٰوَدَتۡنِى
عَن نَّفۡسِىۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ أَهۡلِهَآ إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ
مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ
قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾
فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ مِن كَيۡدِكُنَّۖ
إِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَاۚ

وَٱسۡتَغۡفِرِى لِذَنۢبِكِۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ ٱلۡخَاطِـِٔينَ ﴿٢٩﴾
۞ وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى ٱلۡمَدِينَةِ ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِيزِ تُرَٰوِدُ فَتَىٰهَا عَن
نَّفۡسِهِۦۖ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّاۖ إِنَّا لَنَرَىٰهَا فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾
فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ أَرۡسَلَتۡ إِلَيۡهِنَّ وَأَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ
مُتَّكَـًٔا وَءَاتَتۡ كُلَّ وَٰحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ ٱخۡرُجۡ
عَلَيۡهِنَّۖ فَلَمَّا رَأَيۡنَهُۥٓ أَكۡبَرۡنَهُۥ وَقَطَّعۡنَ أَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ
حَٰشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾
قَالَتۡ فَذَٰلِكُنَّ ٱلَّذِى لُمۡتُنَّنِى فِيهِۖ وَلَقَدۡ رَٰوَدتُّهُۥ عَن
نَّفۡسِهِۦ فَٱسۡتَعۡصَمَۖ وَلَئِن لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَآ ءَامُرُهُۥ لَيُسۡجَنَنَّ
وَلَيَكُونًا مِّنَ ٱلصَّٰغِرِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ ٱلسِّجۡنُ أَحَبُّ
إِلَىَّ مِمَّا يَدۡعُونَنِىٓ إِلَيۡهِۖ وَإِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّى كَيۡدَهُنَّ أَصۡبُ
إِلَيۡهِنَّ وَأَكُن مِّنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ ﴿٣٣﴾ فَٱسۡتَجَابَ لَهُۥ رَبُّهُۥ

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّنۢ بَعْدِ مَا رَأَوُا۟ ٱلْـَٔايَـٰتِ لَيَسْجُنُنَّهُۥ حَتَّىٰ
حِينٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ ٱلسِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَآ
إِنِّىٓ أَرَىٰنِىٓ أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ ٱلْـَٔاخَرُ إِنِّىٓ أَرَىٰنِىٓ أَحْمِلُ
فَوْقَ رَأْسِى خُبْزًا تَأْكُلُ ٱلطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِۦٓ ۖ
إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ
تُرْزَقَانِهِۦٓ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِۦ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ۚ
ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِى رَبِّىٓ ۚ إِنِّى تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ
وَهُم بِٱلْـَٔاخِرَةِ هُمْ كَـٰفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَٱتَّبَعْتُ مِلَّةَ ءَابَآءِىٓ
إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَآ أَن نُّشْرِكَ بِٱللَّهِ
مِن شَىْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ ٱللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى ٱلنَّاسِ وَلَـٰكِنَّ
أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾ يَـٰصَـٰحِبَىِ ٱلسِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ
مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ ٱللَّهُ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِن
دُونِهِۦٓ إِلَّآ أَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
بِهَا مِن سُلْطَـٰنٍ ۚ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّآ
إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلْقَيِّمُ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾
يَـٰصَـٰحِبَىِ ٱلسِّجْنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا فَيَسْقِى رَبَّهُۥ خَمْرًا ۖ
وَأَمَّا ٱلْـَٔاخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ ٱلطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِۦ ۚ قُضِىَ ٱلْأَمْرُ
ٱلَّذِى فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾ وَقَالَ لِلَّذِى ظَنَّ أَنَّهُۥ نَاجٍ مِّنْهُمَا
ٱذْكُرْنِى عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَىٰهُ ٱلشَّيْطَـٰنُ ذِكْرَ رَبِّهِۦ فَلَبِثَ
فِى ٱلسِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ وَقَالَ ٱلْمَلِكُ إِنِّىٓ أَرَىٰ سَبْعَ
بَقَرَٰتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنۢبُلَـٰتٍ خُضْرٍ
وَأُخَرَ يَابِسَـٰتٍ ۖ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَأُ أَفْتُونِى فِى رُءْيَـٰىَ إِن كُنتُمْ
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا۟ أَضْغَـٰثُ أَحْلَـٰمٍ ۖ وَمَا نَحْنُ

بِتَأْوِيلِ ٱلْأَحْلَٰمِ بِعَٰلِمِينَ (٤٤) وَقَالَ ٱلَّذِى نَجَا مِنْهُمَا
وَٱدَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا۠ أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِۦ فَأَرْسِلُونِ (٤٥)
يُوسُفُ أَيُّهَا ٱلصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِى سَبْعِ بَقَرَٰتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنۢبُلَٰتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٍ لَّعَلِّىٓ
أَرْجِعُ إِلَى ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ (٤٦) قَالَ تَزْرَعُونَ
سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِى سُنۢبُلِهِۦٓ إِلَّا قَلِيلًا
مِّمَّا تَأْكُلُونَ (٤٧) ثُمَّ يَأْتِى مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ (٤٨) ثُمَّ يَأْتِى
مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ ٱلنَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ (٤٩)
وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِى بِهِۦ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُ ٱلرَّسُولُ قَالَ ٱرْجِعْ
إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ ٱلنِّسْوَةِ ٱلَّٰتِى قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ
إِنَّ رَبِّى بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (٥٠) قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَٰوَدتُّنَّ

يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ قُلْنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوٓءٍ ۚ
قَالَتِ ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ ٱلْـَٰٔنَ حَصْحَصَ ٱلْحَقُّ أَنَا۠ رَٰوَدتُّهُۥ
عَن نَّفْسِهِۦ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٥١) ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ
أَنِّى لَمْ أَخُنْهُ بِٱلْغَيْبِ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى كَيْدَ ٱلْخَآئِنِينَ (٥٢)
* وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِىٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا
مَا رَحِمَ رَبِّىٓ ۚ إِنَّ رَبِّى غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٥٣) وَقَالَ ٱلْمَلِكُ
ٱئْتُونِى بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِى ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ
لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ (٥٤) قَالَ ٱجْعَلْنِى عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ
إِنِّى حَفِيظٌ عَلِيمٌ (٥٥) وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى ٱلْأَرْضِ
يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ ۖ
وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ (٥٦) وَلَأَجْرُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ (٥٧) وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ (٥٨) وَلَمَّا جَهَّزَهُم
بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي
أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ (٥٩) فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ (٦٠) قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ (٦١) وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ
فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ (٦٢) فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (٦٣)
قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ
فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (٦٤) وَلَمَّا فَتَحُوا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي
هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا

وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ (٦٥) قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ
مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ
بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (٦٦)
وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ
مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ
إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (٦٧)
وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم
مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا
وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (٦٨) وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ
قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٦٩)
فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَٰرِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا۟ وَأَقْبَلُوا۟
عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا۟ نَفْقِدُ صُوَاعَ ٱلْمَلِكِ وَلِمَن
جَآءَ بِهِۦ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا۠ بِهِۦ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا۟ تَٱللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم
مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَٰرِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا۟ فَمَا
جَزَٰٓؤُهُۥٓ إِن كُنتُمْ كَٰذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا۟ جَزَٰٓؤُهُۥ مَن وُجِدَ
فِى رَحْلِهِۦ فَهُوَ جَزَٰٓؤُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧٥﴾
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَآءِ
أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِى دِينِ
ٱلْمَلِكِ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ۗ وَفَوْقَ
كُلِّ ذِى عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾ * قَالُوٓا۟ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ
أَخٌ لَّهُۥ مِن قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِى نَفْسِهِۦ وَلَمْ يُبْدِهَا
لَهُمْ ۚ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

قَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْعَزِيزُ إِنَّ لَهُۥٓ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا
مَكَانَهُۥٓ ۖ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِ أَن
نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَٰعَنَا عِندَهُۥٓ إِنَّآ إِذًا لَّظَٰلِمُونَ ﴿٧٩﴾
فَلَمَّا ٱسْتَيْـَٔسُوا۟ مِنْهُ خَلَصُوا۟ نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوٓا۟
أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ
فِى يُوسُفَ ۖ فَلَنْ أَبْرَحَ ٱلْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِىٓ أَبِىٓ أَوْ
يَحْكُمَ ٱللَّهُ لِى ۖ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَٰكِمِينَ ﴿٨٠﴾ ٱرْجِعُوٓا۟ إِلَىٰٓ
أَبِيكُمْ فَقُولُوا۟ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّ ٱبْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَآ إِلَّا بِمَا
عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَٰفِظِينَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ ٱلْقَرْيَةَ ٱلَّتِى
كُنَّا فِيهَا وَٱلْعِيرَ ٱلَّتِىٓ أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى
ٱللَّهُ أَن يَأْتِيَنِى بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَٱبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ
مِنَ ٱلْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُواْ تَٱللَّهِ تَفْتَؤُاْ تَذْكُرُ يُوسُفَ
حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ ٱلْهَٰلِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ
إِنَّمَآ أَشْكُواْ بَثِّى وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَٰبَنِىَّ ٱذْهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ
وَأَخِيهِ وَلَا تَاْيْـَٔسُواْ مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ إِنَّهُۥ لَا يَاْيْـَٔسُ مِن
رَّوْحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيْهِ
قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا ٱلضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَٰعَةٍ
مُّزْجَىٰةٍ فَأَوْفِ لَنَا ٱلْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَآ إِنَّ ٱللَّهَ
يَجْزِى ٱلْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ
وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَٰهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوٓاْ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ
قَالَ أَنَا۠ يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِى قَدْ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَآ إِنَّهُۥ مَن

يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾
قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدْ ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ ﴿٩١﴾
قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ يَغْفِرُ ٱللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ
أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٩٢﴾ ٱذْهَبُواْ بِقَمِيصِى هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ
وَجْهِ أَبِى يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِى بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ ٱلْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّى لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ
لَوْلَآ أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُواْ تَٱللَّهِ إِنَّكَ لَفِى ضَلَٰلِكَ
ٱلْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ أَن جَآءَ ٱلْبَشِيرُ أَلْقَىٰهُ عَلَىٰ وَجْهِهِۦ
فَٱرْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا ٱسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا
كُنَّا خَٰطِـِٔينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىٓ إِنَّهُۥ
هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ

إِلَيۡهِ أَبَوَيۡهِ وَقَالَ ٱدۡخُلُواْ مِصۡرَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ ﴿٩٩﴾
وَرَفَعَ أَبَوَيۡهِ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ وَخَرُّواْ لَهُۥ سُجَّدٗاۖ وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ
هَٰذَا تَأۡوِيلُ رُءۡيَٰيَ مِن قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّٗاۖ وَقَدۡ
أَحۡسَنَ بِيٓ إِذۡ أَخۡرَجَنِي مِنَ ٱلسِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُم مِّنَ
ٱلۡبَدۡوِ مِنۢ بَعۡدِ أَن نَّزَغَ ٱلشَّيۡطَٰنُ بَيۡنِي وَبَيۡنَ إِخۡوَتِيٓۚ إِنَّ
رَبِّي لَطِيفٞ لِّمَا يَشَآءُۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾
* رَبِّ قَدۡ ءَاتَيۡتَنِي مِنَ ٱلۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِي مِن تَأۡوِيلِ
ٱلۡأَحَادِيثِۚ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَنتَ وَلِيِّۦ فِي ٱلدُّنۡيَا
وَٱلۡأٓخِرَةِۖ تَوَفَّنِي مُسۡلِمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكَ
مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ نُوحِيهِ إِلَيۡكَۖ وَمَا كُنتَ لَدَيۡهِمۡ إِذۡ أَجۡمَعُوٓاْ
أَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ
بِمُؤۡمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٞ

لِّلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّن مِّنۡ ءَايَةٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ
يَمُرُّونَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤۡمِنُ أَكۡثَرُهُم
بِٱللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشۡرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوٓاْ أَن تَأۡتِيَهُمۡ غَٰشِيَةٞ مِّنۡ
عَذَابِ ٱللَّهِ أَوۡ تَأۡتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ﴿١٠٧﴾
قُلۡ هَٰذِهِۦ سَبِيلِيٓ أَدۡعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَمَنِ
ٱتَّبَعَنِيۖ وَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ
أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِم مِّنۡ أَهۡلِ
ٱلۡقُرَىٰٓۗ أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ
عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۗ وَلَدَارُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْۚ
أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسۡتَيۡـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ
قَدۡ كُذِبُواْ جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَآءُۖ وَلَا يُرَدُّ بَأۡسُنَا
عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدۡ كَانَ فِي قَصَصِهِمۡ

عِبْرَةٌ لِّأُوْلِي ٱلْأَلْبَٰبِۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ ٱلَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

درودِ تاج صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۝ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ
رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ
الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ ۝ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ
الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ
قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى
الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۝ يٰۤاَيُّهَا
الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دُعا

اے اللہ اپنے اس عاجز بندے کو ہمیشہ اپنی عاجزی میں رکھ تو ہی معبود، تو ہی خالق، تو ہی رازق، تو ہی میرا محافظ ہے۔

یا اللہ! میرے ذہن کو کشادگی عطا فرما۔

یا اللہ! میری آنکھوں کو شرم وحیاء عطا فرما۔

یا اللہ! میرے قلب کو روشنی عطا فرما۔

یا اللہ! میری زبان کو تاثیر عطا فرما۔

یا اللہ! میرے سجدے کو عاجزی عطا فرما۔

یا اللہ! اپنے اس عاجز بندے کی عاجزی قبول فرما۔

(آمین)

ناشکانِ روزگار سے
مسلم اعظمی

نقشِ نادِ علی علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ	عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ
عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ
عَوْنًا	لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِنُبُوَّتِکَ
لَکَ	فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ
فِی النَّوَائِبِ	کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ
کُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِیُّ
هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ
وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِیْ	بِعَظَمَتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ

نقش نادِ علیؑ جو کہ ۱۱۰ خانوں پر تیار کیا گیا ہے نہایت مجرب اور سودمند ثابت ہوا ہے اس نقش کو ہر جائز مطالبات اور مقصد کے لیے نوچندی جمعرات کو ٹھیک ساعت میں لکھ کر گلے یا بازو میں باندھیں لکھنے سے قبل اور آخر میں اور گلے یا بازو میں باندھنے سے قبل اور آخر میں بھی دس دس بار درود ضرور پڑھیں۔

کلام الامام امام الکلام

مسواک کرو اس میں دس فائدے دنیا اور دس آخرت کے پنہاں ہیں۔ (حدیث نبوی ﷺ)

اللہ جل شانہ، کسی بداخلاق کی توبہ قبول نہیں کرے گا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

لوگوں کی دو ہی قسمیں ہیں۔ عالم اور طالب علم باقی لوگ مکھی مچھر کی طرح ہیں۔ (حدیث نبوی ﷺ)

نامحرم کو دیکھنا شیطان کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

خبردار بدترین لوگ علماء سو ہیں اور بہترین خلق علماء خیر ہیں۔ (حدیث نبوی ﷺ)

دور اندیشی اور فضیلت صبر میں ہے۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

کسی مومن کو خوش کرنا سب سے پسندیدہ عمل ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہؑ کا نکاح علیؑ سے کروں۔ (حدیث نبوی ﷺ)

علم اور دنیا کے طلبگار کبھی سیر نہیں ہوتے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

پرہیزگار کی خواہشات نفسانی مردہ اور غصہ مرا ہوا ہوتا ہے۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

سخی جواں مرد تھوڑی نعمت پر بھی شکرگزار ہوتا ہے۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

بخیل میں مروت نہیں ہوتی۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

جو تمہارے بارے میں حسن ظن رکھے اس کے حسن ظن کو سچا ثابت کرو۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

میری ولادت کے ذریعے اس امت پر اتمام نعمت ہوا۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

جاہل کو مطیع کرنا اور صاحب عادت کو عادت سے پھیرنا معجزہ کی طرح ہے۔ (حضرت امام حسن عسکریؑ)

جو تجھ پر ناز کرے اس کی ناز برداری کر اور جو عذر پیش کرے اس کے ساتھ نرمی کر۔

(امیرالمومنین حضرت علیؑ)

مجھ جیسا یزید کی بیعت نہیں کرتا۔

(حضرت امام حسینؑ)

احمق اور بیوقوف کے سامنے خاموش رہنا اس کا بہترین جواب ہے۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

جب کوئی دولت مند تکبر کرے تو اس کے سامنے اللہ جل شانہٗ پر بھروسہ کر کے غرور کرو۔

(حضرت امام علی رضاؑ)

اے اللہ جنہوں نے ہماری محبت میں اپنے جسموں کو تھکایا ہے انہیں ہماری رضا عطا کر۔

(حضرت امام جعفر صادقؑ)

قائم آل محمد ﷺ کے وجود کی برکت سے راستے بے خطر ہو جائیں گے۔

(حضرت امام جعفر صادقؑ)

خوف اللہ جل شانہٗ سے رونا جہنم سے نجات کا باعث ہے۔ (حضرت امام حسینؑ)

مردار خور اچانک موت کا شکار ہوتا ہے۔

(حضرت امام جعفر صادقؑ)

نیک نیتی مقاصد میں کامیابی کا سبب ہے۔

(امیرالمومنین حضرت علیؑ)

جو مستحبات فرائض کی راہ میں سد راہ ہوں انہیں چھوڑ دے۔ (امیرالمومنین حضرت علیؑ)

نفس کے آداب کے لئے ضروری ہے کہ جس کام کو دوسروں کے لئے برا سمجھو خود بھی نہ کرو۔

(حضرت امام حسن عسکریؑ)

حسنؑ اور حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں ان کا باپ ان دونوں سے افضل ہے۔

(حدیث پاک ﷺ)

جس کا مددگار اللہ جل شانہٗ کے علاوہ کوئی نہ ہو خبردار اس پر کبھی ظلم نہ کرنا۔ (حضرت امام حسینؑ)

سب سے زیادہ نشانہ پر بیٹھنے والا اور پار ہو جانے والا تیر مظلوم کی بددعا ہے۔

(امیرالمومنین حضرت علیؑ)

(حدیث پاک ﷺ)

میرے قریبی علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ ہیں۔

(امیرالمومنین حضرت علیؑ)

بہت سے قریبی بیگانوں سے بھی زیادہ بے تعلق ہوتے ہیں۔

(حضرت امام حسینؑ)

قرآن کا ظاہر بہت خوشنما اور باطن بہت گہرا ہے۔

(حدیث پاک ﷺ)

بدن کا صدقہ تین چیزیں ہیں۔ کم کھانا، کم سونا، کم بولنا۔

اے علیؑ! تجھے میرے ساتھ وہی مقام حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰؑ کے ساتھ تھا۔

(حدیث پاک ﷺ)

* *

اسم پاک محمد ﷺ

* * *

مایوس و گناہ گار زمانے کو بتادو
بخشش کے تصور سے بنا جسم محمد ﷺ
عصیاں کی معافی کا یہ آسان عمل ہے
تم شام و سحر چوما کرو اسم محمد ﷺ

بشکریہ آل عمران رضا

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ روایت ہے بنی اسرائیل میں سے ایک شخص بہت زیادہ گناہ گار تھا جس نے دو سو برس تک اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اسے ایسی جگہ پھینک دیا جہاں تمام علاقے والے نجاست غلاظت ڈالتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو وحی کی۔ اے موسیٰ! اس شخص کو وہاں سے اٹھالاؤ اسکی نماز جنازہ پڑھو اور پھر اسے احترام کے ساتھ دفن کردو۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی اے میرے پروردگار! تمام بنی اسرائیل گواہ ہیں کہ مرنے والا شخص دو سو برس تک تیری نافرمانی کرتا رہا ہے ارشاد ہوا کہ سچ ہے لیکن اس کی عادت تھی :

کلما نشر التوارة ونظر الی اسم محمد ﷺ قبله
ووضعه علیٰ عینیه وصلی علیه

کہ وہ جب بھی تورات شریف کھولتا تھا اور آنخضرت ﷺ کے اسم مبارک "محمد" کو دیکھتا تھا تو اسے بوسہ دیتا تھا اور احتراماً آنکھوں پر لگاتا تھا اور آنخضرت ﷺ پر درود بھیجتا تھا۔ تو میں اس کے اس فعل سے راضی ہوا **فغفرت ذنوبه** پس میں نے اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے۔ اللہ ہی حکمت والا عظمت والا ہے۔ یہ ہے میرے پیارے محمد ﷺ کی برکتوں و رحمتوں کا نزول۔ اے مومنو! اس اسم پاک کی عظمت کو سمجھو۔ یہی باعث شفاعت ہے۔

* * *

ارشادات

خوشبو خوشبو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

1. میرے بعد بارہ نائب ہوں گے جن میں سے اول علی علیہ السلام ابن ابی طالب علیہ السلام اور آخری قائم ہیں، جوان سے تعلق رکھے گا وہ مومن ہے اور جو انکار کرے گا وہ مومن نہیں ہوگا۔

2. جس نے حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کا انکار کیا اس نے ان تمام چیزوں کا انکار کردیا جو مجھ پر نازل کی گئی ہیں۔ (ینابیع المودۃ)

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

بارہویں حجت اتنے دنوں تک نظروں سے پوشیدہ رہے گی کہ جہلا کہنے لگیں گے کہ آل محمد ﷺ میں سے اب کوئی حجت باقی نہیں رہی۔

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

میرے پدر بزرگوار حسین علیہ السلام کی ولادت کے بعد تشریف لائے تو حسین علیہ السلام کو اپنے ہاتھوں پر لیا پھر مجھے دیتے ہوئے کہا اسے لو اس کی نسل سے نو امام ہوں گے اور نواں امام قائم آل محمد ﷺ ہوگا۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

جب وہ ظاہر ہوگا تو میرے بھائی کی نسل سے نواں فرزند ہوگا خداوند عالم غیب میں اس کی عمر طولانی قرار دے گا اور پھر اپنی قوت کے ساتھ اسے ظاہر کرے گا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام

میرا نواں فرزند کچھ جناب یوسف علیہ السلام کے انداز رکھے گا اور کچھ جناب موسیٰ علیہ السلام کے اور وہی قائم اہل بیت علیہ السلام ہے۔

حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام

جو شخص غیبت کے زمانے میں ہمارے قائم کے لیے دوستی اور عقیدت کے جذبات رکھے گا اور امامت کے عقیدے پر ثابت قدم ہوگا خداوند عالم شہدائے بدر کے ہزاروں شہیدوں کے برابر اسے اجر دے گا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

قائم آل محمد علیہ السلام انبیاء سے مشابہ ہیں۔ یونس علیہ السلام سے کہ وہ بھی پردۂ غیب میں رہ کر واپس آئے۔ یوسف علیہ السلام سے کہ وہ بھائیوں سے پوشیدہ رہے۔ موسیٰ علیہ السلام سے کہ ان کی پیدائش ظالم کے خوف سے مخفی رہے۔ عیسیٰ علیہ السلام سے کہا جائے گا کہ وہ مر گئے جبکہ وہ زندہ ہیں۔

❁ ❁

روحانی علاج
تجلیات قرآن کریم

قرآن حکیم بنی آدام کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے اور اہل ایمان کے لیے کلی شفا ہے یہ اہل ایمان پر منحصر ہے کہ وہ اپنے پروردگار اور محمد ﷺ اور آل محمد پر کس قدر یقین رکھتا ہے کس قدر رجعت کرتا ہے اس کی دعا میں کس قدر عاجزی ہے اگر انسان کے پاس یقین کی سچائی اور ایمان کامل ہو تو کوئی بھی دعا بارگاہ ایزدی سے ایسی نہ ہوگی جو شرف قبولیت نہ پائے یہ عمل بھی قرآن حکیم کی عظمتوں میں سے ہے آپ کیجیے اور اللہ تبارک تعالیٰ پر بھروسہ رکھیے انشاءاللہ حاجت یقیناً پوری ہوگی۔ جس کا حافظہ کمزور ہو وہ سات دن باوضو ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر صبح کو کھایا کرے۔

عمل

ہفتہ کے روز کریں آیت لکھ کر کھالیں۔ حافظہ قوی ہوگا۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ (النور ۱۱۶)

اتوار کو: رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً ٥ (طٰہٰ ۱۱۴)

سوموار کو: سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی (الاعلیٰ ۶)

منگل کو: اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی (الاعلیٰ ۷)

بدھ کو: لَا تُحَرِّکْ بِهٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِهٖ (القیامۃ ۷۵۔۱۶)

جمعرات کو: اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ (القیامۃ ۷۵۔۱۷)

جمعہ کو: فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (القیامۃ ۷۵۔۱۸)

دیگر: سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ لکھ کر گھول کر پلانا حصول علم اور حفظ قرآن کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔

اسم اعظم :

یا فتاح وسعت رزق کے لیے زیر آسمان نصف شب کے بعد آستین الٹ کر رو بہ قبلہ ہو کر ۱۳۰ مرتبہ پڑھے۔

سورہ فاتحہ:

دو رکعت نماز الحمد کے بعد ہر رکعت میں تین دفعہ سورۃ توحید اور بعد از نماز سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے جو حاجت بھی ہے۔ انشاءاللہ پوری ہوگی۔

سورۃ آل عمران کے اعداد ۱۸۴۹۵۶ ہیں اس کا نقش مثلث اپنے پاس رکھنا وسعت رزق کا موجب ہے اس سورۃ کو روزانہ ۱۳ دفعہ پڑھنا ادائیگی قرض کے لیے مفید ہے نقش یہ ہے۔ کونے کے نمبر چال کے لیے دیے ہیں آپ یہ نمبر نہ لکھیں۔

۷۸۶

۶۱۶۵۵	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۳
۶۱۶۵۰	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۴
۶۱۶۵۱	۶۱۶۵۶	۶۱۶۴۹

کلام برحق رب غفور رحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1. ایک کورے مٹی کے برتن پر سات مرتبہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) لکھ کر پانی یا عرق سے بسم اللہ کے نقش کو دھو کر نہار منہ مریض کو پلائیں اکیس دن میں صحت یاب ہوگا۔

2. سخت سے سخت مرض ناسور، گنٹھیا، وجع مفاصل، مرگی، دردسر وغیرہ کے لیے فجر کی سنتوں کے بعد فرض سے پہلے اکتالیس مرتبہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پڑھ کر پھر کسی شے پر دم کر کے وہ پانی یا عرق وغیرہ مریض کو پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

3. آیۃ الکرسی (سورۃ البقرہ) کو رات کو سوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کر سونا رات بھر شیطان جنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس مکان میں آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہاں انشاءاللہ کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آئے تو اندھا ہو کر جائے گا۔ جس بچہ پر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دم کر دی جائے اس بچہ کو سارے دن نظر نہ لگے گی۔ جس کھیت یا باغ میں روزانہ آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ آیۃ الکرسی کا ختم ہر ایک مصیبت و غم کے دفع کرنے، مقدمہ کے فتح ہونے، ہر ایک جائز مراد پوری ہونے کے لیے بدرجہ نہایت مجرب اور مفید ہے۔

4. (اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم) یہ آیت اسم اعظم ہے پیٹ کے درد کے لیے کسی

شربت یا پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلانا درد کو زائل کرتا ہے کورے برتن میں لکھ کر گھول کر پلانا دردسر کے لیے بے حد مفید ہے لڑکی کے لیے چاندی اور لڑکے کے لیے تانبے کے پترہ پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالنا ہر ایک قسم کے آسیب، جن بھوت کے خلل، نظر بد کے اثر ام الصبیان کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ (آل عمران)

5. (سورۂ نساء) اگر کند ذہن بچہ کو سات مرتبہ لکھ کر پانی میں گھول کر روز پلائی جائے یا طالب علم خود تین سو مرتبہ رات کو نماز عشاء کے بعد روزانہ پڑھے انشاءاللہ عامل کامل فاضل بے بدل ہو جائے گا۔ آیت نمبر ۱۱۳ (علمک سے علیک عظیما تک) اگر روزانہ یہ عمل نہ ہو سکے تو اول چاند سے سات تاریخ تک یعنی پہلی سے سات تک ضرور کریں لازم ہے۔

6. دشمن کے دفع کرنے کی نیت سے سورۂ انعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اکسیر ہے۔

7. ربنا ظلمنا انفسنا پڑھ کر سانس لے لو پھر (وان لم تغفر سے الخاسرین تک) چوبیس گھنٹے میں تین مرتبہ اس آیت شریفہ کے پڑھنے سے انسان کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی آخر الزمان تک تمام انبیاء علیہ السلام کے منہ سے استغفار کرنا ثابت ہوا ہے۔ (سورۂ اعراف)

8. ہول کے مرض اضطراب قلب خفقان کے لیے بارش کے پانی سے اس آیت کا سات مرتبہ سات روز تک لکھ کر پلانا بارش کے پانی میں زعفران گھول کر سات مرتبہ آیت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا بفضلہ تعالیٰ بہت مفید ہے۔ آیت نمبر ۱۱ (اذ یغشیکم النعاس سے بد الاقدام) (سورۂ انفال)

9. جس شخص کے سر میں درد ہو اس کا ماتھا پکڑ کر ان آیتوں کا سات مرتبہ دم کرنا مفید ہے

آیت نمبر ۱۲۸ (**لقد جاء کم رسول سے رب الرش العظیم تک**) پیٹ کے درد کے لیے گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پردم کر کے مریض کو پلانا مجرب ہے اگر فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری وغیرہ وغیرہ ان آیتوں کو رات کو باوضو سو مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھیں تو انشاءاللہ سارے گناہ اور ناپاک عادتیں چھوٹ جائیں ہر ایک آفت مصیبت کے لیے ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے اور اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ (سورۂ توبہ)

10. کسی برتن میں ان آیتوں کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا ہر قسم کی بیماری کو حکم الٰہی سے سات دن میں شفاء دیتا ہے آیتیں یہ ہیں نمبر ۵۷، ۵۸ (**یاایہا الناس قد جاء تکم سے خیر مما یجمعون**) تک نہایت مجرب ہے۔ (سورۂ یونس)

11. جو شخص کشتی جہاز یا ریل بس وغیرہ کسی قسم کی سواری میں سوار ہونے سے پہلے تین مرتبہ (**بسم اللہ مجرھا و مرسٰھا ان ربی لغفور رحیم**) پڑھ لے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس کو کبھی کسی سواری سے تکلیف اور اذیت نہ ہوگی اور سواری سے زندہ سلامت اترے گا عمل مجرب ہے۔ (سورۂ ھود)

12. اگر کسی عہدہ یا ملازمت پر بہت سے امیدواروں کی درخواستیں گزر چکی ہوں ان میں سے کوئی امیدوار چاہے کہ میری درخواست قبول ہو تین روز تک اکیس مرتبہ یعنی سات سات ہزار مرتبہ روز پڑھنا اس آیت کا نہایت مجرب ہے آیت نمبر ۷۶ (**نرفع درجٰت من نشاء ط وفوق کل ذی علم علیم**) انشاءاللہ سارے امیدواروں میں سے اس ختم کا پڑھنے والا عہدہ ملازمت پر قائم کیا جائے گا خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے سات مرتبہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ نماز عشاء کے بعد اس آیت کا

پڑھنا نہایت مفید ہے آیت نمبر ۱۰۱ (**فاطر السمٰوٰت سے بالصالحین تک**) پڑھے غم کو رفع کرنے کے لیے سورۂ یوسف کا تین مرتبہ پڑھنا مفید ہے ختم کی ترکیب ہے کہ سات روزے رکھ کر سات سو دفعہ سورۂ یوسف کا پڑھنا مع قید اعتکاف کے پڑھنا اکسیر اعظم اور نہایت مفید ہے۔ (سورۂ یوسف)

13. ہر ایک قسم کی گھبراہٹ اور دل کی اضطرابی کے موقع پر آیت نمبر ۲۸ (**الا بذکر اللہ تطمئن القلوب**) نہایت مفید و مجرب عمل ہے۔ سورہ رعد کا ایک مرتبہ روزانہ پڑھنا اور ہمیشہ اس کا عمل کرنا بالخاصیت اللہ جل شانہٗ کی محبت دل میں پیدا کرتا ہے عمل مجرب ہے۔ (سورۂ رعد)

14. اگر کوئی شخص چاہے کہ والدین اور سارے جہاں کے بزرگوں حق داروں کے حق سے جبکہ وہ انتقال کر گئے ہوں ادا اور بری ہو جائے اس آیت کریمہ کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے انشاءاللہ قیامت کے روز ان سب کے حقوق سے فارغ ہو کر قبر سے اٹھایا جائے گا آیت نمبر ۴۱ (**ربنا اغفرلی سے یقوم الحساب**) (سورۂ ابراہیم)

15. اگر کسی شخص کو قرآن مجید یاد نہ رہتا ہو یا قرآن حفظ کرنا چاہے آسانی سے تو وہ شخص ہمیشہ گیارہ مرتبہ التحیات والا درود شریف اول و آخر پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھے۔ آیت نمبر ۹ (**انا نحن نزلنا الذکر و انا لہٗ لحافظون**) تا حفظ قرآن روز اس عمل کو کرے انشاءاللہ قرآن مجید آسانی سے حفظ ہوگا۔ (سورۂ حجر)

16. سورۂ نحل آیت نمبر ۱۲۸ (**ان اللہ مع سے ھم محسنون تک**) ایک ہزار

مرتبہ جس بیمار پر پڑھ کر دم کرے اگر اس وقت موت نہ ہوئی تو فوراً مریض تندرست ہو جائے گا۔ کم سے کم تین روز عمل کریں۔

محمد
علی
فاطمہ
حسن
حسین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تجلیات قرآن کریم اللہ جل شانہٗ

قرآن کریم کی یہ آٹھ آیتیں اہل ایمان و مومنین کے لیے گوہر نایاب ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تبارک تعالیٰ کی عظیم کتاب قرآن حکیم کے ہر لفظ میں اللہ جل شانہ کی عظمتوں کا ظہور ہے سورہ حج کی آٹھ آیتیں ایسی ہیں جو اہل ایمان کو بہشت میں داخل کرنے کی نوید ہیں چونکہ بہشت کے دروازے بھی آٹھ ہیں جو مومن قلب کی سچائی اور ایمان کے ساتھ ان آٹھ آیتوں کو ورد کرے انشاء اللہ بہشت کے آٹھ دروازے اس کے لیے کھل جائیں گے ان آیتوں کے کلمے کے عدد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوتے ہیں تو اس سے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی طرف اشارہ ہے کیونکہ ہر ایک نبی ایک کلمہ ہے جیسا کہ قرآن شریف میں حضرت عیسیٰ ؑ کو اللہ جل شانہٗ نے کلمہ فرمایا ہے جو کوئی ان آیتوں کو پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح کی طرف سے فیض پہنچے گا ان آیتوں میں چالیس اسمائے حسنہ ہیں اور وہ اسم ذات اور اسم صفات ہیں اسی سبب سے ان آیتوں کی تلاوت کرنے والے کے لیے ہر ایک اسم سے اس کے لیے پردہ اور حجاب دور ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر

آیت مبارکہ اللہ جل شانہٗ کے متبرک اسم پر ختم ہوتی ہے یعنی ہر ایک آیت مبارکہ کا آخری کلمہ اللہ جل شانہٗ کا متبرک اسم ذات ہے اور یہ کہ آپ کو معلوم ہی ہے اللہ تبارک تعالیٰ کا ہر نام اسم اعظم ہے اور آخری آٹھویں آیت مبارکہ اللہ جل شانہٗ کے دو اسم رؤف اور رحیم پر ختم ہوتی ہے اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ ہر ایک کا انجام اللہ جل شانہٗ کے فضل و کرم اور تجلیات سے ہوتا ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ہر طریقے سے سارے قرآن شریف کا مطالعہ کیا لیکن ان آٹھ آیتوں سے کوئی دوسری آیت بزرگ تر نہیں دیکھی اور میں نے ان آیتوں کی فضیلت کے بارے میں حضرت محمد ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آٹھ آیتیں اللہ جل شانہٗ کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے ہیں اور اللہ کے بے شمار رازوں میں سے آٹھ راز ہیں اور یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں۔ اس لیے جو کوئی ان آٹھ آیتوں کو پڑھا کرے گا تو جناتوں کے طوفان سے اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس کے لیے ظاہر اور باطن کے روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور ہرگز ہرگز اس کو دنیا کا کوئی غم اور رنج نہ ہونے پائے گا اور نہ اسے کوئی تکلیف پہنچنے پائے گی اور زمانہ کے بادشاہ اور بزرگان دین اس کے مددگار رہیں گے جس کام کی طرف وہ دل لگائے گا اور اس کے لیے کوشش کرے گا وہ کام اس کی مرضی کے مطابق بخوبی انجام پائے گا۔ دشمنوں اور حسد کرنے والوں کی بدی سے محفوظ رہے گا۔ جنات بھی انسان کی مرضی کے مطابق چلیں گے اور وہ اللہ جل شانہٗ کی پناہ میں رہے گا اور سفر کے تمام خطرات سے محفوظ و باحفاظت رہے گا۔

طریقہ عمل یہ ہے۔ پہلے یا اللہ گیارہ مرتبہ پڑھیں بعد میں یہ دعا پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ
اے روزی دینے والا بہتر اے دانا اے بردبار اے معاف کرنیوالے اے بخشنے والے
یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ
اے سننے والے اے دیکھنے والے اے بلند اے قدرت والے اے لطیف اے خبر رکھنے والے
یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ
اے بے نیاز اے تعریف کے لائق اے مہربان اے رحیم میرے لیے کھول دے دروازے
رَحْمَتِکَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا
اپنی رحمت کے کو میرے لیے میرے معاملے میں نکلنے کا راستہ پیدا کر اور کشادگی عطا کر
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ
اپنی رحمت کے صدقہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والے اے اللہ
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اپنی رحمت کاملہ نازل کر محمد ﷺ اور ان کی تمام پاکیزہ آل پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
عذاب ہے رُسوا کرنیوالا اور جن لوگوں نے ہجرت کی راہ میں
اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ
اللہ کی پھر شہید ہوئے یا مرگئے البتہ روزی عطا کریگا اُنہیں اللہ
رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○
روزی بہت اچھی اور بیشک اللہ ہی سب سے بہتر روزی عطا کرنیوالا ہے
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
وہ ضرور داخل کریگا اُنہیں ایسے مقام میں جس سے وہ خوش ہو جائینگے - اور بلاشبہ اللہ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
سب کچھ جاننے والا بڑا بُردبار ہے۔ یہ ہوگا - اور جو شخص سختی کرے جیسی کہ

مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ
سختی کیگئی اُس پر پھر ظلم کیا گیا اُس پر البتہ نصرت دیگا اُسکو اللہ بلاشبہ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
اللہ بڑا مُعاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ یہ اسلئے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو
فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
دن میں اور داخل کرتا ہے دِن کو رات میں اور کہ اللہ سب کچھ سُنتا
بَصِيْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
دیکھتا ہے یہ اِسلئے کہ اللہ ہی ہے برحق اور کہ جس کو
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ
وہ لوگ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے وُہی باطل ہے اور کہ اللہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ○ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ
ہی ہے عالیشان کبریائی والا کیا نہیں دیکھا تُونے کہ اللہ ہی نے نازل کیا
السَّمَآءِ مَآءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ
آسمان سے پانی کہ ہوجاتی ہے اس سے زمین سرسبز بیشک اللہ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○ ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
بڑا باریک بین ہر چیز سے باخبر ہے۔ اُسیکا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
اور بیشک اللہ ہی بے نیاز حمد کے لائق ہے۔ کیا نہیں دیکھا تُونے کہ اللہ ہی نے تابع کر دیا

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط

تمہارے جو کچھ زمین میں ہے اور کشتی کو جو چلتی ہے سمندر میں اُسکے حکم

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

اور وہ تھامے رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ وہ گر پڑے زمین پر مگر

بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اُسکے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر بڑا ہی مہربان ہے نہایت رحم والا

* * *

استخارۂ قرآن مجید

* * *

قرآن حکیم فرقان مجید اللہ جلِ شانہٗ کی وہ عظیم و مقدس کتاب ہے جو بنی نوع انسان کے لئے مکمل رہنما ہے۔ اللہ جل شانہٗ اسے اہل ایمان کے لیے شفا بنایا ہے۔ قرآن مجید سے فال دیکھنے کے چند طریقے ہیں جن میں سے سید رضی الدین طاؤس نے ایک یہ طریقہ نقل فرمایا ہے۔ فال دیکھنے والے کو چاہیے کہ باوضو ہو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورۃ اخلاص تین بار پڑھے اور تین بار درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اللھم انی تفاءَ لت بکتابک و توکلت علیک فارنی ما ھو المکتوم من سرک المکنون فی غیبک .

بعد اس کے قرآن مجید کھولئے۔ جو مضمون داہنی طرف کے صفحہ کی پہلی سطر میں نکلے اس پر عمل کرے اگر آیت رحمت یا امر خیر ہے تو کام بہتر ہے اگر آیت غضب ہے تو وہ کام نہ کرے۔

* * *

الضُّعَفَاءِ یَامُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَامُنْجِیَ الْهَلْکٰی
یَامُنْعِمُ یَامُجْمِلُ یَامُفْضِلُ یَامُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ
سَجَدَ لَکَ سَوَادُ الَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ
الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ وَخَفِیْفُ
الشَّجَرِ یَااَللّٰهُ لَاشَرِیْکَ لَکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا
خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْلَنَا مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَلَا
تُؤَاخِذْنَا بِمَا یَقُوْلُوْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اٰمَنَّا بِهٖ
کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ط
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

* * *

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسولؐ خدا ہر نئے سال کی پہلی شب میں دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهُ الْقَدِیْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ
فَاَسْئَلُکَ فِیْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَالْقُوَّةَ
عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ
بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَاعِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا
ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ یَا کَنْزَ مَنْ لَّا
کَنْزَ لَهٗ یَاحَسَنَ الْبَلَآءِ یَاعَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَاعِزَّ

حضرت علیؑ کی ایک مخصوص دُعا

منقول ہے کہ جب حضرت علیؑ کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آگیں مہم درپیش ہوتی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے (۱۰۰) سو مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" پڑھنے کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے۔ اس کے بعد اپنے کام کو شروع فرماتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان نہیں پہنچتا تھا۔

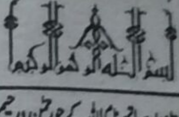

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهٗ فَاِنْ تَعْلَمُ اَنَّهٗ

خدایا! میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اُس سے ضرور واقف ہے۔ دیکھ! اگر وہ

خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَاٰخِرَتِيْ فَيَسِّرْلِيْ وَ

دینی، دنیاوی و اُخروی حیثیت سے میرے لئے بہتر ہے تو سہل و آسان فرما دے

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَایَ

اور اگر تیری حقیقت نظر میں دینی، دنیاوی اور اُخروی حیثیت سے میرے لئے بُرا

وَاٰخِرَتِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ كَرِهْتُ ذٰلِكَ اَوْ اَحْبَبْتُ

ہے تو ٹال فرما دے چاہے مجھے بُرا لگے یا وہ مجھے اچھا لگے کیونکہ تو سب کچھ جانتا

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○

ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو ہی ذاتی طور پر غیب کا جاننے والا ہے۔

❖ ❖

محمد
علی
فاطمہ
حسن
حسین

حزر حضرت علی علیہ السلام

(برائے حصار)

حضرت علی علیہ السلام کی یہ دعا حصار کی طرح ہے۔ اسے لکھ کر دائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای کنوش ارکنوش ارہ شش ء طبیطسفینخ یا مطرون
قریالسیون ماوما سوما سوما طیطسالوس خبطوس
مسفقیس مسا معوش افرطیعوش لطیفکش لطیفوش
هٰذَا هٰذَا وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى
الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ
مِنْهَا اَيُّهَا اللَّعِيْنُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اُخْرُجْ
مِنْهَا وَاِلَّا كُنْتَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا
يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ
اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا مَلْعُوْنًا كَمَا لَعَنَّا

اَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلاً اُخْرُجْ
يَاذَوِى الْمَحْزُوْنَ اُخْرُجْ يَاسُوْسٌ اَيَاسُوْسٌ اُسُوْسٌ
بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ يَاطَرُوْنَ طَرْعُوْنَ مَرَاعُوْنَ
تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ يَاهَيَا يَاهَيَا
شَرَاهِيًا حَيًا قَيُّوْمًا بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى
جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ اُطْرُدُوْا عَنْ صَاحِبِ هٰذَا
الْكِتَابِ كُلَّ جِنِّيٍّ وَجِنِّيَةٍ وَشَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَ
تَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلَةٍ
وَكُلِّ مُتَعَبِّثٍ وَعَابِثٍ يَعْبَثُ بِابْنِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ
حَوَّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ ۔

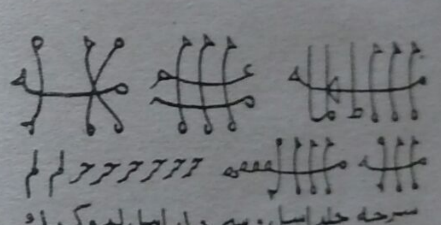

سرحه حلد اسل و سر حلد اسل لم وکمک

* * *

پُر اثر دُعا

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

یہ دعا اگر آپ کامل یقین اور ایمان کی مضبوطی کے ساتھ عاجزی سے کریں تو تمہاری ہر دعا مستجاب ہوگی۔ ارشاد امام حضرت زین العابدین علیہ السلام ہے۔ اول و آخر چودہ چودہ بار درود شریف کے درمیان اس دعا کو سو بار تلاوت کریں۔ انشاءاللہ ہر دعا شرف قبولیت پائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِلٰهِىْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا	وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآئِىْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ
اے میرے معبود کیسے تجھے پکاروں اس حال میں کہ میں میں ہوں	اور کیسے اپنی اُمید تجھ سے منقطع کر لوں حالانکہ تو تو ہے
اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيْنِىْ	فَمَنْ ذَاالَّذِىْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِىْ
اے میرے معبود جب میں تجھ سے نہیں مانگتا تب بھی تو مجھے عطا کرتا ہے	تو وہ کون ہے کہ اُس سے مانگوں اور وہ مجھے عطا کرے
اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِيْبُ لِىْ	فَمَنْ ذَاالَّذِىْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِىْ
اے میرے معبود جب میں تجھے نہیں پکارتا تب بھی تو میری دُعا قبول کرتا ہے	تو وہ کونسی ذات ہے کہ میں اُسے پکاروں اور وہ میری دُعا قبول کرے
اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِىْ	فَمَنْ ذَاالَّذِىْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِىْ
اے میرے معبود جب میں تیرے حضور میں نہیں گڑگڑاتا تو تو مجھ پر رحم کرتا ہے	تو وہ کون ہستی ہے کہ اُس کے سامنے گڑگڑاؤں اور وہ مجھ پر رحم کرے
اِلٰهِىْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ	وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اے میرے معبود جس طرح تو نے موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو شگافتہ کیا	اور اُن کو نجات دی میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِىْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ	وَتُفَرِّجَ عَنِّىْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ
اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اس چیز سے جس میں میں مبتلا ہوں نجات دے	اور میری تمام پریشانیوں کو جلد از جلد بلا تاخیر (فوری)

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنے فضل اور اپنی رحمت سے دُور فرما۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے

* * *

محمد
علی
فاطمہ
حسن
حسین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دعا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

آل رسول ﷺ اولادعلی علیہ السلام حضرت زین العابدین علیہ السلام بن حسین شہدائے اعظم کربلا وارث حضرت ابراہیم علیہ السلام حرمت کعبۃ اللہ کی دعا ہے جو ہر مومن کے لیے باعث برکت باعث شفاعت امراض ودکھ مصیبت اور بشارت بہشت ہے اس دعا بابرکت کو جب بھی کوئی مصیبت یا پریشانی یا مہم درپیش ہو یا قلب میں بے چینی گھبراہٹ ہو اس دعا کو طریقہ کار کے مطابق پڑھیے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اللہ کے حکم سے آپ کی ہر پریشانی رفع ہوجائے گی اس دعا کو کسی بھی بری نیت سے نہ پڑھیں حصول حاجات شرعیہ کے لیے نہایت بابرکت ومجرب ہے۔

پہلا طریقہ

یہ ہے کہ اصل دعا میں شروع میں اللّٰھم کا اضافہ کریں۔

دس روز تک ۱۰ مرتبہ بلاناغہ پڑھیں۔

دعا کے اول وآخر میں درود شریف ضرور پڑھیں۔

دعا پڑھنے کی ابتداء اتوار کے دن سے کریں اور روزانہ معین وقت میں پڑھیں۔

کسی بھی نماز کے بعد دُعاءِ یَامَنْ تَحَلُّ سے پہلے حسب ذیل دعاء کو پڑھیے۔

اللھم صل علیٰ محمدٍ و ال محمدٍ واجعل لی من امری فرجاً و مخرجاً وارزقنی من حیث احتسب ولا احتسب"

اس مذکورہ بالا دعا کے پڑھنے کے بعد اصل دعا یامن تحل کا ورد کرے اور دعا یامن تحل کے تمام ہونے کے بعد مذکورہ درود آیت ۱۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے انشاءاللہ دعا ضرور پوری ہوگی۔

دوسرا طریقہ

- نماز فجر کے بعد مگر طلوع صبح سے قبل ۱۸ مرتبہ درود پڑھیں۔
- ایک ہی سانس میں یعنی مسلسل ۴۰ مرتبہ اللہ ربی کہیں۔
- پھر دس مرتبہ دعا یامن تحل پڑھیں اس دعا میں تین جگہوں پر یا رب آتا ہے سجدے میں جاکر سانس ٹوٹنے تک یا رب کہیں تقریباً دس بار!
- پھر ۴۰ مرتبہ مسلسل اللہ ربی کہیں۔
- اس کے بعد سجدے میں جاکر مسلسل ۱۲ مرتبہ یا ذالجلال والاکرام پڑھیں۔

انشاءاللہ دس روز تک یہ عمل مندرجہ بالا طریقہ پر کیا جائے تو مطلوبہ جائز مقاصد یقیناً حاصل ہوں گے۔

تیسرا طریقہ

- ہر روز ایک وقت متعین کر کے دعا یامن تحل ۴۰ بار پڑھیں۔
- اس کے بعد سجدے میں جاکر (۱۱۰) ایک سو دس مرتبہ داہنی جبیں رپیشانی سجدے پر رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

ولا ميسر لما عسرت ولا ناصر لمن خذلت فصل على
محمد وآله وافتح لي

يا رب باب الفرج بطولك واكسر عني سلطان
الهم بحولك وانلني حسن النظر فيما شكوت واذقني
حلاوة الصنع فيما سألت وهب لي من لدنك رحمة
وفرجا هنيئا واجعل لي من عندك مخرجا وحيا
ولا تشغلني بالاهتمام عن تعاهد فروضك واستعمال
سنتك فقد ضقت لما نزل بي

يا رب ذرعا وامتلأت بحمل ما حدث علي هما
وانت القادر على كشف ما منيت به ودفع ما وقعت
فيه فافعل بي ذلك وان لم استوجبه منك يا ذا
العرش العظيم۔

[illegible]

یا سیدتی یا مولاتی یا فاطمۃ اغیثینی ۵

[illegible]

وكان من دعائه

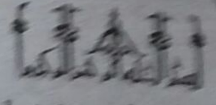

اللهم يا من تحل به عقد المكاره ويا من
يفثأ به حد الشدائد ويا من يلتمس منه
المخرج الى روح الفرج ذلت لقدرتك الصعاب و
تسببت بلطفك الاسباب وجرى بقدرتك القضاء
ومضت على ارادتك الاشياء فهي بمشيتك دون
قولك مؤتمرة وبارادتك دون نهيك منزجرة
انت المدعو للمهمات وانت المفزع في الملمات

لا يندفع منها الا ما دفعت ولا ينكشف منها الا ما كشفت
وقد نزل بي

يا رب ما قد تكأدني ثقله والم بي ما قد بهظني حمله وبقدرتك اوردته علي وبسلطانك وجهته الي فلا مصدر لما اوردت ولا صارف لما وجهت ولا فاتح لما اغلقت ولا مغلق لما فتحت

ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں ہو سکتی۔ مگر جسے تو حل کر دے۔ پروردگار مجھ پر ایک ایسی معیبت نازل ہوئی ہے۔ جس کی سنگینی نے مجھے گراں بار کر دیا ہے اور ایک ایسی آفت آ پڑی ہے۔ جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے تو نے اپنی قدرت سے اس معیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ تو جسے تو وارد کرے، اسے کوئی ہٹانے والا، اور جسے تو متوجہ کرے اسے کوئی پلٹانے والا، اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے والا اور جسے تو کھولے اسے کوئی بند کرنے والا اور جسے تو دشوار بنائے اسے کوئی آسان کرنے والا اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و اندوہ کا زور توڑ دے اور میرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم کا رخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیرینیٔ احسان سے مجھے لذت اندوز کر اور اپنی طرف سے رحمت، اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے لیے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم و اندوہ کی وجہ سے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ میں اس معیبت کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہوں اور اس حادثہ کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج و اندوہ سے بھر گیا ہے۔ جس معیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر ہے لہٰذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کارفرما کر۔ اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزاوار نہ قرار پا سکوں۔ اے عرش عظیم کے مالک۔

❁ ❁

محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
علی
فاطمہ
حسن
حسین

آغاز سال کی دعا

امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر نئے سال کی پہلی شب کو دو رکعت نماز بجالاتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے اس دعا کو تین دفعہ پڑھتے تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ
فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَّا
ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ
مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ
الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ

يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ

وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ

وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ

وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِىَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا

بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

❀ ❀

غیبی امداد برائے مشکلات

خالق کائنات رب جلیل نے اپنے محبوب ترین نبی برحق حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کے ذریعے غزوہ بدر کے موقع پر فتح و نصرت سے ہمکنار کرنے کے لیے یہ غیبی دعا جو نادعلیؑ کے نام سے منسوب ہے مرحمت فرمائی۔ اور پھر اسلامی لشکر کو دعائے رسول ﷺ کی برکت سے عظیم کامیابی و کامرانی سے سرفراز کیا۔ اس طرح یہ غیبی دعا سنت رسول اکرم ﷺ کے درجہ تک پہنچ گئی اور امیر المومنین مشکل کشاء عالمین ہو گئے...... اللھم صلے علیٰ محمدٍ وّ ال محمد.

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام وارث علم نبوت کے چھٹے تاجدار نے اس غیبی دعا (نادعلیؑ) کے پندرہ اہم فضائل اور برکات اہل ایمان عالم کی افادیت کے لیے ارشاد فرمائے ہیں۔

غیبی دعا ناد علی علیہ السلام

نَادِ علیًا مَظْھَرِ الْعَجَآئبِ ،

تَجِدْہُ عُوْنًا لَکَ فِی النَّوائِبِ

کُلِّ ھَمِّ وَ غَمِ سَیَنْجَلِی

بَعَظْمَتِکَ یَااللّٰہ یااللّٰہ یااللّٰہ

بَنَبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدً یَا مُحَمَّد

یَا مُحَمَّد

بِوَلَایَتِکَ یَا علّیٌ یَا علّیٌ یَا علّی

خواص

- اگر آپ کو بڑی سے بڑی مہم و دشواری پیش ہو تو تا حل مشکلات ہر روز کسی نماز پنجگانہ کے بعد اکتالیس مرتبہ کی تلاوت انشاءاللہ تیر بہدف ہوگی۔

- برائے حصول نیک مقاصد ہر روز بعد کسی نماز پنجگانہ ۲۶ مرتبہ کی تلاوت سے انشاءاللہ مراد بر آئے گی۔
- زندگی سے مایوس مریض برسات کے پانی پر ہر روز کسی نماز پنجگانہ کے بعد ۷ مرتبہ دم کر کے صحت یابی تک مریض کو پلائے۔ شفا ہوگی۔
- خلل جن، آسیب، بدروح اور نظر بد سے نجات کے لیے کسی نماز پنجگانہ کے بعد پاک پانی پر ۵ مرتبہ دم کر کے اس پانی کا منہ پر چھینٹا مارو (کچھ دنوں تک) انشاءاللہ نجات ملے گی۔
- محبت اور ہر دل عزیزی کے لیے ہر روز نماز پنجگانہ کے بعد ۴۷ مرتبہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی پر دم کر کے ہاتھوں کو منہ اور جسم پر پھیرو مقابل مطیع و مسخر ہوگا۔
- کیسا ہی رنج وغم کیوں نہ ہو ایک ہزار بار کسی نماز پنجگانہ کے بعد تلاوت کریں انشاءاللہ تعالیٰ جملہ ورنج وغم سے نجات ہوگی۔
- اپنی خواہش کے مطابق کسی پیغام کا جواب منگانے کے لیے تلاوت کر کے پیغام لے جانے والے کے کان میں دم کردے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔
- کوئی شخص کسی بے گناہ جرم میں گرفتار ہو جائے تو یہ شخص کسی نماز پنجگانہ کے بعد ۴۰ مرتبہ ورد کر کے اپنے اوپر دم کرے انشاءاللہ نجات پائے گا۔
- اگر کہیں سے کسی بات کا یا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہے اور جواب نہ آتا ہو تو قبل نماز عشاء باوضو ہو کر اس طرف منہ کر کے ۶۵ مرتبہ تلاوت کر کے دم کردے۔ انشاءاللہ تین روز میں جواب آئے گا۔ یا پھر وہ اپنے متعلق بات سے باخبر ہو جائے گا۔
- برائے حصول دولت، عزت، مرتبہ اور جاہ و حشم ہر روز بعد نماز فجر ۹۱ مرتبہ تلاوت

ایک مقام پر بیٹھ کر بخور جلانے کے بعد کیا کرے وقت اور جگہ کی پابندی لازمی ہے۔ اگر سفر درپیش ہو تو وہی معنی مراد ہے اور اسی پر پابندی وقت کے ساتھ یہ عمل خیر کرتا رہے اور تا زندگی ترک نہ کرے کامیاب رہے گا۔

- مزید دولت، جاہ و جلال اور جاہ حشمت کے لیے نماز پنجگانہ کے بعد ایک تسبیح غیبی دعا کی تلاوت کرے فائدے مند اثرات ظاہر ہوتے رہیں گے۔
- دشمن کو مطیع اور زیر کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے نماز پنجگانہ کے بعد ۱۸ مرتبہ تلاوت کرے انشاء اللہ چند یوم میں ساری دشمنی پیار و محبت میں بدل دی جائے گی۔
- کسی مہم اور کار نیک کو جلد سے جلد حل کرنا مقصود ہو تو ذہن میں حاجت رکھ کر دو رکعت نماز حاجت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے اور امیر المومنین کی خدمت بابرکت میں ہدیہ کر کے ۷۰ مرتبہ غیبی دعا (نادعلی) کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ اسی دن کامیاب ہوگا۔ ورنہ تین روز متواتر اس عمل کو کرے۔
- دشمن اور بدخواہوں کی زبان بندی کے لیے نماز پنجگانہ کے بعد دس مرتبہ تلاوت کرے۔ دشمن کی بدخواہی والی زبان بند ہو جائے گی۔
- حضور پرنور ﷺ کی زیارت کرنا مقصود ہو تو نماز عشاء کے بعد باوضو ہو کر اول و آخر ایک ایک تسبیح درود پاک کی تلاوت کرے پھر ۵۰۰ مرتبہ غیبی دعا (نادعلی) پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ اسی شب دیدار مصطفیٰ ﷺ نصیب ہوگا۔
- ہلاکی دشمن اور اہل ظلم کے لیے طلوع آفتاب کے وقت بدھ کے دن ۴۱ مرتبہ غیبی دعا (نادعلی) سے پہلے یا اللہ صمدی من عندک مددی و علیک مددی اور اختتام مندرجہ ذیل ہے۔ نادعلی کے ختم کرنے کے بعد پانچ مرتبہ کہے۔

یَا اَبَا الْغَیْثُ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

ضعیف و ناتواں کے لیے

جو شخص بیماری کی وجہ سے کمزور ضعیف اور ناتواں ہو گیا ہو تو ہر روز ۷۰ مرتبہ تلاوت کرے کمزوری دور ہو جائے گی۔

لا علاج مرض

ہر روز بعد نماز پنجگانہ دس مرتبہ غیبی دعا کی تلاوت کر کے خود مریض ہو تو اپنے اوپر دم کرے یا کسی معذور مریض پر دم کر دے۔

کبھی بیمار نہ ہوگا

ہر نماز عصر کے بعد ہر روز پچیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے والا کبھی بیمار نہ ہوگا۔

جسمانی بیماریوں سے نجات

ہر نماز مغرب کے بعد اٹھائیس مرتبہ تلاوت کر کے جسم پر دم کرنے سے جسمانی بیماریوں سے نجات ملے گی۔

جلد شفا کے لیے

آپ مریض کو جب بھی پانی پلائیں تو اس پر تلاوت کر کے دم کیجیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد شفایاب ہوگی۔

* * *

نقش معظم ناد علی

۱۱۲۱	۱۱۳۵	۱۱۳۲	۱۱۲۸
۱۱۳۳	۱۱۲۷	۱۱۲۲	۱۱۳۴
۱۱۲۶	۱۱۳۰	۱۱۳۷	۱۱۲۳
۱۱۳۶	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۳۱

بزرگان دین سے منقول ہے کہ ناد علی کے مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا یا ہر روز اس کی زیارت کرے گا تمام بلاؤں اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ جنگ میں جائے گا تو دشمن پر فتح پائے گا خداوند عالم سے جو مطلب چاہے گا پورا ہو گا۔ سحر جادو اس شخص پر اثر نہیں کرے گا۔ اس نقش معظم کو باوضو، ادب سے لکھ کر موم جامہ کر کے بازو سے باندھے یا گلے میں ڈالے اس کی برکت سے فیض پائے گا ناد علی مشہور اور مقبول دعا ہے ہر مصیبت و پریشانی اس کی تلاوت سے دور ہوتی ہیں سینکڑوں برس سے عالم اور عامل اس سے فیض پا رہے ہیں۔

نقش لکھنے کا طریقہ

کسی شب جمعہ چڑھتے چاند بعد نماز مغرب پاک مقام پر خوشبو لگا کر دو رکعت نماز مثل فجر پڑھے پھر اول اور آخر ایک ایک تسبیح درود کی تلاوت کر کے شیرینی پر مولا مشکل کشاء علیہ السلام کی نیاز دلائیے پھر عرق گلاب اور زعفران سے انار کی لکڑی کے قلم سے صاف اور پاک کاغذ پر نقش لکھے اور لکھنے کے دوران درود شریف پڑھتے رہیں۔

نقش معظم کے استعمال کا طریقہ

- ○ لکھے ہوئے نقش کو موم جامہ کر کے ہرے کپڑے میں تعویذ بنائے اور صدقہ دینے کے بعد گلے میں پہنے۔
- ○ بیمار کو پانی سے دھو کر پلائے اور اس کاغذ کو کسی دریا کنواں یا سمندر میں ڈالے۔ شفا ہی شفا ہے۔

نوٹ ہر عمل کے لیے مومنین کو عمل صالح کا پابند اور ریاکاری سے اجتناب لازم ہے۔ آپ کی دعاؤں کا ہر دم طلب گار ہوں۔ اللہ ہی عظمت والاحکمت والا ہے۔

* * *

لوح قضا و قدر

مولائے مشکل کشا شیر اللہ جل شانہٗ حضرت علی علیہ السلام نے اس نقش معظم کو لوح قضا و قدر کا نام عطا فرمایا ہے۔ شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ اپنی شاہکار تصنیف شمس المعارف الکبریٰ کے حصہ سوئم میں فرماتے ہیں ''بیت المقدس کی زیارت کے سفر میں مجھے خیال آیا کہ شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت کرتا چلوں، ابھی راستہ ہی میں تھا کہ ایک ابدال سامنے آئے اور سلام کے بعد فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں جس سے عظیم فائدہ ہوگا میں نے عرض کیا حضرت وہ کیا؟ انہوں نے فرمایا میں ایک خلوت میں مراقبہ و وظائف میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے سامنے آ گئی جس پر چند خطوط اور دائرے اور حروف و اسماء تحریر تھے ایک موکل بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے معلوم نہ ہوا کہ اس کے فوائد کیا ہیں اور یہ کس کام کی ہے۔ جس کے سبب مجھے اضطراب بڑھا پھر اسی حالت میں مجھے نیند آ گئی اور خواب میں حضرت علی علیہ السلام کی زیارت ہوئی آپؑ کھڑے ہیں اور سلام میں آپؑ نے پہل فرمائی میں نے جواب دیا آپؑ نے فرمایا وہ لوح کہاں ہے میں نے عرض کیا یہ ہے آپ نے مجھ سے لوح لے کر اسے بوسہ دیا اور فرمایا تم کو علم ہونا چاہیے کہ اس میں حقیقت اور معرفت کے راز ہیں اور مجد علم جفر جو میں نے مرتب کیا وہ تمام اس میں موجود ہے اس لوح کا نام میں نے قضا و قدر رکھا ہے

اس میں الف کے اسرار اور اسم اعظم کا مبداء ہے۔ نیز دورہ اقطاب و خلفاء تمام اس میں موجود ہے۔ پھر حضرت علی علیہ السلام نے وہ دائرہ مجھے عنایت فرما کر اپنا ہاتھ اسم ذات پر رکھ کر فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا مبداء ہے پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے اے احمد میں یہ لوح تمہارے لیے لایا ہوں'' یہی ہے اس لوح مبارکہ کی کہانی احمد بن علی بونی کی زبانی۔

اب ہم اس عظیم النفع لوح کی تیاری اور طریق استعمال آپ کو سمجھاتے ہیں۔ شائقین اور ضرورتمند بصد شوق تجربہ کریں۔ صرف وہ حضرات جو اللہ تبارک تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور محمد ﷺ و آل محمد کی محبت سے سرشار ہیں جو سنت نبی پاک پر اور ان کے ہر احکام قول قلب کی سچائی کے ساتھ مانتے اور عمل کرتے ہوں۔

☆ نجات قرض، حصول انعام اور دولت و رزق کی فراوانی کے لیے یہ لوح مبارکہ شرف مشتری کے سعد وقت میں ساعت مشتری کے اندر مخلوط دھات کی تختی پر کندہ کرائیں۔ کندہ کرتے وقت مشتری کا بخور جلائیں اور رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھیں۔ لوح کو معطر کر کے ہمیشہ پاس رکھیں کبھی تنگ دستی نہ ہوں گے۔ دولت اور روپیہ پیسہ کی ریل پیل ہوگی۔ قرض اترنے کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ شرف مشتری بارہ سال کے بعد آتا ہے۔ اس کے لئے آپ جنتری دیکھئے۔

☆ پیچیدہ اور لاعلاج امراض کے لیے بروز نوروز بوقت تحویل آفتاب (در برج حمل) میں کاغذ پر زعفران سے لکھوائیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں حیرت انگیز اثرات ہوں گی۔

☆ گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو یا سحر جادو کا حملہ ہو گیا ہو تو شرف قمر میں کاغذ پر لکھوا کر گھر میں فریم کرا کر لگائیں انشاء اللہ یہ گھر ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ (شرف قمر ہر ماہ آتا ہے)۔

☆ اعداء اور دشمنوں پر غلبہ کے لیے شرف مریخ کے وقت ساعت مریخ کے اندر ٹین پر کندہ کرا کر پاس رکھیں۔

☆ تسخیر محبوب، تسخیر افسران اور تسخیر خلائق نیز تسخیر زوجہ و شوہر کے لیے شرف زہرہ کے سعد وقت میں چاندی یا تانبہ پر ساعت زہرہ (رات کی) میں لوح مبارکہ کندہ کرائیں نیچے مقصد اور نام طالب و مطلوب لکھا جائے۔

لوح قضا و قدر یہ ہے۔

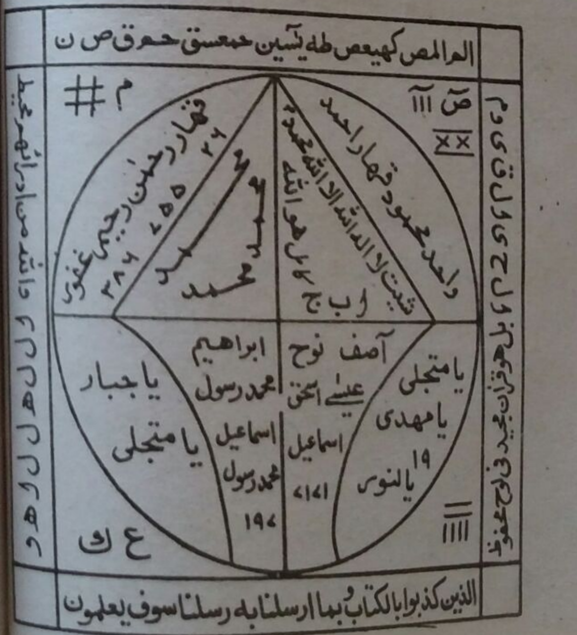
الم المص کھیعص طہ یٰسین حمعسق حم ق ص ن
ص ااا
م
واحد محمود قہار احمد
ثبت لا الہ الا اللہ محمد
ا ب ج
قہار رحمٰن رحیم غفور
محمد
آصف نوح
ابراھیم
محمد رسول
عیسٰے اسحٰق
یا متجلی
یا مھدی
۱۹
یا النور
یا جبار
یا متجلی
اسماعیل
اسماعیل
محمد رسول
۱۷۱
۱۹۷
ع ک
بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ
الذین کذبوا بالکتاب و بما ارسلنا بہ رسلنا سوف یعلمون

☆ تحریر و تقریر اور حاضر دماغی، ترقی حافظہ، حصول علم، دماغی امراض سے نجات کے لیے شرف عطارد میں ساعت عطارد میں جست پر کندا کرا کر پاس رکھیں۔ اگر آپ اپنے کاموں میں رکاوٹ محسوس کرتے ہوں یا کاروبار میں قدم الٹے پڑتے ہوں تو یہ لوح مبارکہ شرف شمس میں ساعت شمس کے اندر سونے پر کندا کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر جائز شرعی کام میں آپ کو فتح و نصرت عطا فرمائے گا۔ (شرف شمس ہر سال ماہ اپریل میں آتا ہے) تفصیلات درج کر دی ہیں استفادہ کرنا آپ کا کام ہے۔ اللہ ہی عظمت والا ہے حکمت والا ہے۔

❖

نقش اسم اعظم

از حضرت علی علیہ السلام

یہ اسم اعظم ہے اور حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے ہر جائز کام میں مجرب وزود اثر بابرکت ہے۔ ۱۹ اور جے پر شرف شمس ہوتا ہے اس وقت اس کو زعفران یا پاک سیاہی سے لکھا جائے۔ خواہ گھر میں لٹکائیں یا لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ یا اللہ اسم اعظم کے

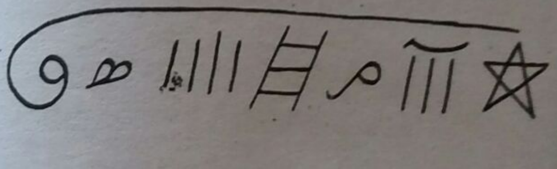

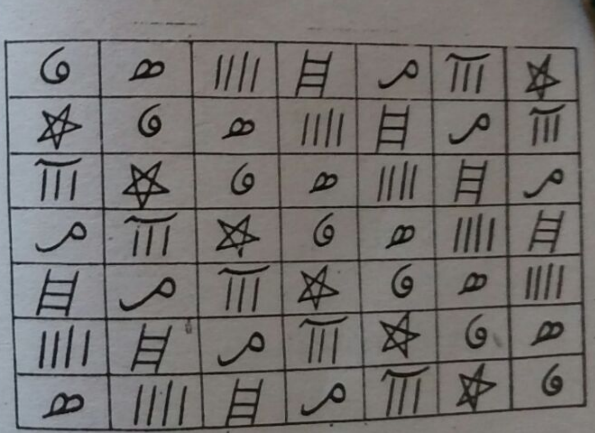

طفیل ہر جائز کام میں مدد فرما۔

یا علیؑ

اسرار غیبی کا حامل عمل

(علماء، اتقیاء، اذکیا، اولیاء کا شعار)

علم جفر وہ علم ہے جس میں اسرار حروف سے بحث ہوتی ہے اور آئندہ کے حالات وواقعات پر اظہار خیالات کیا جاتا ہے۔ حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں "نحن ناشئة القطب واعلام الفلک" (ترجمہ: ہم قطب کے اور آسمانوں کے نشانوں کے پیدا کرنے والے ہیں) آل محمد کون ہیں؟ اس سلسلے میں آپ نے فرمایا! "آل النبی موضع سرہٖ ملجاء امرہٖ و عیبة علمہٖ و مال حکمہٖ و کھوف کتبہٖ و جبال دینہٖ" (ترجمہ: آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر اللہ کے امین ہے اس کے دین کی پناہ گاہ ہیں۔ علم الٰہی کے مخزن ہیں، حکمتوں کے مرجع ہیں، کتب آسمانی کی گھاٹیاں ہیں، دین کے پہاڑ ہیں) ان ہی کے ذریعہ اللہ کے دین کی پشت کا خم سیدھا کیا گیا اور س کے پہلوؤں سے خوف کی کپکپی دور کی۔

جنگ صفین میں لیلۃ الحریر، تاریخ عالم کی انتہائی کرب انگیز قیامت خیز رات تھی، ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز اور شامیوں کی چیخ وپکار کی وجہ سے فضا۔

دہشت انگیز تھی۔ تلواروں سے دست بدست جنگ ہو رہی تھی اس رات ستر ہزار افراد قتل ہوئے"

مولا علیؑ کی زباں پر دعائے کرب جاری ہوئی، آخری فقرہ تھا "یامن ھولی فی کل مقام" ترجمہ: اے وہ ہستی جو میرے ساتھ ہر منزل میں ہے۔ مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کے لب متحرک تھے راوی کہتا ہے میں قریب گیا غور سے سنا کہ لسلان اللہ کیا کہہ رہے ہیں، مسلسل ورد تھا "یا ھو یامن لا ھو الا ھو"

محترم سادات و مومنین حضرت علی کے نام کے 110 عدد ہیں۔ اپنی تمام تر حاجات روائی اور مشکل کشائی کے لیے مندرجہ ذیل 110 مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور طلب نصرت کریں۔

انشاء اللہ حاجت روائی اور مشکل کشائی ہوگی۔

یا علی مرتضےٰ انظر الی	اے علی مرتضےٰ مجھ پر نگاہ کرم فرمائیے
قد اتیت خائفاً من کربی	اپنے حالات سے بے سہارا آیا ہوں
یا ولی نجنی مما اخاف	اے مولا جس سے ڈر رہا ہوں بچائیے
یا علیؑ یا علیؑ	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

اس کے بعد 110 مرتبہ اول و آخر درود کے بعد پڑھے "یاھو یامن لا ھو الا ھو" اللہ تبارک تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و اٰلِ محمد کے صدقے ہماری بے سہاروں کی دا قبول فرماتے ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔ وہی عظمت والا ہے۔

❁ ❁

تسبیح جناب فاطمة الزهرا

فیوض برکات کے لیے مجرب عمل

دن رات کثرت سے درود شریف جناب سیدہ طاہرہ کے حضور ہدیہ کریں۔ اس محبت اور عقیدت سے پڑھیں کہ آنسو جاری ہو جائیں۔ آپ کی روحانیت اس قدر بلند ہو کہ آپ اپنے کاموں سے سلام کا جواب سن سکیں۔

زیارت جناب سیدہ الکونین

۱۔ سلام ہو آپ پر اے کنیز اللہ،

۲۔ سلام ہو آپ پر تمام مومنین کی والدہ اے فاطمة الزہرا

۳۔ سلام ہو آپ پر اے بنت رسول اللہ ﷺ و جناب خدیجۃ الکبریٰ

۴۔ سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار

۵۔ سلام ہو آپ پر امیر المومنین علی کی زوجہ

۶۔ سلام ہو آپ پر جناب خاتون جنت

۷۔ سلام ہو آپ پر اے ہماری آقا زادی۔

حل المشکلات

جب آپ گھر سے باہر نکلیں جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے ذات اقدس پر سلام پڑھیں۔ آپ اللہ کی حفظ وامان میں ہو جائیں گے جب بھی سخت مصیبت اور انتہائی مشکل ہو نماز حاجت ۲ رکعت نماز سیدہ فاطمۃ الزہرا بجالائیں فوری مشکل حل ہوگی کسی افسر کے سامنے پیش ہونا ہو کوئی، مشکل امتحان ہو، آپریشن کے لیے ہسپتال میں ہوں۔ الغرض آپ مصیبت میں گرفتار ہوں۔ آقازادی کے حضور ۱۴ اسلام پیش کریں۔ پتھر موم ہو جائیں گے، پہاڑ رائی بن جائیں گے، مصیبت فوری ٹل جائے گی۔ رزق میں اضافہ، اولاد نیک، مصیبتیں دور، رنج وغم ختم اور سکون قلب حاصل کرنے کے لیے سب برادران ایمانی اس عمل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ جن سے پیار کرتا ہے تم بھی ان سے پیار کرو۔ پھر فضل پرودگار دیکھو۔

* * *

قرآنی علاج

رحمت الٰہی کا حصول

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ پروردگار عالم کے غضب وجلال سے بچا رہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے شامل حال رہے تو وہ بکثرت روزانہ یہ دعا پڑھا کرے۔

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ.

ترجمہ: اے پروردگار! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ (سورۂ المومنون: ۱۸۸)

اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے پر اپنی رحمت نازل فرمائے گا اسے اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو تلقین فرمایا اور حقیقت یہ ہے کہ یہ دعا امت مسلمہ کو سکھانے کے لیے تلقین کی فرمائی گئی تا کہ وہ رب تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کے کوشاں رہیں۔

قربت الٰہی کے لیے

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی قربت کا خواہاں ہو اور چاہتا ہو کہ پروردگار عالم اسے اپنی

اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھ لیا کرے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَلْاٰخِرَةِ
تَوَفَّنِیْ مُسْلِماً وَّالحِقْنِیْ بِالصّٰالِحِیْنَ ۝ (سورہ یوسف:۱۰۱)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا دوست ہے تو مجھے اپنی فرماں برداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا اور مجھے صالحین میں داخل فرما۔

اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اس کی دلی مراد کو پورا فرمائے گا۔ اللہ ہی قدرت والا، عظمت والا ہے۔

وسوسوں سے بچاؤ

اگر کسی کو بہت زیادہ شیطانی وسوسے اور برے خیالات آتے رہتے ہوں کسی صورت ان گندے خیالات سے نجات نہ ملتی ہو تو چاہیے کہ روزانہ خلوص دل سے اس دعا کا ورد کیا کرے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

ترجمہ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان لعین اپنے ارادوں میں کامیاب نہ ہوگا پروردگار عالم اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ "جو کوئی (سارے) دن میں ایک مرتبہ اعوذ باللہ پڑھتا ہے (تو) اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ فرشتہ مقرر فرماتے ہیں تاکہ وہ اس شخص سے شیطان (لعین) کو دور کرتا رہے"

یہ دعائیہ کلمات غصے کو بھی ٹھنڈا کر دیتے ہیں غصہ کی حالت میں اس دعا کو پڑھنے

سے غصہ فوراً دور ہو جاتا ہے ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غصے سے بھرے ہوئے اور منہ سے جھاگ چھوڑتے ہوئے ایک شخص کو دیکھا تو فرمایا کہ اگر یہ شخص اعوذ باللہ پڑھ لے تو اس کی یہ حالت ٹھیک ہو جائے۔

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لیے

شوہر کے ناروا سلوک سے نجات پانے کے لیے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝
بسم اللہ اَلْوَاسِعَ جَلَّ جَلَالُهٗ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقاماً اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے باوضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قل ھو اللہ احد پوری سورۃ پڑھ کر بات کیے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کرلے اور شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوے دن ہے بعض گھرانوں کی عورتوں میں اس قدر غصہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے اس صورت میں بجائے بیوی کے شوہر یہی عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا باہم دست و گریبان ہونا

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا

تدارک اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چپ سو کو ہرائے" بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو۔

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۵ (ال عمران ۱۳۴)

ترجمہ جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پئیں۔

مقصد میں کامیابی کے لیے

جو کوئی کسی نیک کام کا آغاز کر رہا ہو اس میں کامیابی کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت یہ دعا پڑھے۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۵ (سورہ ھود ۸۸)

ترجمہ اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

بفضل باری تعالیٰ نیک مقصد میں کامیابی ہوگی اور اس کام میں اگر کوئی مخالفت بھی ہوتی ہوگی تو پروردگار عالم اپنے فضل و کرم سے مخالفین کو صراط مستقیم پر گامزن کر دے گا۔

مہلک بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دعا

جو کوئی یہ چاہے کہ پروردگار عالم اسے برص، جذام اور جنون جیسے مہلک امراض سے محفوظ رکھے اور کبھی موذی مرض میں مبتلا نہ کرے تو وہ روزانہ ذیل میں دی ہوئی دعا مانگا

کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ ۵

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص سے اور جذام سے جنون سے اور دوسرے مہلک امراض سے۔

شدید پریشانی اور بے چینی میں دعا

اگر کوئی بہت زیادہ پریشان ہو اور بے چینی بھی بہت زیادہ ہو اور اسے کچھ سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ کیا کرے تو اسے چاہیے کہ وہ ذیل میں دی ہوئی دعا عجز و انکساری کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں مانگے انشاءاللہ تعالیٰ سکون قلبی حاصل ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. ۵

ترجمہ اے اللہ! جب تک میرے حق میں زندہ رہنا بہت ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے حق میں موت ہی بہتر ہو تو مجھے موت دے دے۔

گندے خیالات سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی کو ہر وقت گندے خیالات آتے رہتے ہوں جن کی وجہ سے ذہن منتشر رہتا ہو اور بہت پریشانی ہوتی ہو قلب و دماغ پر برے خیالات چھائے رہتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ شیطانی وسوسوں اور برے خیالات سے محفوظ رہنے کے لیے ہر نماز کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے باوضو حالات میں یہ دعا مانگ لیا کرے۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ. وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ

اَن یَحْضُرُوْنِ ٥ سورۃ (مومنون: ۹۸۔۹۷)

ترجمہ اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیاطین کے وسوسوں سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ان کی اپنے پاس حاضری سے بھی"

اس دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے گا اور شر شیطان سے اور ہے گا۔

ب۔ مقصد میں کامیابی

جو کوئی کسی نیک مقصد میں کامیابی کا خواہاں ہو اور مخالفین کے خوف کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ خلوص نیت اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ دعا مانگے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ ھَیِّیْٔ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ٥ (سورہ کہف:١٠)

ترجمہ "اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملات میں درستی (کا سامان) مہیا فرما" بفضل تعالیٰ نیک مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اللہ ہی عظمت والا، حاجت والا ہے۔

* * *

آئمہ معصومین علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں بیماریوں کا سے شفا حاصل کیجئے۔

روحانی علاج

بعض امراض کے فائدے

خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ زکام اللہ جل شانہٗ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بیماری پر نازل کرتا ہے کہ وہ مرض کو بھگا دے اور فرمایا کہ چار چیزوں سے کراہت نہ کرو۔ اس لیے کہ وہ فائدہ مند ہیں۔ 1. زکام سے کیونکہ وہ جذام سے بچاتا ہے۔ 2. پھوڑوں سے کہ وہ برص سے بچاتے ہیں۔ 3. آشوب چشم سے کہ وہ اندھا ہونے سے بچاتا ہے۔ 4. کھانسی سے کہ وہ فالج سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور فرمایا کہ ہر آدمی میں دو رگیں ہوتی ہیں ایک اس کے سر میں جو جذاب پیدا کرتی ہے اور ایک اس کے جسم میں جو برص پیدا کرتی ہے تو جب سر کی رگ ہیجان میں آتی ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ اس پر زکام کو مسلط کر دیتا ہے تا کہ اس کے ذریعے مرض (مادہ) بہہ جائے اور جب جسم کی رگ ہیجان میں آتی ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ اس پر پھوڑوں کو مسلط کر دیتا ہے تا کہ ان کے ذریعے مرض خارج ہو جائے۔ اگر تم میں سے کسی کو زکام ہو جائے یا پھوڑے نکل آئیں تو اسے چاہیے کہ اپنی عافیت پر اللہ تبارک تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ عاجزی کرے کہ وہی ہے جو تکلیفوں سے نجات دیتا ہے وہ غفور رحیم ہے۔

ہدایات امیر المومنین علیہ السلام

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ چار باتوں سے دوا و علاج کے محتاج نہیں رہو گے۔ 1. جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ 2. کچھ کھانے کی خواہش باقی رہنے پر کھانا ترک کر دو 3. کھانا خوب چبا کر کھاؤ 4. سوتے وقت رفع حاجت کر کے سوؤ۔

نظر ختم ہو جانے کا علاج

حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ کمات (کھمبی) کھانے سے بصارت واپس آ جاتی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کمات (کھمبی) اس من وسلویٰ میں شامل تھی جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا اور اس کھانے میں شامل تھی جو میرے لیے بہشت سے نازل ہوا تھا۔ اس کا پانی بھی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔

کان بہنے کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے کان بہنے (کان سے پیپ اور خون آنے) کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا بہت پرانا پنیر تھوڑا سا لو اسے باریک پیس کر عورت کے دودھ میں ملا کر پھر آگ پر نیم گرم کر کے اس کے چند قطرے کان میں ٹپکا لو۔

جذام (کوڑھ) برص (پھلبہری) کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ چقندر گائے کے گوشت میں پکا کر کھانے سے سفید داغ جاتے رہتے ہیں آپؑ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ سفید داغ (برص) والا چھیپ والا مریض جب حمام میں جائے تو وہ نورے میں مہندی ملا کر داغوں والے مقامات پر مل لے داغ دور ہو جائیں گے۔ واضح رہے کہ نورا بال صاف کرنے والا یونانی پاؤڈر ہوتا ہے جو یونانی طبی طریقہ سے بنایا جاتا ہے اور یونانی دواخانے سے مل جائے گا۔

غلبہ خون (بلڈ پریشر) کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ایک خادم کو خون کے غلبہ کا عارضہ ہو گیا آپؑ نے فرمایا کہ اسے ستو پلاؤ کیونکہ یہ خون کے ہیجان کو کم کرتے اور شدت حرارت کو ختم کرتے ہیں۔

خطرناک پھوڑوں کا علاج

متوکل عباسی کے جسم میں ایک ایسا پھوڑا نکل آیا تھا جس سے مرنے کا اندیشہ تھا اور طبیب حضرات خوف کے مارے اس کے چیرنے کی جرأت نہیں کرتے تھے۔ فتح ابن خاقان وزیر متوکل نے کسی شخص کو حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں بھیج کر متوکل کی حالت سے آگاہ کیا۔ امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ بھیڑوں کی مینگنیاں جوان ہی کے پیروں کے نیچے آ کر کچلی گئی ہوں انہیں عرق گلاب میں ملا کر لیپ بنایا جائے اور اسے پھوڑے پر لگا دیا جائے۔ اس شخص نے آ کر جب یہ علاج بتایا تو طبیب حضرات ہنسنے لگے۔ لیکن وزیر فتح بن خاقان نے کہا کہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام اس وقت مخلوق اللہ جل شانہٗ میں سب سے بڑے عالم ہیں۔ لہٰذا آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کرنا چاہیے

چنانچہ وہ لیپ استعمال کیا گیا تو تکلیف وجلن تو اسی وقت ختم ہو گئی۔ متوکل سو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ پھوڑا پھوٹ گیا بہت زیادہ گندا مواد خارج ہوا اور شفاء ہو گئی۔ واضح رہے کہ اسی متوکل عباسی نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر اقدس پر ہل چلوائے، نہر کا پانی چھوڑا، سادات کو قتل کروایا، طرح طرح کے مظالم توڑے۔ ایسے ظالم کا دکھ، درد، دور کرنے بلکہ نئی زندگی دینے کے لیے امام وقت نے اپنی بارگاہ رحمت سے علاج تجویز فرما دیا۔ چونکہ وہ آل رسول ﷺ ہیں۔ در رحمت چاہے کتنا ہی ظالم ہو مایوس نہیں لوٹایا جاتا۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہمیں صبر، برداشت، اللہ ہی کی نعمتوں کو دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

* * *

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے مامون رشید عباسی کو چند صحت سے متعلق باتیں تحریر فرمائیں۔ جن میں چند حسب ذیل ہیں۔

☆ جو شخص مثانے کی شکایت سے محفوظ رہنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ پیشاب کبھی نہ روکے خواہ وہ کسی سواری پر ہی کیوں نہ ہو۔

☆ جو شخص معدہ کی تکلیف سے بچنا چاہتا ہو وہ کھانے کے دوران پانی نہ پیئے۔ اور اگر پیئے گا تو اس کے جسم کی رطوبت بڑھے گی معدہ ضعیف ہو گا اور رگوں میں خوراک کی پوری قوت نہ پہنچ سکے گی کیونکہ پانی کی وجہ سے کھانا لئی بن جاتا ہے۔

☆ جو شخص پتھری کے کبھی نہ ہونے کا خواہشمند ہو وہ پیشاب کبھی نہ روکے اور مقاربت کے لئے امساک کی تدبیر نہ کرے۔

☆ قوت حافظہ بڑھانے کے لیے نہار منہ تین تولے مونیر منقیٰ کھانا چاہیے۔

☆ انڈے اور مچھلیاں اکٹھے استعمال نہ کیے جائیں کیونکہ اس سے نقرس قولنج بواسیر اور ڈاڑھ کا درد پیدا ہوتا ہے۔

☆ بھرے پیٹ سے حمام جانا قولنج کو دعوت دیتا ہے۔

☆ مچھلی کھا کر ٹھنڈے پانی سے نہانا فالج کا سبب ہے۔

☆ اگر شہد کے سونگھنے سے فوراً پیاس معلوم ہو تو شہد خالص ہو گا لیکن اگر اس کے چکھنے کے ساتھ شدت کی گرمی معلوم ہو تو یہ قسم زہر قاتل ہے۔

☆ ناف کی شکایت والے کو چاہیے کہ ناف سے بچنے کے لیے سر میں تیل لگاتے وقت ناف میں بھی تیل لگا لیا کرے۔

استخارہ تسبیح

یہ استخارہ حضرت صاحب العصرؑ سے منسوب ہے باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تسبیح ہاتھ میں لیجیے جس کام کے لئے نیت کی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَسۡتَخِیۡرَ اللّٰهَ بِرَحۡمَتِهٖ خَیۡرَةٍ فِیۡ عَافِیَةٍ ۝

اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیے اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ پھیریں اور دو، دو کر کے شمار کریں اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے۔ اگر کوئی دانہ باقی نہ رہے۔ تو بد ہے۔ وہ کام ہرگز نہ کریں۔

استغاثہ

بحضور جناب حضرت ابو الفضل العباس علیہ السلام

(قضائے حاجات اور سختیوں کو دور کرنے کے لیے)

یہ ایک ایسا کامیاب عمل ہے جس کے انجام دینے سے فوراً نیک مرادیں پوری ہوتی ہیں اس عمل خیر کو مجمع الدعوات سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

طریقہ عمل

1. دو رکعت نماز بانیت استغاثہ حضرت ابو الفضل العباس علیہ السلام پڑھے۔
2. بعد نماز گیارہ مرتبہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود کی تلاوت کرے۔
3. گیارہ مرتبہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡکَ یَا اَبُوۡالۡفَضۡلِ الۡعَبَّاسِ پڑھے۔
4. ۱۳۳ مرتبہ یَا کَاشِفَ الۡکَرۡبِ عَنۡ وَجۡهِ الۡحُسَیۡنِ عَلَیۡهِ السَّلَامُ اَکۡشِفۡ کَرۡبِیۡ بِحَقِّ اَخِیۡکَ الۡحُسَیۡنِ عَلَیۡهِ السَّلَامُ.
5. گیارہ مرتبہ اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ.
6. گیارہ مرتبہ یَا اَللّٰهُ
7. گیارہ مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ.

بعدہٗ جملہ مظالم بر آئمہ اہلبیتؑ کا ذکر کریں پھر گریہ و زاری کر کے اپنی جملہ پریشانیوں کے لیے ترقی و خوشحالی کے لیے اور دیگر کے لیے خوب رو رو کر دعا کریں۔ عاجزی میں ہی خوش بختی پوشیدہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۃ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۃ

ترجمہ اے میرے پروردگار! اے اللہ جو آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہے، تیرا حکم زمین و آسمان میں جاری ہے جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین پر بھی نازل فرما اور ہمارے گناہ اور ہماری غلطیوں کو معاف فرما تو ہی پاک وطیب لوگوں کا رب ہے اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور شفائے کاملہ عطا فرما۔ اللہ ہی عزت والا، قدرت والا ہے۔

* *

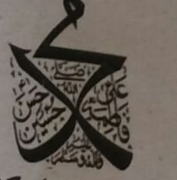

نقش مشکل کشا

یہ نقش قرآن کریم کی تجلیات سے ہے اس سے ہر حاجت مند استفادہ حاصل کرسکتا ہے لیکن اپنے قلب اور ذہن کو ہر آلودگی سے پاک رکھیں اور ایمان کامل اور یقین کی سچائی کے ساتھ کیجیے۔ انشاء اللہ آپ کی ہر پریشانی حکم باری تعالیٰ فضل ربی ختم ہو جائے گی۔ اس نقش کے بارے میں ہم کوئی تفصیل تحریر نہیں کریں گے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ یہ نقش مبارک اپنی مثال آپ ہے۔ انشاء اللہ اس نقش مبارک سے فیض پانے کے بعد اس کی تعریف آپ خود کریں گے اس نقش کو اپنے ساتھ رکھنے سے بحکم خدا دنیا کی ساری پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں اس نقش مبارک کے خصوصی فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

1. دولت میں دن بدن ترقی ہوتی رہے گی۔
2. دشمن کا سحر جادو اثر نہیں کرے گا۔
3. کاروبار میں روز افزوں ترقی۔

4. افسران عزت سے پیش آتے ہیں۔
5. دنیا میں عزت و شہرت بڑھے گی۔
6. بیماری سے نجات ملے گی۔
7. گھریلو جھگڑے ختم ہوں گے۔
8. شادی میں رکاوٹ ختم ہو گی۔
9. محبوب محبت کرے گا۔
10. نظر بد یا آسیب کا اثر نہیں ہو گا۔
11. دیا ہوا قرضہ واپس ملے گا۔
12. امتحان میں پاس ہوں گے۔
13. بحکم اللہ گولی، بم کا اثر بھی نہیں ہو گا۔
14. بے اولاد کو اولاد جیسی نعمت کی خوشی ملے گی۔
15. دشمن مغلوب، ذلیل و خوار ہوں گے۔
16. اگر پہاڑ جتنا قرض ہو گا تو انشاء اللہ اتر جائے گا۔

نقش لکھنے کے اوقات اور ترکیب عمل

نقش مبارک مشکل کشا کو بوقت نوروز عالم افروز، شرف شمس، شرف مریخ، شرف یا اوج، مشتری، یا شرف قمر سے بھی فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ جس جگہ پر نقش لکھیں وہ بالکل پاک صاف ہو۔ اگر بتی خوشبودار، اور بخورات جلائیں خود بھی با غسل اور باوضو ہوں رجال الغیب سامنے نہ ہوں تو بہتر ہو گا۔ اب اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھیں۔ نقش مکمل ہونے کے بعد بخورات دے کر تعویذ کو بند کر کے اوپر سے موم جامہ کرلیں بعد میں اس نقش یا تعویذ کو چاندی کی ڈبیہ میں بند کرائیں اور قرآن مجید میں سورۃ

یسین کے بیچ میں سات روز کے لیے رکھ دیں۔ سات روز بعد قرآن خوانی کرائیں اور حسب توفیق نیاز دلوائیں اور تعویذ گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ پہلے ہی دن سے نقش مبارک کا اثر شروع ہوجائے گا۔

نقشِ مُبارک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

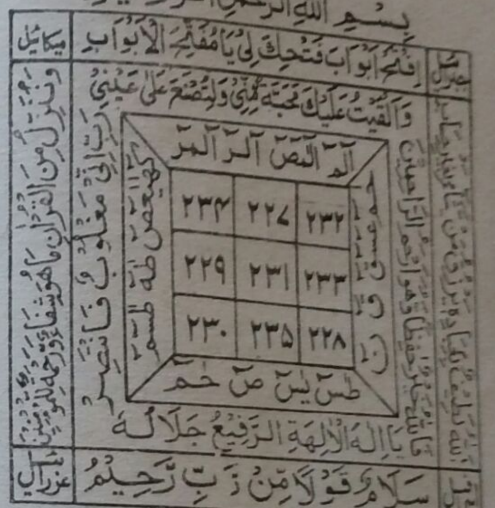
جبرائیل
میکائیل
اسرافیل
عزرائیل
اِفْتَحْ اَبْوَابَ فُتُحِکَ لِیْ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ
یَا اِلٰہَ الْاٰلِهَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
الم المص الر المر
کھیعص طہ طسم
حم عسق
طس یس ص حم
۲۳۲ ۲۲۷ ۲۳۴
۲۳۳ ۲۳۱ ۲۲۹
۲۲۸ ۲۳۵ ۲۳۰

نوٹ: عامل یا لکھنے والوں کو چاہیے کہ صرف اپنے لیے ہی یہ نقش نہ بنائیں بلکہ دوسرے مخلوق اللہ تعالیٰ کے پریشان لئے بھی ہونے والوں کے کام بھی آئیں، کچھ نقش لکھ کر رکھ لیں تاکہ بوقت ضرورت کسی اور کو بھی نقش دے سکیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کو اور اہل ایمان کو قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نقش معظم سورۃ النصر

اذا	جاء	نصر	الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاء	نصر	الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	الله
نصر	الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	الله	افواجا
الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	الله	افواجا	فسبح
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
یدخلون	فی	دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه
فی	دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه	کان
دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه	کان	توابا

جو بھی اہل ایمان اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا تو دنیاوی کوئی شے اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ جلنے، ڈوبنے، مکان کے نیچے دبنے سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ زہر اس پر اثر نہیں کرے گا۔ وہ مریض جس کے مریض کو طبیبوں نے لاعلاج سمجھ لیا ہو مندرجہ ذیل نقش کو چاندی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر بکری کے دودھ سے دھو کر پلایا جائے تو انشاء اللہ بفضل آئمہ معصومین علیہ السلام جلد شفا پائے گا۔

آئمہ راشدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ نقش رکھنے والا لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ دشمنوں پر اس کا غلبہ ہوگا۔ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ہر معاملہ میں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

روحانی علاج

برائے تمام حاجات دفع سحر و بندش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کو ایک ہزار بار پڑھیں درود اول و آخر ۲ بار بعد نماز عشاء۔

برائے خیر و برکت

یَا خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ. نماز مغرب کے بعد ۱۱۱۰ بار درود اول و آخر ۲۱ بار۔

یَا جَوَّادُ السَّائِلِیْنَ. ہر نماز کے بعد ۱۱۰ بار درود اول و آخر ایک بار

یَا خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ. نماز ظہر اور عصر کے درمیان ایک ہزار بار۔

برائے حصول حاجات

طریقہ سورۃ فاتحہ

ہفتہ کی صبح ۶۲ بار، اتوار کی صبح ۵۲، پیر کی صبح ۴۲ بار منگل کی صبح ۳۲ بار، بدھ کی صبح ۲۲، جمعرات کی صبح ۱۲ بار، شرط نماز کی پابندی کے ساتھ چھ روز تک برابر اس طریقہ پر سورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو حاجت انشاء اللہ پوری ہوگی۔

برائے حصول مقصد

یہ نقش آپ ہر جائز مقصد کے لیے بنا کر پہن سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نقش کو پوست آہو (ہرن کی کھال) پر لکھے اور اسم الٰہی یا بدوح کی تلاوت کرتا رہے۔ اور اس کے بعد بازو یا گلے میں باندھ لے اور یا بدوح کا ورد ہر وقت جاری رکھے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

برائے نجات ہر مرض اور دفع مشکلات:

ہر نماز میں پڑھنے کی دعا

اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَدْرِکْنِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَیَا شَافِعَ الْمُذْنِبِیْنَ وَیَا اَمَانَ الْکَوْنَیْنِ وَ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلْغِیَاثُ اَلْغِیَاثُ اَلْغِیَاثُ ۝

درود اول و آخر ۱۰۰ سو بار پڑھیں۔

برائے رہائی قید

اگر کوئی شخص قید میں ہو اور یہ نقش بروز جمعہ پہلی ساعت میں لکھ کر زمین میں دفن کر دے، تو انشاء اللہ قید سے رہائی پائے۔

۷۸۶

۲۶۰	۲۵۳	۲۵۸
۲۵۵	۲۵۷	۲۵۹
۲۵۶	۲۶۱	۲۵۴

* * *

یرقان کا علاج

تازہ مولی کا عرق نکالا جائے اس کو معمولی سا جوش دیا جائے گرم کرنے کے دوران ۲ قطرے لیموں کے عرق کے ڈال دیں تو عرق پھٹ جائے گا اور صاف پانی اوپر آ جائے گا اس پانی کو مریض کو پلایا جائے (ناشتہ کے بعد) اس کے ساتھ ساتھ مولی کے تازہ پتوں کو نمک کے پانی سے دھو کر ان کا بھی عرق نکال کر دیا جا سکتا ہے۔

برائے اسقاط حمل

اگر عورت کا حمل گر جاتا ہو تو آیہ ذیل کو تین کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر ہر ایک ٹکڑے کو تین دن پلائے اور ایک الگ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر کمر سے باندھے حمل قائم رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّھُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَھُمْ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ

٥ وَ خَلَقْنَا لَھُمْ مِّنْ مِّثْلِہٖ مَا یَرْکَبُوْنَ ٥ وَ اِنْ نَّشَا
نُغْرِقْھُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْقَذُوْنَ ٥ اِلَّا رَحْمَۃً
مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ٥ (سورۃ یٰسین آیت ۴۱ تا ۴۴)

* * *

محمد
علی
فاطمہ
حسن
حسین

استخارہ القرآن الکریم

پریشانی و کسی بھی قسم کی حاجت ہو یا کسی بھی جائز و شرعی کام شروع کرنے کے لئے اشارہ غیب کے طالب ہوں۔ یقین و ایمان کے ساتھ اس عمل کو کیجئے۔ مجرب استخارہ قرآنی سے فیض حاصل کیجئے۔ وضو کر کے قبلہ رو ہو جائیں اور استخارہ کی نیت کرلیں اس کے بعد ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھیں۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـٴُـهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ع

اس کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الانعام کی درج ذیل آیت ۵۹ پڑھیں

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○

اس کے بعد قرآن کھولیں۔ صفحہ اول پر جتنی بار اسم اللہ آئے اتنے ہی صفحات آگے کھولیں یا نکالیں۔ حصہ اسم اللہ جو ہو گا وہ آپ کی تعبیر ہو گی اگر جس صفحہ پر اسم اللہ نہ آیا ہو تو پھر اسی صفحہ کی پہلی تین سطر میں تعبیر کے لیے ملاحظہ فرمائیں۔ اگر آپ دوبارہ دیکھنا چاہتے ہیں تو حسب توفیق کچھ صدقہ نکال کر دوبارہ دیکھیں۔

برائے وسعت رزق

نماز فجر کے بعد کم از کم سات بار اور زیادہ سے زیادہ ستر بار یہ دعا وسعت رزق کے لیے پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا وَّلَنَا وَاٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِنْکَ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰازِقِیْنَ ۝ (سورۃ مائدہ آیت ۱۱۴)

نقش برائے اولاد

یہ عمل ان لوگوں کے لیے ہے جن کے ہاں اولاد نہیں ہوتی یا ہو کر ضائع ہو جاتی ہو ان کے لیے یہ عمل مفید ہے۔

ترکیب عمل: مندرجہ ذیل نقش مبارک شرف قمر میں سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں اگر بتی خوشبو دار جلتی رہے۔ ۲ عدد نقش لکھنے ہیں ایک ایک نقش دونوں میاں بیوی اپنے اپنے گلے میں پہن لیں۔ ۴۰ دنوں تک یہ نقش گلے میں رہنے دیں۔ بوقت مباشرت بھی گلے میں رہنے دیں صرف نہانے کے وقت اتار دیں اور نہانے کے

بعد پھر پہن لیں انشاء اللہ ۴۰ دنوں کے اندر یا بمدت تین ماہ کے اندر حقیقت معلوم ہو جائے گی۔ اللہ ہی حکمت والا، عظمت والا حاجت روا ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یَااَللّٰهُ یَاخَالِقُ یَامَالِكُ یَاوَارِثُ

یَااَللّٰهُ	یَاخَالِقُ	یَامَالِكُ	یَاوَارِثُ
٦٢٥	٦٣٩	٦٣٥	٦٣٢
٦٣٦	٦٣١	٦٢٦	٦٣٨
٦٣٠	٦٣٣	٦٤١	٦٢٧
٦٤٠	٦٢٨	٦٢٩	٦٣٤

یَااَللّٰهُ یَاخَالِقُ یَامَالِكُ یَاوَارِثُ

یَااَللّٰهُ یَاخَالِقُ یَامَالِكُ یَاوَارِثُ

یَااَللّٰهُ یَاخَالِقُ یَامَالِكُ یَاوَارِثُ

یَااِلٰهِی فلاں بِنْ فلاں وفلاں بِنْتِ فلاں کو اولاد عطا فرما۔

فلاں بن فلاں کی جگہ شوہر کا نام اور فلاں بنت فلاں کی جگہ بیوی کا نام آئے گا۔

قرآن کے دھرانے کی تاثیر

جب حضرت امام سجاد علیہ السلام قرآن پاک کی قرات میں سورہ حمد پڑھتے تھے تو آیت "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" کو اتنا دھراتے تھے کہ لگتا تھا کہ ابھی مر جائیں گے۔ آپ اکثر فرماتے تھے کہ اگر مشرق و مغرب کے درمیان کی تمام مخلوقات مر جائے اور قرآن میرے پاس موجود ہو تو مجھے کوئی وحشت نہیں ہوگی۔

دمہ کا قرآنی علاج

یہ عمل ان حضرات کے لیے شفاء ہے جو سانس کے امراض میں مبتلا ہیں لیکن اس عمل کے لیے ایمان کامل اور یقین کی سچائی ضروری ہے اللہ ہی شفا دینے والا ہے پہلے دو رکعت بانیت حاجت کے ادا کریں اور پھر عاجزی سے صحت کے لیے دعا مانگیں۔

طریقہ: آب نیساں یا پھر عام بارش کا پاک وصاف پانی لے کر اسے نئے انک چین میں بھر لیا جائے اس قلم سے چینی کی پلیٹ یا پلیٹوں پر سات مرتبہ سورۂ بلد لکھ کر اس پلیٹ یا پلیٹوں کو آب نیساں یا بارش کے عام پانی سے دھو کر صاف ستھری بوتل میں بھر لیں۔ پھر اس پانی کو چھوٹی شیشی (جس میں ڈراپر لگا ہوتا ہے) بھر لیں، یہ پانی صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک ایک قطرہ ناک کے دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں۔ باقی پانی کو بارش کے پانی کے ساتھ ملا کر کسی بڑی بوتل یا کنٹینر میں رکھ لیں اور صبح شام اس میں سے چند گھونٹ پیا کریں یہ عمل چالیس روز جاری رکھیں۔ خواتین پاکی کے پہلے دن سے آغاز کریں۔ مخصوص ایام میں یہ پانی استعمال نہ کریں مگر شفایابی کی دعا کرتی رہیں۔ پاک ہونے کے بعد دنوں کی تعداد مکمل کریں۔ جن علاقوں میں بارش کا پانی دستیاب نہ ہو تو آب زم زم یا منرل واٹر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اللہ ہی شفا دینے والا ہے۔ یقین و ایمان کے ساتھ کیجئے۔

سورۃ یٰسین (خواص)

حضور سرکار دو عالم احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کا حل ہوتا ہے اور ہر چیز کا حل قرآن کریم ہے۔ قرآن عظیم کا دل سورۃ یٰسین شریف ہے۔ روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھنے سے بائیس قرآن پاک کا ثواب ہوتا ہے اور بعض روایات میں ہے کہ ایک مرتبہ پڑھنے سے دس کلام پاک کا ثواب ملتا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور پڑھنے والے کی بخشش کی جاتی ہے۔

☆ سورۃ یٰسین کو جس کام کے واسطے 41 بار پڑھا جائے بحکم اللہ جل شانہٗ وہ کام ضرور پورا ہوگا۔ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر دشمن کا خوف ہے تو امن میں رہے گا۔ اگر کوئی کام نہیں ہوتا یقیناً وہ پورا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔

☆ باوضو رات کو سوتے وقت جو کوئی روزانہ ایک بار پڑھ کر سوئے اس کو بدخوابی اور احتلام ہرگز نہ ہوگا۔

☆ سات مرتبہ پڑھ کر اگر چکی پر دم کر دیں تو بحکم اللہ جل شانہٗ چکی چلتی رہے گی۔ اگر کوئی نقص ہوگا تو وہ بھی رفع ہو جائے گا۔

☆ قبرستان میں تنہا جا کر چالیس روز تک جو کوئی تین بار روزانہ پڑھے بحکم اللہ جل شانہٗ بختی اور تنگدستی دور ہوگی۔ فقر و فاقہ سے نجات حاصل ہوگی۔

☆ جس بیمار پر باوضو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے بحکم اللہ جل شانہ، شفا ہوگی اور اگر موت ہی آ گئی ہوگی تب آسانی سے دم نکلے گا۔ اگر سحر زدہ پر دم کریں انشاء اللہ العزیز جادو کا اثر زائل ہوگا۔ آسیب جل جائے گا۔

☆ پانی پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی سے وضو کریں اور دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ یٰسین پڑھیں، بحکم اللہ جل شانہ، پانی میں ڈوبنے اور آگ میں جلنے سے محفوظ رہیں۔

☆ بعد نماز عشاء سات مرتبہ پڑھیں اور جو کوئی دوست یا عزیز چھپ کر یا ناراض ہو کر چلا گیا ہو اس کے لیے دعا کریں کہ یا الٰہی اس سورۃ یٰسین کی برکت سے میرا فلاں عزیز آ جائے بحکم اللہ جل شانہ، تین دن میں واپس ہوگا۔

☆ جو کوئی تین بار پڑھ کر سحر زدہ کے لئے عود خام پر دم کر کے اور اس کے گرد سے اتار کر جلا دے بحکم اللہ جل شانہ، سحر دور ہوگا۔

☆ سات عدد دانہ گندم لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کریں اور پیس کر جسم پر ملیں۔ بحکم اللہ جل شانہ، سحر و جادو کا اثر نہ ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص تنگ دستی سے عاجز آ گیا ہو تو جمعرات کو بعد نماز عشاء دس مرتبہ پڑھے اور ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تنگدستی دور ہوگی۔

☆ کشادہ بختی اور فراخیٔ رزق کے واسطے چہارشنبہ، پنجشنبہ اور جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد الحمد کے سورۃ یٰسین ایک ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی ہو اور کشادہ بخت ہو جاؤ گے۔

☆ جس کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سورۃ یٰسین اکیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل دور ہوگی۔

☆ عروج ماہ میں جمعہ کے روز سورج نکلنے کے بعد کچھ موم سفید پر سورۃ یٰسین سات بار پڑھ کر دم کرے اور ہر بار کہے بستم فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں اور اس موم کو لے کر دانتوں سے دبائے اور پھر اپنے پاس رکھے مگر کسی کو نہ بتائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب سے محبت بڑھے گی۔

☆ اگر کسی عورت کو اپنے نکاح میں لانا چاہے تو دو بادام جو ایک ہی پوست سے برآمد ہوئے ہوں ان کو لے کر باوضو سورۃ یٰسین ساعت سعید اور عروج ماہ میں سورج نکلنے کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر بادام پر دم کرے اور سرخ ریشم میں لپیٹ کر درخت انار یا درخت امرود یا درخت سیب سے لٹکائے اور اس کے نیچے عود اور عنبر کی دھونی دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ عورت نکاح میں آ جائے گی۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ خبردار ناجائز نیت نہ رکھے ورنہ الٹا خود تباہ و برباد ہو جائے گا۔

☆ سات عدد کیلیں انگلی کے برابر لا کر ہر کیل پر ایک ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کریں اور اتوار کے دن ان کیلوں کو آگ میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبوب بے قرار ہوگا۔

☆ اس سورۃ یٰسین کو مشک و زعفران سے کاغذ سفید پر لکھ کر غلہ یا خزانہ میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خیر و برکت ہوگی۔

☆ اگر والدین فوت ہو چکے ہوں تو سات بار سورۃ یٰسین پڑھ کر والدین کو بخشے۔ خواب میں والدین کی زیارت ہوگی۔

☆ اگر بانجھ عورت روزانہ سورۃ یٰسین پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی۔

☆ وسعت رزق اور ہلاکیٔ دشمن کے واسطے روزانہ بعد نماز فجر گیارہ گیارہ مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

- ☆ ایک چینی کی پلیٹ پر زعفران و مشک سے سورۃ یٰسین لکھ کر چالیس دن تک پینے سے دل کی سختی رفع ہو۔ مزاج نرم ہو۔
- ☆ ماہ صفر میں آخری چہار شنبہ کو ایک چاندی کا چھلا بنوائیں اور تھوڑے سے پانی پر سورۃ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسی پانی میں چھلا کو بجھائیں جو اسی دن چھلے کو پہن لے گا بحکم اللہ جل شانہٗ ہر قسم کی بواسیر دور ہو گی۔
- ☆ ایک پلیٹ پر شہد سے سورۃ یٰسین لکھ کر چاٹیں بحکم اللہ جل شانہٗ کوڑھ رفع ہو گا۔
- ☆ سورۃ یٰسین لکھ کر جو کوئی اپنے پاس رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ ہر دلعزیز ہو گا۔ دشمن سرنگوں ہو گا۔ بیماری سے محفوظ ہو گا۔ مشکلیں آسان ہوں گی۔ مرض دور ہو گا۔ حاکم کے خوف سے امان ملے گی۔ فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہو گا۔ بے قصور قیدی کے گلے میں ڈالنے سے قید سے رہائی ہو گی۔ غم و الم سے نجات ملے گی۔ صرف یاسین کا لفظ سات بار لکھ کر روزانہ صبح نہار منہ پینے سے حافظہ تیز ہوتا ہے۔ قلب خیانت سے پاک ہوتا ہے اور باطن نور معرفت سے روشن ہو جاتا ہے۔
- ☆ حاجت روائی کے واسطے اس طرح پڑھیں کہ شروع سے پہلی مبین تک، پھر دوبارہ سے شروع کریں دوسری مبین تک پھر سہ بارہ شروع سے تیسری مبین تک پھر شروع سے چوتھی مبین تک پھر شروع سے پانچویں مبین تک پھر شروع سے چھٹی مبین تک پھر شروع سے ساتویں مبین تک پڑھیں اس طرح روزانہ سات دن تک پڑھیں بحکم اللہ جل شانہٗ حاجت روائی ہو گی۔ اللہ ہی حاجتیں پوری کرنے والا ہے۔ وہی حکمت والا عظمت والا ہے۔
- ☆ سورۃ یٰسین کو ایک جلسہ میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بڑی سے بڑی مشکلات حل ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

- ☆ یٰسین روزانہ ایک مرتبہ اور درود شریف سو بار پڑھنے سے حضور سرکار رحمت اللعالمین ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔
- ☆ یٰسین شریف کو روزانہ بکثرت پڑھنے سے دست غیب حاصل ہوتا ہے۔ قدرت ہر کام میں مددگار ہوتی ہے۔ دشمن سرنگوں ہوتے ہیں۔ فراخی رزق ہوتی ہے۔
- ☆ سورۃ یٰسین کو سفید کاغذ پر لکھ کر مکان میں رکھنے سے مکان چوری، ڈاکہ زنی اور آگ میں جلنے سے محفوظ رہتا ہے۔
- ☆ نماز تہجد میں سورۃ یٰسین روز پڑھنے سے بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ روزی کا بندوبست فرماتا ہے۔

◆

استخارہ حضرت علی علیہ السلام

یہ استخارہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ سے منسوب ہے اسے مولانا حقی نازیؒ نے بحر المعارف اور شیخ محمد غوث گوالیاریؒ نے سراج السالکین اور شیخ احمد دیربی شافعیؒ کی الجربات سے عکس کیا ہے۔

طریقہ : رات کو سونے سے پہلے 6 رکعت ایک سلام کے ساتھ نفل بہ نیت نماز استخارہ پڑھیں۔ پہلی دو رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) ایک بار کے بعد سورۃ الشمس سات بار، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار بعد سورۃ واللیل سات بار، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار کے بعد سورۃ والضحیٰ سات بار، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار کے بعد سورۃ الم نشرح سات بار، پانچویں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والتین سات بار اور چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر سات بار پڑھیں۔ سلام پھر کر جب نماز سے فارغ ہوں تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں، عاجزی کریں اور نبی پاک ﷺ پر درود بھیجیں۔ پھر ایک بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

فوائد و ھدایات

اول تو پہلی رات خواب استراحت میں جواب مل جائے گا ورنہ دوسری رات استخارہ کریں عام طور پر تیسری رات انشاءاللہ تعالیٰ مراد برآئے گی۔ زیادہ سے زیادہ سات روز تک استخارہ کریں۔ شیخ گوالیاری نے جواہر خمسہ میں مزید یہ ہدایات دی ہیں کہ استخارہ کسی پرسکون مقام پر کیا جائے جہاں آمد ورفت عام نہ ہو۔ دعا پڑھنے کے بعد کسی سے گفتگو نہ کی جائے۔ بہتر یہ ہے کہ بدھ کے روز نفلی روزہ رکھیں اور جمعرات سے عمل استخارہ کریں۔ نوچندی جمعرات زیادہ موزوں ہے ورنہ کسی بھی جمعرات کو آپ عمل کر سکتے ہیں۔

سورۃ یٰسین کا نورانی عمل

بقول آئمہؑ معصومین علیہ السلام قرآن مقدس کا قلب سورۃ یٰسین ہے۔ سورۃ یٰسین کا قلب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ بسم کا راز ب میں ہے۔ ابجد قمری وابجد شمسی کا دوسرا حرف ب بغیر نقطہ کے مبہم ہے ب کا نقطہ مولا علیؑ باب العلم ہیں کیونکہ نقطہ کا آغاز علم ہے۔ کائنات کا ہر حرف ہر لفظ نقطوں کا مجموعہ ہے۔ مثلاً ہم حرف الکھنا چاہیں تو متعدد نقطوں کا اجماع ابنے گا۔ ظاہر ہے حرف ا ایک عمودی لکیر ہے مگر جب اس حرف کو بولیں تو ال ف کہلاتا ہے جس میں ا ظاہر ہے اور ل ف حرف باطن ہیں۔ باطنی حروف ل ف کا مجموعہ 30+80=110 ہے جو مولائے کائنات ع ل ی 70+30+10=110 ہے۔

گویا جب بھی بچہ حصول علم کے لئے کسی بھی درسگاہ میں جائے گا اس کو پہلا حرف ال ف ہی تعلیم کیا جائے گا یعنی ظاہراً حرف ا دکھا کر کہا جائے گا پڑھو ال ف۔ یعنی باطناً اس بچہ کو چاہے وہ کسی مذہب مسلک کا ہو اقرار ولایت علیؑ کرایا جائے گا کیونکہ ال ف کا باطن ل

ن=110= علیؑ ہے۔ قرآن پاک کے پارہ 22 ومن یقنت کی سورۃ نمبر 36 یٰسین کی کل آیات 83 ہیں جن میں 7 آیات کے آخر میں مبین ہے یٰسین بقول امام صادق جعفرؑ بن امام محمد باقرؑ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک عظیم نام ہے اور اس کے ظاہری معنی ہیں "اے وحی کے سننے والے" ابجد قمری میں "س" پندرھواں حرف ہے س کا ظاہری عدد ۶۰ ہے اور س ی ن کا باطنی عدد بھی ی ن ۶۰ ہے ظاہر و باطن میں برابر ہے حرف س کے بے شمار خواص ہیں جن کے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں۔ جبکہ "مبین" اسم اللہ جل شانہٗ ہے جس کے ظاہری معنی ہیں "ظاہر، صاف، کھلا ہوا" آشکارا، روشن" اور امام مبین مولائے کائنات کا خطاب ہے جو اللہ جل شانہٗ نے ان کو عطا فرمایا۔

روزگار میں برکت، درجات میں ترقی، تسخیر خلق، کشف قلب، حاضری مطلوب اور جملہ جائز شرعی حاجات براری کے لئے نیا چاند نظر آنے پر پہلی دوسری تیسری شب کو چھوڑ کر نوچندی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو بعد نماز مغرب پاک صفا جگہ پر لباس معطر زیب تن کر کے اگربتی جلا کر منہ بطرف قبلہ تلاوت سورۃ یٰسین شروع کریں۔ جب پہلی مبین پر پہنچیں تو پھر ابتداء سے سورۃ یٰسین پڑھنا شروع کریں۔ جب دوسری مبین پر پہنچیں تو پھر شروع سورۃ تا تیسری مبین تک تلاوت کریں۔ اسی طرح ساتوں مبینوں سے لوٹ کر ابتداء تلاوت کر کے آخر و الیہ ترجعون پر ختم کریں یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی شمار کریں۔ یومیہ ہر شب اسی طرح ۷ بار تکرار کریں۔

۴۱ شب تک باپرہیز جمالی اول آخر درود شریف چودہ چودہ بار پڑھیں اور یہ عمل مکمل کریں۔ یہ عمل درمیان میں ہرگز ترک نہ کریں کوئی خوف و خطرہ نہ ہوگا۔ عمل مکمل ہونے پر آپ سورۃ یٰسین کے عامل بن جائیں گے بشرطیکہ تا حیات حرام اور جھوٹ سے پرہیز ہو۔

جب بھی کوئی سائل کسی مقصد کے لیے آئے یا خود سائل ہوں تو مکمل سورۃ یٰسین سات بار ورد کر کے دم کریں اور یہ نقش سورۃ یٰسین مربع چال آتشی کاغذ پر زعفران سے یا چاندی کی لوح پر سونے کا پانی چڑھا کر دے دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کا مقصد اکتالیس یوم کے اندر پورا ہوگا۔

۷۸۶

یہاں پر سائل کا نام مع والدہ

۲۶۸۸۳	۲۶۸۹۷	۲۶۸۹۳	۲۶۸۹۰
۲۶۸۹۴	۲۶۸۸۹	۲۶۸۸۴	۲۶۸۹۶
۲۶۸۸۸	۲۶۸۹۱	۲۶۸۹۹	۲۶۸۸۵
۲۶۸۹۸	۲۶۸۸۶	۲۶۸۸۷	۲۶۸۹۲

اپنا مقصد تحریر کریں مثلاً فراخی رزق

یٰسٓ٥ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ٥ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ٥

نقش کی ترکیب

مکمل سورۃ یٰسین کے اعداد میں سے ۳۰ تفریق کریں باقی کو ۴ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو چال نقش کے خانہ نمبر ۱ میں درج کر کے نقش مکمل کریں نقش کے نیچے

یٰسِیْن٥ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ٥ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ٥

درج کریں ایک طرف نام سائل مع نام والدہ اور دوسری طرف سائل کا مقصد تحریر کریں مثلاً سورۃ یٰسین کے اعداد=۱۰۷۵۶۳-۳۰=۱۰۷۵۳۳÷۴ حاصل تقسیم ۲۶۸۸۳ باقی اگر بعد تقسیم ۱ بچے تو نقش کے خانہ نمبر ۱۳ میں اگر ۲ بچے تو خانہ نمبر ۹ میں اگر ۳ بچے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک عدد بڑھالیں

حاضرات بحق سورۃ الکوثر

اس حاضرات سے پہلے سورۃ الکوثر کی زکوٰۃ ادا کرنا لازمی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء سورۃ الکوثر 2754 مرتبہ پڑھیں۔ اس کے لئے شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

- ☆ پاک وصاف ہو کر باوضو قبلہ رخ بیٹھیں۔
- ☆ مقام سکون، کمرہ بالکل خالی ہو اور اگربتی سلگائیں۔
- ☆ اول گیارہ مرتبہ درود شریف، سورۃ فاتحہ تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص چار مرتبہ پڑھ کر ارواح رجال الغیب کو بخشیں۔
- ☆ سات مرتبہ عزیمت رجال الغیب پڑھ کر گیارہ بار آیت الکرسی پڑھیں اور حصار کریں۔
- ☆ ادائیگی الفاظ بالکل صاف اور پڑھنے میں جلدی قطعی نہ کریں۔ پڑھتے وقت تلفظ کا خیال رکھیں۔ یقین کامل اور قلب کی سچائی کے ساتھ آپ نے یہ عمل کیا تو آپ خوش نصیب ہوں گے۔

اب آپ اس کے عامل ہیں۔ جب کبھی حاضرات کرنی ہو تو تنہائی میں پاک و صاف جگہ پر بیٹھ کر بعد نماز عشاء اگربتی سلگا کر یکسوئی سے آنکھیں بند کر کے گیارہ بار درود شریف (نہایت ہی ٹھنڈے مزاج سے) پڑھیں اور نیت سوال کر کے سورۃ الکوثر پڑھنا شروع کر دیں۔ عموماً اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے حاضرات شروع ہو جاتی ہے۔

یہ حاضرات آپ بچوں پر بھی کر سکتے ہیں مگر زکوٰۃ نقوش لازم ہے۔ تمام شرائط کے مطابق نقوش 2754 مرتبہ لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر کسی دریا میں بہا دیں۔ اب آپ عامل ہیں۔ بچے پر حاضرات کے لئے خانہ نمبر 5 میں خوشبو اور کاجل لگائیں اور بچے کو دیکھنے توجہ دینے کے لئے کہیں۔ آپ درود شریف پڑھ کر گیارہ بار سورۃ الکوثر پڑھ کر پھونکتے جائیں۔ حتیٰ کہ حاضرات جلد کھل جائے۔ یاد رکھیں کہ حاضرات کے عامل کے لیے نقوش کے عامل ہونے کے علاوہ سورۃ الکوثر کا عامل ہونا بھی لازم ہے۔

حاضرات کا نقش اور چال درج ذیل ہے۔ نقش کی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش درج ذیل ہے۔

یاجبرائیلؑ ۷۸۶ یامیکائیلؑ

۹۲۱	۹۱۲	۹۱۹
۹۱۶	۹۱۸	۹۲۰
۹۱۴	۹۲۲	۹۱۵

یااسرافیلؑ حاضرات حاضر شو یاعزرائیلؑ

بحق سورۃ الکوثر۔

سورہ واقعہ کا مجرب عمل

سورہ واقعہ کی فضیلتیں بے شمار ہیں جو محمد ابن بابویہ نے اپنے اسناد کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے۔ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ قرار پائے گا۔ اس شخص کو دنیا میں کبھی بھی کسی اذیت شدید، تنگدستی و مفلسی، اور فقر و فاقہ سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا۔ نہ ہی کوئی دنیاوی آفتوں میں سے کوئی آفت اس پر نازل ہوگی۔ کتاب الخواص القرآن میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس سورہ واقعہ کو لکھ کر گھر میں رکھ لے تو اس گھر میں خیر و برکت کا اضافہ ہوگا اور سورہ کو روزانہ پڑھنے سے مفلسی و تنگدستی اس سے دور ہو جائے گی اور اس سورہ واقعہ میں دعا کی قبولیت، زیادتی، فراوانی، حفاظت، توفیق اور وسعت مال کے اوصاف ہیں۔

طریقہ ختم: یہ سورہ چالیس روز نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ اس طرح کہ نہ پڑھنے میں رکے اور نہ چالیس روز کے درمیان خلل ہو ختم سورہ واقعہ فراخی معیشت و رزق و روزی غیب سے حاصل ہونے کے لیے مجرب ہے چنانچہ ختم کے تکمیل تک پہنچنے سے قبل ہی روزی بے مشقت حاصل ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین مرتبہ کہے

اللھم صل علیٰ محمدٍ و اٰل محمدٍ وبارک وسلم
وصل علیٰ جمیع الانبیآء والمرسلین○

اس کے بعد یہ اعتصام پڑھے۔

اس کے بعد سات مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور پھر سورہ واقعہ شروع کرے۔ اللہ ہی عظمت والا، برکت والا ہے۔

اس کے بعد یہ اعتصام پڑھے:۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ عَلَيْكَ عَظِيْمٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِيَ الْعَمَلَ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ
مِنْ مَعْرِفَةِ خَلْقِكَ وَاَنْ تَبْسُطَ عَلَيَّ مَا خَطَرْتَ مِنْ
رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا جَوَّادُ يَا غَنِيُّ يَا مُنْعِمُ
يَا مُفَضِّلُ يَا مُعْطِيْ يَا كَرِيْمُ يَا وَاسِعُ يَا مَنَّانُ
يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا رَازِقَ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.
اس کے بعد سات مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور پھر سورہ واقعہ شروع کرے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ○ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ○

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

پھر صلوٰت پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَ
صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ
الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

اس کے بعد سات مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مَعَهُمْ۔

اس کے بعد صلوٰت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا
مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۵ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا
يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ
عِيْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اس کے بعد سات مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَلُطْفِكَ الْجَسِيْمِ

اس کے بعد صلوٰت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَ
صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا
اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَ
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا
بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝

اس کے بعد سات مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ اٰمِنِيْنَ غَانِمِيْنَ

اس کے بعد صلوٰت پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۵ اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ○ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ
الْمُكَذِّبُونَ ○ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ○
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ○ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ○
فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ○ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ○
نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ○ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ○
أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ○ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ○ عَلَىٰ أَن
نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ○ أَفَرَأَيْتُم
مَّا تَحْرُثُونَ ○ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ○
لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ○ إِنَّا
لَمُغْرَمُونَ ○ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ○ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ
الَّذِي تَشْرَبُونَ ○ أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ
الْمُنزِلُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ○
أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ○ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا
أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا
لِّلْمُقْوِينَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ ع

اس کے بعد سات مرتبہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْجَبَّارُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
بِلَا مُعِيْنٍ، اس کے بعد صلوٰت پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَ
صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ،

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ○ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ○
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ○ لَّا يَمَسُّهُ

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ○ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَفَبِهَٰذَا
الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ○ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ
تُكَذِّبُونَ ○ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ○ وَأَنتُمْ
حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ○ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا
تُبْصِرُونَ ○ فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ○ تَرْجِعُونَهَا
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ○
فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ○ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ
أَصْحَابِ الْيَمِينِ ○ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ○

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ○ فَنُزُلٌ مِّنْ
حَمِيمٍ ○ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ○ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ○
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ ع

سورۂ واقعہ تمام ہو چکا اب یہ دعا تین ۳ مرتبہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَسَبِّبْ لَنَا الْاَسْبَابَ
وَيَسِّرْ عَلَيْنَا الْحِسَابَ وَالصِّعَابَ وَاَحْيِنَا فِي الْعَافِيَةِ
يَا وَهَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا مُعِيْنُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ
فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ
كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَحَلِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
حَلَالًا فَطَيِّبْهُ وَاِنْ كَانَ طَيِّبًا فَاَرْسِلْهُ اِلَيْنَا وَبَارِكْهُ
عَلَيْنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

⁂

حفاظت عذاب قبر

چند روزہ زندگی میں آپ کچھ بھی کر لیں لیکن انسان نے آخر مرنا ہے اور اس کی آخری آرام گاہ چھ فٹ کی تنگ و تاریک قبر ہے جہاں صرف وہ مردہ ہی جانتا ہے کہ اس دنیا کی رنگینیوں سے سمیٹے ہوئے گناہوں کے کیسے عذاب وہ جھیلتا ہے ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اپنی دوسری زندگی کے لیے حفاظت عذاب قبر کا سامان اکٹھا کر لے۔ صدقہ پنجتن پاک یہاں آخرت اور قبر کی سختی سے محفوظ رہنے کے کچھ اعمال تحریر کر رہے ہیں جو مومن کے لیے اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے تحفہ ہیں۔

مروی ہے کہ جو شخص سورۂ یوسف کو ہر روز یا ہر شب تلاوت کرے گا وہ شخص روز قیامت قبر سے اس طرح اٹھے گا کہ وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح حسین ہو گا اور قیامت کے خوف سے محفوظ رہے گا۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ دخان کو نماز نافلہ اور فریضہ میں پڑھے وہ قیامت کے روز ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص شب یا جمعہ کے دن سورۂ احقاف کی تلاوت کرے گا تو وہ شخص ہر دینوی اور اخروی خوف سے محفوظ رہے گا۔ نیز آپ ہی حضرت علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ والعصر کو نماز نافلہ میں پڑھے گا وہ آخرت کے دن خوش و خرم ہو گا اور اس کا چہرہ نورانی اور روشن ہو گا۔ اس کی آنکھیں روشن ہوں گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو گا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص سفید ریش بوڑھے کا احترام کرے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے خوف سے محفوظ رکھے گا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مکہ معظمہ جاتے یا آتے ہوئے فوت ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے خوف سے محفوظ رکھے گا۔ شیخ صدوق "آنحضرت علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص حرم مکہ یا حرم میں فوت ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے جملہ خوفنا کیوں سے محفوظ اور بے خطر اٹھائے گا۔

شیخ کلینیؒ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص حرم مکہ میں دفن ہو وہ قیامت کے خوف سے محفوظ رہے گا۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی برائی یا غلبۂ شہوت سے صرف اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اجتناب کرے، حق تعالیٰ اس پر آتش دوزخ حرام کر دیتا ہے اور اسے خوف قیامت سے محفوظ رکھتا ہے۔

آنحضرت ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مرد ہوتے ہوئے خواہشات نفسانی کی مخالفت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے خوف سے محفوظ رکھتا ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے جو شخص باوجود قدرت کے اپنے غصہ کو پی جائے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو ایمان سے پر کرتا ہے اور خوف قیامت سے محفوظ رکھتا ہے۔

تفاسیر عامہ کشاف ثعلبی اور کبیر میں ہے کہ جو شخص آل محمد ﷺ کی محبت کے ساتھ مر گیا اور توبہ کے ذریعہ پاک ہو گیا تو جب وہ قبر سے نکلے گا تو اس کے سر پر بادل کا سایہ ہو گا اور قیامت کے خوف سے محفوظ رہے گا اور جنت میں داخل ہو گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص پریشان مومن بھائی کی اپنی قوت وطاقت کے ذریعہ اعانت کرے اور اس کی حاجت پوری کرنے کی کوشش کرے تو حق تعالیٰ اسے بہتر قسم کی نعمتیں عطا کرے گا۔ ان میں سے ایک تو یہ کہ دنیا میں اس کے امر معاش کی اپنی رحمت کے ذریعہ اصلاح فرمائے گا اور باقی اکہتر رحمتیں قیامت کی ہولناکیوں اور خوف کے لیے ذخیرہ رکھے گا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ نماز شب تمہارے لیے مستحب ہے جو شخص رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر آٹھ رکعت نماز شب، دو رکعت نماز شفع، ایک رکعت نماز وتر اور قنوت میں ستر مرتبہ استغفار پڑھے اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

جو شخص رجب کی پہلی تاریخ کو دس رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو وہ فشار قبر اور عذاب روز قیامت سے محفوظ رہے گا۔

نیز رجب کی پہلی شب کو مغرب کی نماز کے بعد بیس رکعت نماز سورۂ حمد اور سورۂ توحید کے ساتھ پڑھنا عذاب قبر کے لیے نافع ہے۔

میت کے ساتھ دو تر لکڑیوں کا رکھنا عذاب قبر کے لیے مفید ہے روایت ہے کہ میت پر اس وقت تک عذاب قبر نہیں ہوتا جب تک کہ وہ شاخیں تر رہیں نیز قبر پر پانی چھڑکنا بھی مفید ہے کیونکہ روایت میں ہے کہ میت پر اس وقت تک عذاب نہیں ہوتا جب تک قبر کی خاک اس پانی سے تر رہتی ہے۔

جو شخص نجف اشرف میں مدفون ہو کیونکہ وہاں کی زمین کی یہ خاصیت ہے کہ جو شخص بھی اس میں دفن کیا جائے اس سے عذاب قبر اور سوال منکر ونکیر ساقط ہو جاتا ہے۔

نوٹ

لیکن صرف اہل ایمان کے لیے۔ ان کفار کے لیے نہیں جنہوں نے اہل بیت پر ظلم ڈھائے۔

روایت میں ہے کہ جو شخص سورۃ زخرف کی تلاوت کرتا ہے حق تعالیٰ اسے قبر میں حشرات الارض اور فشار قبر سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ سورۂ ملک عذاب قبر سے بچاتی ہے۔

حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ اور اذا زلزلت الارض پندرہ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اسے عذاب قبر اور قیامت کے خوف سے محفوظ رکھے گا۔

نیمۂ رجب کی شب کو تین رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور سورۂ توحید دس مرتبہ عذاب قبر کے لیے نافع ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص زوال اور روز پنجشنبہ اور زوال جمعہ کے درمیان فوت ہو جائے اللہ تعالیٰ فشار قبر سے محفوظ رکھے گا۔

کینسر کے لیے قرآنی علاج

کینسر کے مریض کی داستان حیات

قرآن حکیم میرے پروردگار عالم کا وہ عظیم و بابرکت کلام ہے جس میں اللہ عزوجل نے اہل ایمان کے لیے ایسے ایسے اسرار پوشیدہ رکھے ہیں جو انسانی عقل ناقص سے بعید ہے۔ یہ کلام الٰہی ایسا نسخہ کیمیا ہے۔ جس کے ہر لفظ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی تجلیاں پوشیدہ ہیں۔ اہل ایمان کے قلب کو اس طرح آگاہی فرماتا ہے کہ اسے خبر بھی نہیں ہوتی اور بے ساختہ وہ ان آیتوں کی تلاوت کرنے لگتا ہے اس کا جو مقصد ہوتا ہے وہ پورا ہو جاتا ہے۔ یہ عمل بھی ایک ایسی مومنہ خاتون کا ہے۔ جس نے پروردگار عالم رب الکائنات سے عاجزی کی جس کے سینے میں مخلوق اللہ جل شانہٗ کا درد تھا۔ پروردگار عالم نے اپنا کرم و فضل فرمایا۔

دنیا میں خواہ کوئی بھی مرض ہو اگر اعتقاد کے ساتھ کلام پاک سے رجوع کیا جائے اور قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو مندرجہ ذیل مضمون ایک ایسے مریض کی داستان حیات ہے جو کینسر کے خوفناک مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ ایسے میں ایک مومنہ خاتون نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے عاجزی کی اور قرآن حکیم سے چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر دیں۔ ان آیات کی روزانہ تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا۔ اس مرض سے صحت یاب ہونے کے بعد اس شخص نے ان آیات مبارکہ کی فوٹو کاپیاں نکلوا کر سال ۱۹۸۸ء میں ابوظہبی کے امام بارگاہ میں مجلس میں تقسیم کیں تاکہ مومنین اللہ جل شانہٗ کے پاک کلام سے فیض یاب ہو سکیں۔ مریض کا کہنا ہے کہ جب میں ۱۹۷۲ء میں کینسر کے موذی مرض میں مبتلا تھا تو میں نے اس مرض کا علاج ڈھونڈنے کے لیے قرآن پاک کا سہارا لیا اور ان آیتوں کی میں نے تلاوت کی اللہ تبارک تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمائی اس کا شکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (سورۃ ۱۷ آیت ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں وہی چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے (سراسر) شفا اور رحمت ہے۔

2. وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ○ (سورۃ ۲۶، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی (میرا رب) مجھے شفا عنایت فرماتا ہے۔

3. وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (سورۃ ۲۳، آیت ۱۱۸)

اور (اے رسول ﷺ) تم کہو پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے"۔

4. اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ ○ (سورۃ ۲۷ آیت ۶۹)

بھلا وہ کون ہے کہ جب بے قرار اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے۔

5. قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ○ سورۃ ۲۱ آیت ۶۹

ہم نے حکم دیا! اے آگ تو ابراہیم پر بالکل ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا (کہ ان کو تکلیف نہ پہنچے)۔

6. وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ سورۃ ۲۱ آیت ۸۳

اور (اے رسول ﷺ) ایوبؑ (کا قصہ یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (خداوندا!) بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب سے رحم کرنے والوں سے کہیں بڑھ کے ہے"۔

7. اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ سورۃ ۵۴ آیت ۱۰

انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اے باری تعالیٰ) میں (ان کے مقابلہ میں) کمزور ہوں تو اب تو ہی (ان سے) بدلہ لے"

8. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ سورہ ۲۱ آیت ۸۷

(پروردگار!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو (ہر عیب سے) پاک وپاکیزہ ہے۔

9. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ٥

سورہ ۲۱ آیت ۸۸

بے شک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں۔

10. اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ٥ سورہ ۱۱ آیت ۵۷

اس میں تو شک نہیں کہ میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے۔

11. حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ ٥ سورہ ۳ آیت ۱۷۳

اللہ جل شانہٗ ہمارے واسطے کافی ہے اور کیا اچھا کارساز ہے۔

12. وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ ط وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا ٥ سورہ ۳۳ آیت ۳

اور اللہ جل شانہٗ ہی پر بھروسہ رکھو اور اللہ جل شانہٗ ہی کارسازی کے لیے کافی ہے۔

13. اَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهٗ ٥ سورہ ۳۹ آیت ۳۶

کیا اللہ جل شانہٗ اپنے بندوں (کی مدد) کے لیے کافی نہیں۔

14. هُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ٥ سورہ ۲۲ آیت ۷۸

وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

جس جگہ میں شعاع کے ذریعے اپنا علاج کروا رہا تھا وہاں ایک ایرانی نے مجھے مندرجہ ذیل آیات قرآنی کی تلاوت کے لیے کہا

15. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

سب تعریف اللہ جل شانہٗ ہی کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

16. نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ٥

اللہ اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے۔

17. تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ٥

اللہ برکت دینے والا بہترین خالق ہے۔

18. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت سوائے اللہ کے۔

سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کی تلاوت میں تمام بیماریوں سے شفا حاصل کرنے کی بے پناہ تاثیر موجود ہے چنانچہ میں نے قرآن پاک میں سے یہ تمام سورتیں زبانی یاد کر لیں اور ہر سورۃ کی تلاوت سے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمائی۔ اللہ ہی شفا دینے والا ہے وہی عظمت والا حکمت والا ہے۔

* * *

بسم اللہ کی برکتیں (لوح بسم اللہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں جو اسرار اللہ تبارک تعالیٰ نے پوشیدہ رکھے ہیں جو اہل ایمان اسے پالے اس پر آتش نمرود حرام ہے۔ وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ تورات و زبور و انجیل اور قرآن شریف اور تمام سابق کتب سماوی کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن پاک کے معانی کا مجموعہ سورۃ الفاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف با ہے جس کے معانی یہ ہیں کہ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے

"ترجمہ: میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا"۔

حضرت مولائے مشکل کشا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد پاک ہے کہ "انا نقطہ تحت الباء" کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں دور رس نگاہیں اس مختصر اور جامع ارشاد پاک سے بہت بہت مطالب اخذ کرتے ہوئے خزانہ اسرار و رموز تک پہنچ کر ان سے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔

علم جفر نے بسم اللہ کی ب کو بڑی اہمیت دی ہے کیونکہ حرف ب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف ہے یہ حرف اسی وجہ سے قرآن مجید کے بھی حرف آغاز کی حیثیت رکھتا ہے

اس لیے کہ بغیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے کسی بھی آیت پاک کی تلاوت کرنا بھی منع ہے۔
چونکہ یہ اللہ تبارک تعالیٰ کی صفات اعلیٰ کی غماز اور اہل ایمان کے لیے بے شمار اسرار میں گندھی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد ابجد قمری ۷۸۶ بمطابق ابجد شمسی ۶۴۶۷ ہیں اس کو اگر الگ الگ حروف میں لکھا جائے تو کل انیس حروف ہیں جن میں دس حروف غیر مکرر ہیں اگر تخلیص کیا جائے تو یہ حروف رہتے ہیں ب س م ا ل ھ ر ح ن ی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ۱۹ حروف ہیں۔ اسی طرح اسماء پنجتن پاک یعنی محمد ﷺ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ، میں بھی ۱۹ حروف ہیں۔ اسی طرح ملائکہ محافظین دوزخ میں بھی (۱۹) حروف ہیں۔ قرآن مجید میں ۱۱۴ سورۃ مبارکہ ہیں۔ ہر سورت سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی جاتی ہے لیکن سورۃ التوبۃ سے پہلے بسم اللہ شریف نہیں ہے اس طرح ۱۱۳ تعداد ہوتی ہے لیکن سورۃ النمل میں آیت نمبر ۳۰ کے طور پر ایک دفعہ آئی ہے اس طرح قرآن پاک میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تعداد (۱۱۴) ہوگئی۔ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے تین اسماء الٰہیہ مبارکہ اس آیت پاک میں ہیں ایک اللہ تعالیٰ کا اسم ذاتی اللہ اور دو صفاتی اسماء رحمٰن اور رحیم ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ رحمٰن اور رحیم اس کی صفت ہیں وہ دین میں رحیم اور دنیا میں رحمٰن ہے۔ بسم اللہ شریف کے اسرار فوائد اور خواص کا احاطہ کرنا میرے جیسے ناقص عقل انسان کے بس کی بات نہیں۔ میرے آقا نبی پاک ﷺ کا فرمان پاک ہے کہ ہر کام سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو اس سے برکت ہوتی ہے کسی نبی کی قوم کو اس جیسا مبارک اسم عطا نہیں ہوا۔ یہ اسم اعظم ہے اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دور ہوتی ہے۔ رزق میں برکت، دشمن دفع، دولت کی فراوانی، اگر اسے متواتر قلب کی سچائی کے ساتھ پڑھے تو ایک سال میں لازمی امیر ہو جائے۔ گمشدہ واپس آئے، ذہن اور حافظہ تیز ہو تنگدستی دور ہو۔ بچہ کی پیدائش

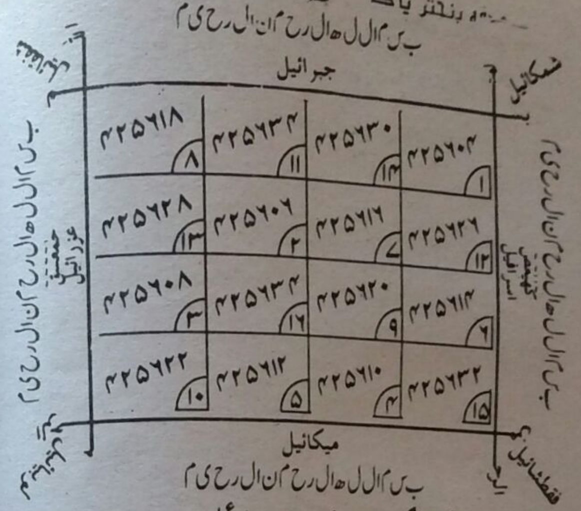
ب س م ال ل ھ ال رح م ان ال رح ی م
جبرائیل
میکائیل
ب س م ال ل ھ ال رح م ان ال رح ی م
ب س م ال ل ھ ال رح م ان ال رح ی م
ب س م ال ل ھ ال رح م ان ال رح ی م
حمعسق
عزرائیل
کھیعص
اسرافیل

۴۲۵۶۰۴ ۱	۴۲۵۶۳۰ ۱۴	۴۲۵۶۳۴ ۱۱	۴۲۵۶۱۸ ۸
۴۲۵۶۲۶ ۱۲	۴۲۵۶۱۶ ۷	۴۲۵۶۰۶ ۲	۴۲۵۶۲۸ ۱۳
۴۲۵۶۱۴ ۶	۴۲۵۶۲۰ ۹	۴۲۵۶۳۴ ۱۶	۴۲۵۶۰۸ ۳
۴۲۵۶۳۲ ۱۵	۴۲۵۶۱۰ ۴	۴۲۵۶۱۲ ۵	۴۲۵۶۲۲ ۱۰

میں سہولت، اولاد کی زندگی، قیامت کے روز نجات کا عمل، ہر بیماری کا علاج، ظالم کی ہلاکت، حب وبغض، شادی وغمی، سفر، کاروبار میں خیر و برکت، قرض کی ادائیگی، شادی کے ارمان کی بجا آوری، ملازمت کا حصول، غرض وہ کون سی دنیا کی مشکل ہے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھنے سے دور نہیں ہوسکتی۔ اگر کوئی عملیاتی زندگی اختیار کرنا چاہے تو اسے ساری زندگی صرف یہی ایک عمل کافی ہے کسی عمل کی حاجت نہیں رہتی کوئی بھی مشکل پیش آئے چاہے سزائے موت ہی کیوں نہ ہو صرف بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں ہر ہزار کے بعد دو نفل پڑھنے سے وہ بھی ٹل جاتی ہے بارہ دن کا عمل ہر دنیاوی مشکل کو دور کر دیتا ہے یہ وہ عمل ہے جس میں کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ اس کا عامل دوسرے عاملین سے بے پرواہ ہو جاتا ہے میں دعوئی سے کہہ سکتا ہوں کہ اس کا عمل آپ کو بے پرواہ کر دے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اتنے خواص ہیں کہ اس کے لیے کئی صفحات درکار ہیں مگر جو لوح بسم اللہ شریف اللہ جل شانہٗ کی طرف سے اہل ایمان کے لیے تحفہ ہے اور یہ لوح

آپ کی ہر پریشانی کو راحت میں بدل دے گی۔ آپ اس کو آسانی سے تیار کر سکتے ہیں اس لوح کے ساتھ چند مخصوص اسم الٰہی ہیں ان کا پڑھنے کا طریقہ الگ ہے۔ شادی کے لیے، دو اشخاص کے درمیان ناچاقی دور کرنے کے لیے یا جامع۔ کشائش رزق کے لیے **یا رزاق.** ہر مشکل اور بندش کاروبار کے لیے **یا فتاح. یا باسط.** عہدہ و مرتبہ اور دفع دشمن کے لیے **یا بدیع یا علی.** تسخیر افسران اور خلقت میں معزز ہونے کے لیے **یا جلیل یا عزیز یا معز.** گریختہ کو واپس بلانے کے لیے یا معید۔ حاضری مطلوب کے لیے **یا ودود.** کامیابی امتحان کے لیے **یا حسیب** اور محبت میں بے قرار کرنے کے لیے **یا بدوح.**

پڑھنے اور لوح استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نوچندی جمعرات اتوار شرف قمر نوروز کے مبارک موقع کے علاوہ ہر ستارہ کے شرف میں زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈال لیں اور جو مقصد ہو روزانہ ایک ہزار بار پڑھیں مثلاً کسی لڑکی کا رشتہ درکار ہے تو وہ لوح تیار کر کے گلے میں ڈالے اور روزانہ ایک ہزار بار 19 روز تک **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بحق یا معطی** پڑھے۔ نقش کے نیچے اپنا نام معہ والدہ کے لکھے۔ نقش کو اسی طرح نقل کر لیا جائے۔ صدقہ پنجتن پاک انشاء اللہ 19 روز میں ہر مقصد پورا ہوگا بشرطیکہ جائز ہو۔ اللہ ہی ہر حاجت پوری کرنے والا ہے۔ وہ رحم و کریم ہے وہ رحمٰن و رحیم ہے۔ یہ مکمل لوح تسخیر کا کام دے گی۔ آپ اللہ تبارک تعالیٰ پر مکمل یقین اور قلب کی سچائی کے ساتھ عمل کریں۔ انشاء اللہ...... پروردگار کرم و فضل فرمائے گا۔

* * *

محمد
علی
فاطمہ
حسن
حسین

روحانی علاج

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھر لیں اکتالیس روز پورے کرنا ضروری ہے۔

بہرا پن دور کرنے کے لیے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقل رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے رَاْسُ السَّمْعَ الْمَرَامُ رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر تعویذ کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

آلرٰ تِلْکَ اٰيٰاتُ الْكِتَابُ الْمُبِيْنِ . اَلرَّحِيْم . اَلرَّحِيْم . اَلرَّحِيْم

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے یہ عمل جاری رکھیں اور سرخ مرچ قطعی استعمال نہ کریں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے ایک مرتبہ اللّٰہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ صبح و شام اور رات پانی پر دم کر کے پلائیں چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیچش

پیچش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں خراش ہوتی ہے اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں تیز مصالحے زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے پرانی پیچش کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ مونگ کی دال، کھچڑی، جس میں دال دو حصہ اور چاول ایک حصہ ہو استعمال کرنا چاہیے۔ بکری کے گوشت کے شوربے میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پئیں۔ دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں نہ پئیں۔

پسلیوں میں درد

پسلی، سینہ، کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھ دے اور اس عمل کو دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

دانتوں کے امراض ہماری کوتاہی اور لاپرواہی کے سبب ہوتے ہیں یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔ پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر کی رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے اور پھر یہ رطوبت پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے یہ بہت نامراد مرض ہے مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتہ پر اِلٰی اَجَلَ مُسَمّٰی ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے چباتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر تھوک دیں اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ کے بعد دیگرے ایک ایک پتہ لے کر تین پتے چبائیں اس عمل کے آدھے گھنٹے بعد تک کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لیے

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آ جائے یہ عمل ترک کریں اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے نکلوائیں اس پر کُلُّ شَئٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر لگا کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں کی مالش کریں۔

پتی اُچھلنا

پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی گھول کر گیارہ مرتبہ کُنْ فَیَکُوْنَ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دن میں بار بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھیپ

چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل نقش

۷۸۶

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں اور ۷۸۶ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں چھیپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے معمولی پھنسیوں کے لیے گیارہ روزہ پھوڑوں سے نجات پانے کے لیے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لیے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پئیں۔

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی بہت سی وجوہات ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

ھُوَ اللّٰہُ الۡبَارِئُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد گیارہ بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل نہ ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب کا بار بار آنا

رات کے وقت خلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یَا اِیۡلُ یَا اِیۡلِیَاہُ یَا اَللّٰہُ پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا، سوتے میں پیشاب کرنا اور مثانہ کی کمزوری!!

یہ نقش کھانے کے زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

ح	م	ص	ع
ق	ر	ا	ء
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

تبادلہ کرانے کے لیے

یہ نقش ایک ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ آیۃ الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس روز دعا کریں کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخرو ہونے کے لیے شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے کے لیے یا بدمزاج بیوی کو رام کرنے کے لیے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک ماردیں اور دعا کر کے سو جائیں عمل کی مدت چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے خواتین ناغہ کے دن شمار کریں بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت حکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کٓھٰیٰعٓصٓ (کاف ہا یا عین صاد) اس طرح پڑھیں کہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کر لیں۔ (ھٰ) پڑھ کر برابر والی انگلی بند کر لیں۔ (یٰ) پڑھ کر بڑی انگلی بند کر لیں (عٓ) پڑھ کر انگشت شہادت بند کر لیں اور (صٓ) پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھ کر مٹھی بند کر لیں اور جب حاکم کے سامنے پیشی ہو ہاتھ کھول دیں یہ ضروری نہیں کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخیص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَفْتَحُ اَفْتَحُ اَفْتَحُ

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفی ذہن پر منکشف ہو جائے گی۔ اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔ کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں خواب میں یا کسی بھی طریقہ سے انکشاف ہو جائے گا۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل عبارت زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں اور ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ
کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دہکتے کوئلے جب بجھتے ہیں تو ان پر راکھ جمنا شروع ہو جاتی ہے راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے یہی راکھ کا پھول ہے انگشت شہارت کے پہلے پورے پر لگائیں ایک مرتبہ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (x) بنائیں اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اس طرح نئی راکھ لے کر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ٹی بی (تپ دق)

مندرجہ ذیل عبارت تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نو دن تک پلائیں ٹی بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور فائدہ مند ہے تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ نیلی شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور نا قابل علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

الٓرٰ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ . اَلرَّحِیۡم . اَلرَّحِیۡم . اَلرَّحِیۡم

❋

جگر کے تمام امراض

ایک کاغذ پر لکھ کر مندرجہ ذیل تعویذ بنایا جائے۔ عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آ جائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیۡ

جریان

مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ بیٹھ کر ایک ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥
یَا شَافِیُ یَا شَافِیُ یَا شَافِیُ
یَا کَافِیُ یَا کَافِیُ یَا کَافِیُ
یَا وَدُوۡدُ یَا وَدُوۡدُ یَا وَدُوۡدُ
یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ

❋

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ فِیۡ شَرَّۃٍ رِزۡقًا

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں سوراخ کر کے ڈوری سے بکری گائے یا بھینس کے گلے میں باندھ دیں انشاء اللہ دودھ کی فراوانی ہو جائے گی۔

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

جادو کا توڑ

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال وسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے۔

تب یہ علاج کیا جائے۔ صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورۃ **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کرے دوران سفر بات کرنا منع ہے ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رخ منہ کر کے اکڑوں بیٹھ جائے اور انگشت شہادت سے ھامان، ھاروت، ماروت لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنوئیں کے پانی میں اپنے چہرے کا عکس دیکھیں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کے لیے

ایک پالی پر ایک مرتبہ **لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ** پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں اور اسی پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مار دیں۔

بدبختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ○

عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ یہ عمل اکیس روز چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں جیسے حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے ایک خونی اور دوسری بادی یہ مرض زیادہ بیٹھے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مصالہ دار غذائیں کھانے یا شراب پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتی ہے۔

بادی بواسیر کے لیے

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے زبان وقت سے **فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ** پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لیے

مَانِیْ قَمِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح بادی بواسیر میں **فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ** پڑھنے کو بتایا گیا ہے بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھتے چین ملتا ہے نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کرتا ہوا ٹہلتا رہتا ہے اس کا فوری علاج یہ ہے کہ مریض **ھُوَالَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ** پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے ان شاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائے گی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ ھُوَالْمُعِیْنُ یَا مَعْرُوْفُ الْمَنَّانُ وَالْحَلِیْمُ ایک عرصہ تک

پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پئیں اس مرض میں مچھلی، انڈا اور دہی سے مکمل پرہیز رکھیں۔

تبادلہ کی منسوخی کے لیے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لیے عشاء کی نماز کے بعد انیس ۱۹ روز تک انیس مرتبہ تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ پوری سورۃ پڑھ کر دعا کریں۔

تلی کا علاج

کاغذ پر فَہِنَّ قُطَّارِ الْقَلَمْ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یا دو دو پڑھیں انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (x) کا نشان بنائیں۔

عرق النساء کا علاج

عرق النساء کو رینگنی کا درد، لنگڑی کا درد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بہت نامراد مرض ہے۔ اس مرض میں کولہے کے مقام پر کافی گہرائی میں ہڈی کی سطح کے قریب واقع عصب میں درد ہوتا ہے یہ عصب وہاں سے نکل کر پوری ران ٹانگ سے ہوتا ہوا ایڑی اور ٹخنے تک جاتا ہے۔ یہ درد بہت شدید ہوتا ہے۔ عرق النساء کی وجہ سے بعض اوقات آدمی چلنے پھرنے سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ یہ مرض کمزوری، بڑھاپا اور اعصاب کی خشکی سے ہوتا ہے۔ حضرت نبی اکرم ﷺ نے اس کا علاج دنبہ کی چکی سے (جو چکنائی ہوتی ہے) کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ نے فرمایا عرق النساء

بیماری کی دوا عربی دنبے کی چکی میں ہے۔ اسے پگھلایا جائے پھر اس کے تین جز کیے جائیں اور تین دن میں پیا جائے یہ مرض اعصاب کی خشکی سے ہوتا اور دنبہ کی چکی میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اس کی چکنائی خشکی کو دور کر سکتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے دنبہ کی چکی کو عرق النساء کا علاج قرار دیا ہے۔ میرے نبی پاک ﷺ نے جو کہا برحق اور یہ سچ صرف ایمان والوں کے لیے شفا ہے۔

کھانسی کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کھانسی کے لیے یہ نسخہ ارشاد فرمایا ہے کہ انجدان رومی اور مصری دونوں ہم وزن لے کر ان کا سفوف بنا کر ایک دو روز کھانے سے کھانسی جاتی رہتی ہے۔

امتحان میں کامیابی کے لیے

کسی بھی حاجات کے لیے شرط اول ہے ایمان کی پختگی یقین کی سچائی اور عاجزی۔ اگر آپ نے محنت کی ہے یا آپ سے امتحان دیتے وقت پرچے آپ کی توقع کے مطابق نہیں ہوئے کسی بھی سبب سے کوتاہی سرزد ہوئی ہے اور آئندہ محنت کرنے کا پختہ ارادہ ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ سے پہلے اپنی کوتاہیوں کی معافی طلب کریں عاجزی کریں اور 20 رکعت نفل ادا کریں اور نماز کی پابندی کریں پہلے روز نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک بار درود شریف پڑھیں اور تین سو مرتبہ یہ آیت پڑھیں (الملک القدوس الملک القدوس) آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سجدے میں عاجزی کریں جس قدر وقت دے سکتے ہیں دیں اور پھر جب تک نتائج نہ آئیں اس عمل کو جاری رکھیں لیکن درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھیں اور اسم پاک ایک سو ایک بار۔ اللہ ہی حکمت والا، قدرت والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷	۲۱	۱۸	۱۴
۱۹	۱۳	۸	۲۰
۱۲	۱۶	۲۳	۹
۲۲	۱۰	۱۱	۱۷

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
وَاَسْمَائِہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا
عَامَّۃٍ مِنْ شَرِّ سَامَّۃٍ وَالْھَامَّۃِ
وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدْ

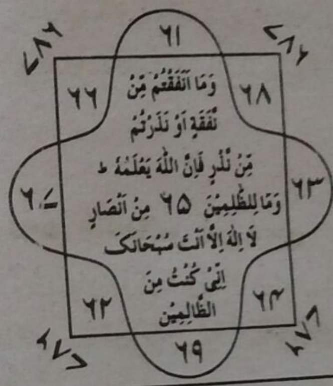
۷۸۶
۷۸۶
۶۱
۶۶
۶۸
وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ
نَفَقَۃٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ ط
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ ۶۵ مِنْ اَنْصَارٍ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ
۶۷
۶۳
۶۲
۶۴
۶۹
۷۸۶
۷۸۶

نقش نظر بد کے لیے

یہ نقش نہایت مجرب ہے صرف ایمان کامل اور یقین کی سچائی ہونی ضروری ہے جو بچہ ضدی ہو، روتا ہو، دودھ نہ پیتا ہو۔ نیند میں پریشان کرتا ہو یہ دونوں نقش اس کے گلے میں عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر ڈالیں۔ تعویذ لکھنے سے پہلے اور بعد میں چودہ چودہ بار درود شریف ضرور پڑھیں اللہ ہی شفا دینے والا عظمت والا ہے۔

نقش تسخیر کے لیے

اس نقش کو بھی اول طریقے سے لکھیں لیکن اس میں اوّل درود شریف پڑھیں پھر سورہ فاتحہ پڑھیں اور نقش لکھنے کے بعد بہتر مرتبہ الحمد شریف تلاوت کر کے بعد نماز فجر یہ نقش لکھیں۔ ناراض خاوند اور ناراض بیوی خوشیوں کی آمد، چاہت کی بہار کے لیے مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	۷ع۸۳	۷ع۸۰	۸
۷ع۸۱	۷	۲	۷ع۸۲
۶	۷ع۷۸	۷ع۸۵	۳
۷ع۸۴	۴	۵	۷ع۷۹

الحب فلاں علی الحب فلاں بنت فلاں عاشق وطائع میشود
الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ

نقش حصول رزق کے لیے

سورہ مزمل قرآن حکیم کی عظیم و بابرکت سورۃ ہے اس کے اسرار غیبی سے آگاہی ممکن نہیں۔ اس سورۃ مبارکہ کے نقش کو گلاب و زعفران سے چال مذکورہ کے مطابق ہر روز 64 عدد نقش لکھیں اور چند دن کے اکھٹے نقش آٹے کی الگ الگ گولیوں میں بند کر کے نہر یا تالاب (ڈیم جہاں مچھلیاں ہوں) میں ڈال دیں روزانہ کی زحمت نہیں ہے سولہ دن تک بلاناغہ نقش لکھیں مگر سترویں دن صرف چار لکھیں انہیں بھی طریقہ سابقہ کے مطابق پانی میں

ڈالیں اگر اس دوران ہر روز 64 بار سورۂ مزمل مع اول و آخر 14 مرتبہ درود شریف پڑھی جائے تو سونے پر سہاگہ، اثر بہت تیز ہوگا تمام امور میں کامیابی ہوگی خود بخود کام ہوتے جائیں گے غیب سے رزق ملے گا۔ اللہ ہی رزاق ہے۔

۷۸۶

۱	۶۶۴۸	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۶۶۴۷
۶	۹	۶۶۵۰	۳
۶۶۴۹	۴	۵	۱۰

جس طرح میرے رب کریم نے چاہا مقصد آپ کو حاصل ہو جائے گا ضروری نہیں کہ مصلہ یا تکیہ کے نیچے سے ملے کیوں کہ یہ اولیاء اللہ جل شانہٗ کا مقام ہے اور استحقاق بھی شرط ہے ہاں جو لوگ تبلیغی اشاعت دین اور فضائل آل محمد ﷺ کی اشاعت اور درس و تدریس میں مشغول ہوں اور دیگر کام ان سے نہ ہو رہا ہو ان کو دست غیب بھی عطا ہو جائے گا۔ انشاءاللہ۔

عمل دیگر

یہ نقش خالی البطن بھی سورۂ مزمل کا ہے خالی البطن نقش کی اہمیت سے کسی کو انکار بھی نہیں ہے اس لیے کہ مقصد اس کے مرکز میں آ جاتا ہے۔ گلاب و زعفران سے سفید کاغذ پر 27 نقش روزانہ لکھیں اور چند دن کے نقش الگ الگ آٹے میں لپیٹ کر مچھلیوں والے پانی میں پھینک دیں اٹھائیسویں دن سے صرف تین نقش روزانہ لکھیں نہ تو خاص کوئی وقت مقرر ہے نہ پرہیز۔ البتہ حرام و فحاشی سے اجتناب کریں کوشش کریں ناغہ نہ ہو اگر اتفاقاً ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن چھ نقش لکھیں اور حسب دستور نقش پانی میں ڈال دیا کریں یہ ایسا عمل

ہے کبھی خطا نہیں ہوتا اٹھائیسویں دن سے ہی اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا کام میں ترقی ہوتی جائے گی۔ اللہ ہی حکمت والا، عظمت والا ہے۔

۵۵۵	۴۴۴۸	۱۶۶۵
۲۷۷۰	۴۴۴۸ یا غنی اغننی امداد برائے اخراجات زندگی حاصل ہو	۳۸۹۳
۳۳۳۸	۲۲۲۰	۱۱۱۰

حاجت کے لیے

سخت حاجت کے لیے نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان گیارہ مرتبہ سورۂ مبارک مزمل اول آخر 14 مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں اسی طرح نماز عشاء فرض اور نماز وتر کے درمیان پڑھیں جب تک حاجت پوری نہ ہو عمل جاری رکھیں۔

شادی کے لیے جس کا رشتہ طے نہ ہوتا ہو

بعض بچے اور بچیوں کے ساتھ عجیب صورت حال ہوتی ہے کہ کسی جگہ رشتہ طے نہیں ہوتا لوگ رشتہ دیکھنے آتے ہیں مگر پلٹ کر دوبارہ نہیں آتے اس وجہ سے اکثر بچیاں مریض بھی ہو جاتی ہیں اس کا حل یہ ہے۔

نئے چاند کے پہلے بدھ کی شب سے شروع کریں نصف شب عمل کا اصل وقت ہے آدھی رات کو غسل مکمل کریں پھر کامل وضو کے ساتھ دو رکعت نماز نفل برائے شادی و بخت کشائی پڑھیں جو سورۃ یاد ہو نماز میں پڑھیں سلام کے بعد تسبیح زہرا علیہ السلام پھر چودہ مرتبہ درود شریف اور 41 مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دل کی گہرائی (رجوع قلب) سے دعا مانگیں 41 دن میں ہی رشتے کی صورت بن جائے گی۔ انشاءاللہ

اولاد کے لیے

عروج ماہ قمری میں 28 مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اور اس کا ہدیہ حضرت امام حسین علیہ السلام کو کریں پھر دودھ پر دم کر کے میاں بیوی دونوں دودھ نوش کریں۔ بدھ جمعرات جمعہ یہ عمل بلا ناغہ کریں شب کو وظیفہ زوجیت ادا کریں انشاءاللہ ضرور اولاد ہو گی جب اولاد ہو تو بیٹے کا نام حسین اور اگر دختر (بیٹی) ہو تو اس کا نام فاطمہ رکھیں یہ لازم ہے۔

اولاد کے لیے دوسرا عمل

عروج ماہ قمری میں میاں بیوی دونوں ایک سو تینتیس 133 مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اور ہدیہ حضرت عباس علمدار علیہ السلام کو کریں پھر سات مرتبہ سورۂ مزمل مٹھائی یا چھوارے پر دم کر کے کھائیں حمل ٹھہر جائے گا اور اللہ کے فضل سے اولاد ہو گی۔

ادائے قرض

ادائے قرض کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اس کا ہدیہ حضرت امام رضا علیہ السلام کو کریں اور دعا مانگیں عمل چالیس روز بلا ناغہ کریں آثار خلاصی غیب سے ظاہر ہو گی۔ اللہ ہی حکمت والا، عظمت والا ہے۔

ختم برائے رفع مشکلات

ہر قسم کی مشکل سے نجات کے لیے یہ عمل موثر اور آزمودہ ہے شب جمعہ نصف شب میں غسل کریں اور پاکیزہ صاف لباس پہن کر اگر بتی سلگائیں اور مقام سکون میں دو رکعت نماز ہدیہ مشکل کشا حضرت علی علیہ السلام پڑھیں پھر ایک سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ یا حضرت علی علیہ السلام پڑھیں پھر ایک سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ یا وہاب پھر ایک سو مرتبہ درود شریف پھر ایک سو دس مرتبہ (**یا قاھر العدو یا والی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضی علی**) ہاتھ بلند کر کے پڑھیں تین سے سات شب بلا ناغہ عمل

کریں اسی دوران خواب یا بیداری میں رفع مشکل کی غیبی اطلاع ہو جائے گی۔

بخار کا علاج

اگر کسی کو بخار ہو تو اس کی پیشانی یا شانے پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھی جائے "**یانار کونی برداً و سلاماً علیٰ ابراھیم و علیٰ**" پھر مریض کا نام لے اور کہے بحق محمد ﷺ و آل محمد ﷺ اس طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے۔ آزمودہ ہے (پارہ ۱۷، آیت ٦٩)

برائے ترقی رزق

سورۂ القدر کو الگ الگ حرفوں میں ملا کر لکھا جائے بعد نماز فجر کسی دن باوضو ہو کر کاغذ میں لکھ کر گلے میں ڈال لیں یا بازو میں باندھ لیں۔ تو اللہ کے فضل و کرم سے جو بھی مشکلات یا تکالیف اور پریشانی ہو گی دور ہو جائے گی اور رحمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

برائے قوت حافظہ، فہم و عقل، زیادتی مال، سینہ کی تکالیف و شادی

جمعرات کو صبح طلوع شمس کے وقت یہ نقش لکھیں۔

ا	یہ	ید	د
یب	و	ز	ط
ح	ی	یا	ہ
یج	ج	ب	یو

اس کے بعد اس نقش کو گلے میں پہن لیں یا جیب میں رکھ لیں۔ یہ دعا بعد نماز عشاء ۹۲ بار پڑھی جائے، درود اول و آخر ۱۲ بار

سورة البقرة

کا مجرب عمل

اہل ایمان کے لیے یہ عمل تحفہ ہے ایمان کامل اور یقین کی سچائی کے ساتھ کیا جائے تو انشاءاللہ ہر نیک مقصد میں کامیابی ضروری ہے۔ یہ عمل برائے بندش، نظر بد، جادو سحر، گھر کے برے اثرات، شر دشمن کو دور کرنے کے لیے ہے۔

طریقہ: سورہ بقرہ کو وقت اور جگہ کی پابندی کے بغیر ۱۱ دن تک ہر روز ایک مرتبہ پڑھنا ہے ہر روز ایک فقیر کو کھانا کھلائیں۔ جب عمل مکمل ہو جائے تو درج ذیل آیۃ الکرسی کو عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیں اور گھر کے اندر بھی اس کو فریم کر کے لگا دیں انشاءاللہ آپ کو مشکلات سے نجات ہو جائے گی۔ اگر لکھنے میں مشکل ہو تو اس کی فوٹو کاپی کر کے گلے میں ڈالیں اللہ ہی حکمت والا شفاعت کرنے والا ہے۔

نقش آية الكرسى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُ لَآ اِلٰهَ لَا هُوَ	اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
لْحَیُّ لْقَیُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ
تَاْخُذُهٗ [illegible]	لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
هٗ مَا فِی سَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
مَا فِی لْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
ذَا الَّذِیْ فَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
اِلَّا ذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
مَا بَیْنَ یْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

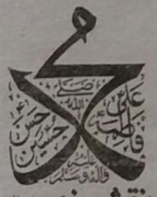
علی
فاطمہ
حسن
حسین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نقش نوروز

تحویل آفتاب کے وقت کسی پاک جگہ باطہارت عرق گلاب وزعفران سے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام سال جملہ امراض وبلیات غم وصدمات سے محفوظ رہیں گے، دشمن مقہور ہوگا۔ مقاصد پورے ہوں گے۔ اہل ایمان کے لئے تمام سال خوشیاں مزید ہے۔ نہایت مجرب اور از سر بستہ ہے۔

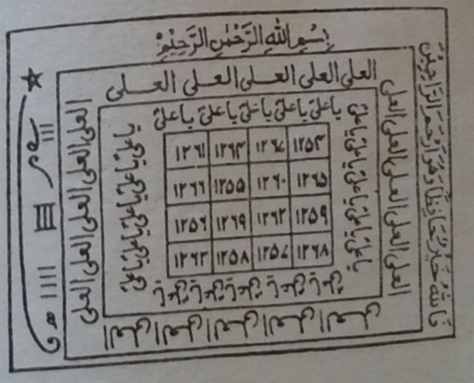
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
العلی العلی العلی العلی
یا علی یا علی یا علی یا علی
العلی العلی العلی العلی
العلی العلی العلی العلی

١٢٥٣	١٢٦٤	١٢٦٣	١٢٦١
١٢٦٥	١٢٦٠	١٢٥٥	١٢٦٦
١٢٥٩	١٢٦٢	١٢٦٩	١٢٥٦
١٢٦٨	١٢٥٧	١٢٥٨	١٢٦٣

الا = ١١١٩ ١١١٩ لا = ١١١

محط

مندرجہ ذیل نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیے یا اپنے پاس رکھے، وباء وامراض جسمانی سے محفوظ رہے گا۔ یہی نقش اگر سونے یا چاندی پر کندہ کر کے انگشتری ہاتھ میں پہنے گا تو غنی ہو جائے۔

* *

نقش پنجتن پاک علیہ السلام

(برائے حفاظت آفات و بلیات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف ۱۹ ہیں۔

محمد ﷺ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ کے حروف ۱۹ ہیں۔

محمد علی فاطمہ حسن حسین کے اعداد ۵۸۳ ہیں۔

اس ۵۸۳ میں اگر اللہ کے عدد ۶۶ جمع کر دیے جائیں تو ۶۴۹ ہو جائیں گے

۶۴۹ برابر ہیں = عدد ۱۹ کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۲	۱۳۴	۱۲۶	۱۲۱	۱۱۰
۱۲۹	۱۱۹	۱۰۸	۹۵	۱۳۲
۱۱۱	۹۳	۱۳۵	۱۲۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۲۵	۱۲۰	۱۰۹	۹۶
۱۱۸	۱۱۲	۹۴	۱۳۱	۱۲۸

نقش کے کُل اعداد ۵۸۳

یہ نقش معجزہ ہے۔ ۵ روپیہ کی شیرینی مٹھائی پر پنجتن پاک علیہ السلام کی نذر دلوا کر ہر وقت بطور تعویذ پاس رکھیں۔ بدن سے الگ نہ ہو۔ انشاء اللہ تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔ اللہ ہی حکمت والا عظمت والا ہے۔ صدقہ محمد ﷺ و آل محمد کے یقین کامل ایمان کامل کے ساتھ کریں۔ ہر پریشانی کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

❀ ❀

کمالات جفر

تحویل آفتاب

عمل کوئی بھی ہو لیکن ایمان کامل اور یقین کی سچائی کے ساتھ کیا جائے تو ہر پاک مقصد یا جس حاجت کے لیے کیا جائے گا یقیناً کامیاب ہوگا لیکن ہر عمل کی زکوٰۃ ضروری ہے۔ آپ کسی بھی عمل کی زکوٰۃ اصغر ادا کر سکتے ہیں اور سارا سال اس سے کام لے سکتے ہیں۔ لیکن خیال رہے یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ اس وقت سے فائدہ خاص کر استحکام ملازمت و عہدہ و استحکام شادی کے عملیات تیار کر سکتے ہیں۔ اس دفعہ اس مبارک موقع پر ایک خاص اور مختصر مگر جامع عمل لکھ رہا ہوں اور یہ عمل عام جفری عملیات سے ہٹ کر ہے۔ میرے پاس ایک بزرگ کا تحفہ تھا میں نے آج تک جس مقصد کے لیے بھی دیا اللہ کی رحمت سے کامیابی ہوئی۔ یہ تحفہ ہدیہ قارئین آئینہ قسمت ہے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں پھر اسے کام میں لائیں۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ رات بعد نماز عشاء سفید کپڑے پہن کر رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے شروع کریں پہلے دو رکعت نفل اللہ کے لیے پھر دو نفل سرکار دو عالم ھادی روزِ محشر ﷺ اور اہل بیتؑ کے لیے پھر دو نفل تمام انبیاء مرسلین کے لیے پڑھیں۔ سو دفعہ پڑھیں پھر یہ نقش مبارک ایک سو ایک مرتبہ مشک و زعفران سے لکھیں۔ کاغذ سفید ہو اور انار کی قلم ہو۔ ان نقوش کی گولیاں بنا کر صبح دریا یا نہر میں بہا دیں۔ اگر دریا میں بہانے کا عمل روزانہ نہ کر سکیں تو ان نقوش کو کسی پاک لفافے میں جمع کرتے رہیں۔ روزانہ یہ عمل سعد ساعت میں کریں۔ گیارہ دن کے نقوش نماز فجر کے بعد آپ نے نہر میں بہا دینے ہیں۔

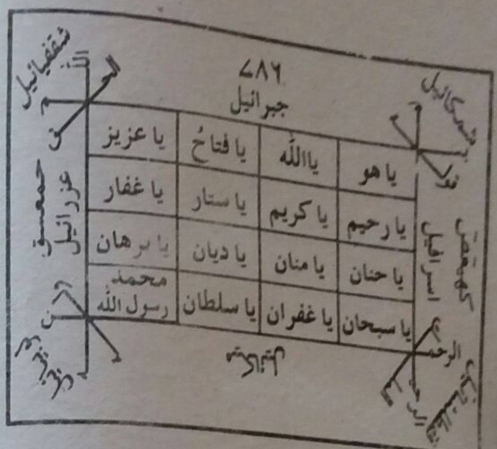

یا هو	یاالله	یا فتاحُ	یا عزیز
یا رحیم	یا کریم	یا ستار	یا غفار
یا حنان	یا منان	یا دیان	یا برهان
یا سبحان	یا غفران	یا سلطان	محمد رسول الله

دوسری صورت یہ ہے کہ ان کو پاک شاپر بیگ میں لپیٹ کر دریا یا نہر کے کنارے اندر کی طرف دفن کر دیں۔ اب واپس آ کر مقررہ وقت سے قبل غسل کر کے سرخ جاءنماز بچھا کر عین وقت مبارکہ پر لیکن اس سے پہلے نوافل پھر حسب معمول پڑھیں۔ اب دو نفل مولائے مشکل کشا امیر المومنین حضرت علیہ السلام کے نام ہدیہ کریں اور دو نفل حضرت خضر علیہ السلام کے نام کریں۔ بخورات سلگا کر چاندی کی لوح پر یہ نقش کندہ کر لیں۔ سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں۔ نیچے مقصد لکھیں۔ لوح چاندی اپنی جیب میں رکھیں نقش زعفران دائیں بازو پر باندھیں۔ اب آپ جہاں بھی جائیں گے۔ اللہ کی رحمت سے فتح ہی فتح ہوگی۔ ہر مشکل دور ہوگی۔ ہر رکاوٹ دور ہوگی دوران زکوٰۃ خواب میں کئی واقعات نظر آئیں گے۔ ان کو اپنے تک محدود رکھیں۔ یہ نقش بعد از زکوٰۃ دوسروں کو بھی لکھ کر دے سکتے ہیں۔ اگر کسی سید یا سیدہ کو دیں تو اس سے کسی قسم کا پیسہ یا ہدیہ لینا منع ہے۔

آزمودہ مجرب نقوش

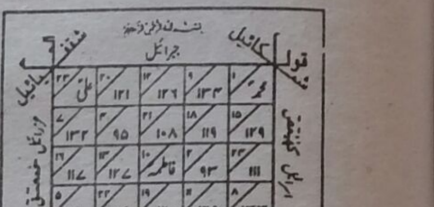

۱ محمد	۹ ۱۳۳	۱۳ ۱۲۶	۲۰ ۱۲۱	۲۲ علی
۱۵ ۱۲۹	۱۸ ۱۱۹	۲۱ ۱۰۸	۳ ۹۵	۷ ۱۳۲
۲۳ ۱۱۱	۲ ۹۳	۱۰ فاطمہ	۱۳ ۱۲۷	۱۶ ۱۱۷
۸ ۱۳۳	۱۱ ۱۲۵	۱۹ ۱۲۰	۲۲ ۱۰۹	۵ ۹۶
۱۷ حسن	۲۵ ۱۱۲	۳ ۹۳	۹ ۱۳۱	۳ حسین

لوح پنجتن پاک

حامل لوح، زیارت ارواح مقدسہ و مبارک جس اطہران سے سرفراز ہوتا ہے۔ دلی لگاؤ جتنا گہرا ہوگا تو دنیاوی روحانی امور میں مبارک دستہائے پاک حامل لوح کی پشت پر ہوتا ہے۔ پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔ کاروبار میں برکت ہوتی ہے۔ حامل لوح کثرت سے درود پڑھے۔ یہ لوح سراسر مبارک ہے۔ چاندی کی تختی پر سعد اوقات یا کسی کوکب کے شرف میں باوضو کسی نمازی سنار سے لوح کندہ کرا کے پاس رکھے ناپاک ہاتھ نہ لگے بڑی بابرکت لوح ہے۔ اللہ ہی عظمت والا، حکمت والا ہے۔

برائے ہر مرض

اس نقش کو ساعت عطارد بروز بدھ صبح پہلی ساعت عطارد میں زعفران وگلاب سے حسب چال یہ تعویذ آٹھ عدد لکھیں ایک گلے میں ڈالیں باقی سات تعویذ سات دنوں تک پلانے ہیں۔ انشاء اللہ کیسا ہی مرض ہو بحکم اللہ تعالیٰ صحت کلی ہوگی۔

۸ یارب جرائیل	۱ یاقیوم	۶ یارب میکائیل
۳ یاقیوم	۵ یاقیوم	۷ یاقیوم
۴ یارب عزرائیل	۹ یاقیوم	۲ یارب اسرافیل

دعا برائے اولاد نرینہ

وہ حضرات جن کے گھر ہر بار لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولاد نرینہ کی تمنا ہے یا جن کی کوئی اولاد ہی نہیں جو نعمت اولاد سے محروم ہیں تو وہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قرآنی معہ اسم اعظم پڑھیں۔ اسم اعظم "الواحد الاحد" کو ۹۴ دفعہ اور دعا کو ۱۳ دفعہ یوں پڑھیں کہ پہلے اسم اعظم "الواحد الاحد" دس مرتبہ پھر ایک مرتبہ یہ دعا "رب لا تذرنی فرداً و انت خیر الوارثین" پڑھیں پھر اسم اعظم دس مرتبہ اور دعا مذکورہ ایک مرتبہ پڑھیں اسی طرح نو دفعہ اسم اعظم دس بار دعا پڑھیں اور ہر بار دعا صرف ایک بار تو ۹ مرتبہ ایسا کرنے سے اسم اعظم ۹۰ دفعہ پڑھا جائے گا اور دعا صرف ۹ بار پڑھی جائے گی۔ اب دسویں مرتبہ اسم اعظم مذکورہ صرف ایک دفعہ اور دعا مذکورہ بھی ایک بار۔ اسی طرح چار بار اسم اعظم

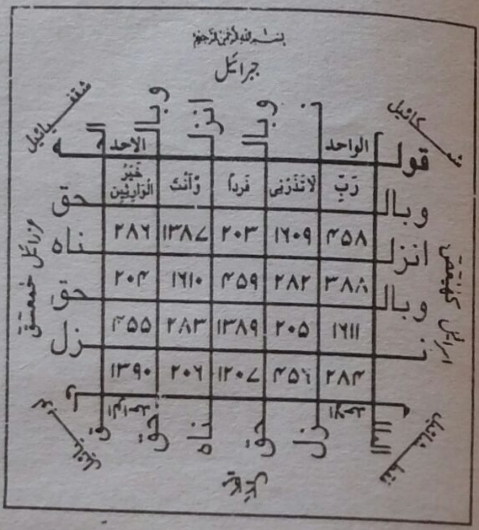

الواحد				الاحد
رَبِّ	لَاتَذَرْنِی	فَرداً	وَاَنْتَ	خَیْرُ الْوَارِثِیْن
۴۵۸	۱۲۰۹	۲۰۳	۱۳۸۷	۲۸۶
۳۸۸	۲۸۲	۴۵۹	۱۲۱۰	۲۰۴
۱۲۱۱	۲۰۵	۱۳۸۹	۲۸۳	۴۵۵
۲۸۴	۴۵۶	۱۲۰۷	۲۰۶	۱۳۹۰

اور چار بار دعا پڑھی جائے گی ہر روز اسی طریقہ سے پڑھنا ہے یعنی روزانہ ۹۴ مرتبہ اسم اعظم اور ۱۳ مرتبہ دعا پڑھنی ہے۔ لیکن یوں کریں کہ بیوی کے ایام (ماہواری) سے تقریباً ایک ہفتہ پہلے یہ عمل مرد پڑھے اول و آخر درود پاک پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ تقریباً نصف کلو دودھ میٹھا کر کے پاس رکھ لیں۔ جب ۹۴ دفعہ اسم اور ۱۳ دفعہ دعا پڑھ لیں تو دودھ کا زیادہ حصہ خود (مرد) پی لے اور تھوڑا حصہ زوجہ کو پلا دے۔ عورت کے دو ایام تک عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ اسی دوران اثر ہوگا اور حمل ظاہر ہو جائے گا۔ بفضل خدا اولاد نرینہ سے گود والدین آباد ہو جائے گی۔ اللہ ہی عظمت والا، حکم والا ہے۔

نوٹ اگر خاوند ناخواندہ ہے تو بیوی خود پڑھے۔

دیگر برائے اولاد (فرزند)

اگر کسی کے ہاں بیٹا نہ ہو تو ان پاک حروف و اسماء کو عروج ماہ میں بروز جمعرات مشک و زعفران و آب گلاب سے ساعت سعید میں لکھ کر عورت کے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا۔ اگر اس کے اثر کی آزمائش کرنی ہو تو اس تعویذ کو معروف طریقہ سے درخت بے ثمر کے ساتھ باندھے تو بفضل اللہ تبارک تعالیٰ بارآور ہوگا۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم علی علی علی

علی علی علی بہ بہ بہ بہ بہ ھب ھب ھب ھب ھب

ھب لین لین لین لین لین اراہ اراہ اراہ اراہ اراہ

شراھیا شراھیا شراھی امیرالمومنین ھذا الوحی

القدوس القدوس لہ لہ لہ لہ لہ آہ آہ آہ آہ آہ

۲۲۲ سر)

* *

برائے سر درد و شقیقہ

عرصہ پچاس سال سے یہ میرے معمولات میں سے ہے ہر قسم سر درد نیم سر درد انشاء اللہ اس کے اثر سے ختم ہو جائے گا۔ اس تعویذ کو باطہارت زعفران و کاہی کے قلم سے لکھ کر سر کے ساتھ پاک کپڑے میں لپیٹ کر باندھے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واللہ غالب امرہ
ولکن اکثر الناس
لا یعلمون یاکبیکج
یاکبیکج یاکبیکج

ہر مقصد کے لیے

یہ متبرک و مجرب نقش میرے تجربہ و آزمائش میں ہے ہر جائز مقصد کے لیے کارآمد ہے اسے زعفران و گلاب اور کاہی یا سرکنڈا کے قلم سے لکھے اور عناصر مطابق استعمال کرے۔

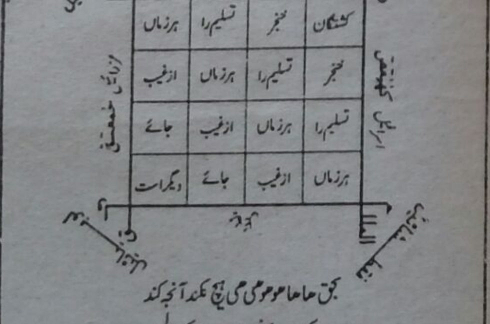
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا بدوح
یا بدوح
یا بدوح
جبرائیل
کاٹیل
قول
الحمد
بابائیل
کھیعص
اسرافیل
عزرائیل
حمعسق
کشتگان
خنجر
تسلیم را
ہرزماں
خنجر
تسلیم را
ہرزماں
ازغیب
تسلیم را
ہرزماں
ازغیب
جائے
ہرزماں
ازغیب
جائے
دیگرات
المص
طٰہٰ
یٰس

بحق حاحا موموحمی ہیچ نکند آنچہ کند
خدا کند سندہ ضعیف و ناچیز کند الٰہی
بحرمت ایں اسماً ــــــــ مقصد لکھے۔

برائے گریہ اطفال

اس نقش کی چار کاپیاں کرے ایک نقش بچے کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالے۔ بقیہ تین نقوش تین دن پلانے ہیں۔ بلاوجہ رونے گریہ کرنے سے بچہ باز آ جائے گا۔ میں عرصہ دراز سے استعمال کر رہا ہوں۔

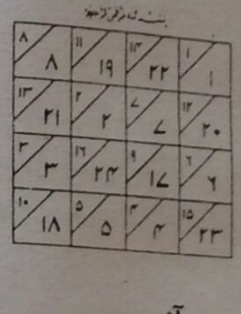
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱ ۱	۱۴ ۲۲	۱۱ ۱۹	۸ ۸
۱۲ ۲۰	۷ ۷	۲ ۲	۱۳ ۲۱
۶ ۶	۹ ۱۷	۱۶ ۲۴	۳ ۳
۱۵ ۲۳	۴ ۴	۵ ۵	۱۰ ۱۸

لوح تسخیر مجرب و آزمودہ

حب و تسخیر کے لیے موثر اگر مناسب وقت میں قواعد کو مدنظر رکھ کر متعلقہ ستارہ

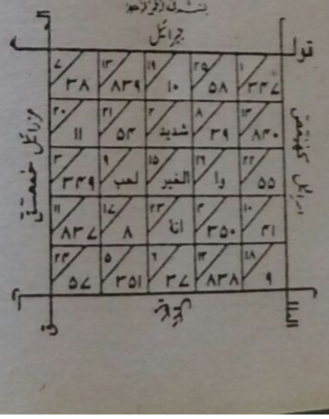
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جبرائیل
قول
کہیعص
اسرافیل
عزرائیل
حمعسق
ق

۱ ۳۴۷	۲۵ ۵۸	۱۹ ۱۰	۱۳ ۸۳۹	۷ ۳۸
۱۴ ۸۴۰	۸ ۳۹	۲ شدید	۲۱ ۵۳	۲۰ ۱۱
۲۲ ۵۵	۱۶ وا	۱۵ الغیر	۹ لعب	۳ ۳۴۹
۱۰ ۴۱	۴ ۳۵۰	۲۳ انا	۱۷ ۸	۱۱ ۸۳۷
۱۸ ۹	۱۲ ۸۳۸	۶ ۳۷	۵ ۳۵۱	۲۴ ۵۷

کے بخورات دے کر چاندی کی تختی پر باطہارت کندہ کریں تو حامل لوح سے ہر شخص محبت سے پیش آئے گا۔ یہ لوح تسخیر خلق کا کام دیتی ہے۔

بحالی عہدہ

اگر کوئی شخص یا آفیسر اپنے عہدہ سے معطل ہو گیا ہو تو پاک اسم الٰہی (مجید) کی لوح مناسب سعد وقت میں متعلقہ ستارہ کے بخور کے ساتھ باطہارت لوح نقرہ پر کندہ کر کے پاس رکھے اور ہر نماز کے ساتھ ستاون دفعہ (یا مجید) کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ بہت جلد اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا۔ ترقی درجات، ترقی جائیداد کے لیے بھی موثر ہے۔ چال مطابق کندہ کریں ہر نقش اس کی چال مطابق اگر نہ لکھا جائے تو ناقص ہے کوئی فائدہ نہیں۔

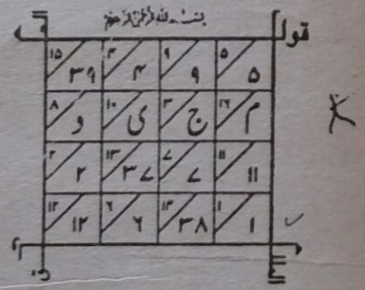
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قول

۵ ۵	۹ ۹	۴ ۴	۱۵ ۳۹
۱۶ م	۳ ج	۱۰ ی	۸ د
۱۱ ۱۱	۷ ۷	۱۳ ۳۷	۲ ۲
۱ ۱	۱۴ ۳۸	۶ ۶	۱۲ ۱۲

حاضری مطلوب

حاضری مطلوب یعنی روٹھی ہوئی بیوی یا خاوند یا کسی ناراض دوست کو بلانے حاضر کرنے کے لیے بدوح کا یہ نقش زوج الزوج طریقہ سے پر کریں مقصد حاصل ہو گا۔ بدوح محبت کے لیے موثر ترین اسم ہے۔ صحیح طریقہ سے کیا جائے تو ناکامی نہیں ہوتی۔ جائز

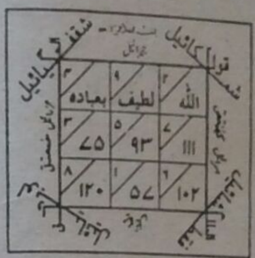
قول
اللہ
لطیف
بعبادہ
۲
۹
۴
۱۱۱
۹۳
۷۵
۷
۵
۳
۱۰۲
۵۷
۱۲۰
۶
۱
۸

لفظ ہیں۔ ہر ضلع کے خانے تین ہیں۔ مثلث کے خانوں کا مجموعہ ۹ ہے۔ نقش کا دفع ۲۷۹ مرد عدد ۹ ہی ہے جس کا ثمث تین ہے اگر کوئی "یالطیف" کا عامل ہے تو اس کے لیے یہ پارس ہے۔ ہر خانہ ۹ کے اضافہ سے خود بخود مکمل ہو جاتا ہے آیت کے تین لفظوں کے اعداد خود بخود اپنے خانہ میں آ جاتے ہیں۔ یہ مثلث سعد وقت تثلیث یا تسدیس قمر و زہرہ، قمر و مشتری یا زہرہ و مشتری میں تیار کریں۔ بخور عود و صندل سفید جلائیں اور آیت مذکورہ کا ورد ۱۲۹ دفعہ روزانہ کریں چند ہی دنوں میں حامل لوح پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ہر طرف سے آمدنی ہوگی۔ امیر کبیر ہو جائے گا۔

❀ ❀

مقصد کے لیے بہت موثر و کامیاب نقش ہے تثلیث زہرہ و مشتری میں لکھا ہوا بہت جلد اثر کرتا ہے۔ بخور متعلقہ کوکب بھی کریں۔ مثلاً مطلوب ہندہ بنت حوا کو حاضر کرنا ہے تو لفظ محبت کے عدد ۴۵۰ کو اسم بدوح اور مطلوب کے اعداد سے نقش بنایا۔

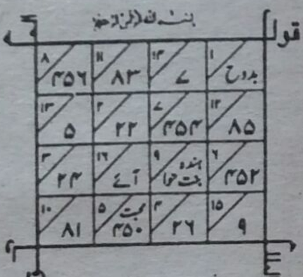
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قول
۱ بدوح
۱۴ ۷
۱۱ ۸۳
۸ ۳۵۶
۱۲ ۸۵
۷ ۳۵۴
۲ ۲۲
۱۳ ۵
۶ ۳۵۲
۹ ہندہ بنت حوا
۱۶ آئے
۳ ۲۴
۱۵ ۹
۴ ۲۶
۵ محبت ۴۵۰
۱۰ ۸۱

کامیابی در امتحان

یہ نہایت مجرب نقش ہے مر یا کئی بار کا آزمودہ ہے جس جس امیدوار کو دیا ہے بفضل خدا وہ اپنے امتحان میں کامیاب ہوا ہے۔ اس نقش کا صحیح اور مفید ترین وقت شمس، عطارد، کا قران ہے اس وقت اگر نام معہ والدہ، نام امتحان، آیات فتوحات کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ نقش تیار کیا جائے تو نہایت موثر اور کامیاب ہے لہٰذا برائے استفادہ عوام الناس یہ نقش دیا جا رہا ہے۔ اگر کوئی اسے موم وعن چال نقش مطابق زعفران و مشک و عرق گلاب سے کاہی یا سکنڈے کے نئے قلم سے لکھے اور پاس رکھے تو بفضل خدا اپنے امتحانوں میں پاس ہوگا۔ اگر شمس و عطارد کا قران جلد نہ ملے تو ساعت شمس میں لکھ لیں۔ موم جامہ کر کے پاس رکھیں۔ لیکن کتاب بھی کھلی رکھیں محنت کا بھی ثمر ملتا ہے۔ اس نقش کا فائدہ یہ ہے کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لیے علمی کام میں غیبی امداد لینے کے لیے یہ نقش نہایت

موثر ہے۔

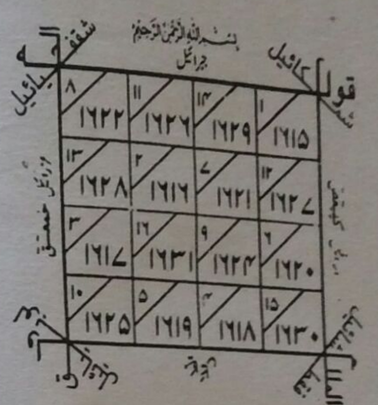

۱ ۱۶۱۵	۱۴ ۱۶۲۹	۱۱ ۱۶۲۶	۸ ۱۶۲۲
۱۲ ۱۶۲۷	۷ ۱۶۲۱	۲ ۱۶۱۶	۱۳ ۱۶۲۸
۶ ۱۶۲۰	۹ ۱۶۲۴	۱۶ ۱۶۳۱	۳ ۱۶۱۷
۱۵ ۱۶۳۰	۴ ۱۶۱۸	۵ ۱۶۱۹	۱۰ ۱۶۲۵

برائے شفائے امراض

یہ لوح مبارکہ کئی بار کی آزمودہ ہے شافی مطلق شفا عنایت فرماتا ہے ساعت قمر، شمس، یا مشتری میں لکھیں بہتر ہے۔ لوح نقرئی پر کندہ کریں اور پاس رکھیں یعنی اگر کاغذ پر لکھیں تو زعفران و آب گلاب سے کاہی یا سرکنڈے کے قلم سے لکھ کر موم جامہ کر کے بازو پر یا سر پر باندھیں کوئی بھی مرض ہو جس سے صحت نہ ہوتی ہو تو بفضل خدا شفاء کامل ہو گی۔ لوح تیار کرنے کے بعد یہ عبارت، اسم اعظم اور اشکال ضرور لکھیں۔

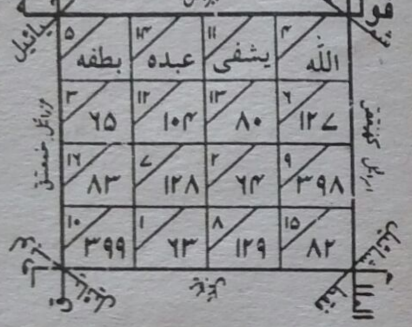

۴ الله	۱۱ یشفی	۱۴ عبده	۵ بطفه
۶ ۱۲۷	۱۳ ۸۰	۱۲ ۱۰۴	۳ ۶۵
۹ ۳۹۸	۲ ۶۴	۷ ۱۲۸	۱۶ ۸۳
۱۵ ۸۲	۸ ۱۲۹	۱ ۶۳	۱۰ ۳۹۹

چور کی شناخت کے لیے

بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز قربۃً کی نیت سے پڑھیں دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھیں۔ سورۂ اخلاص کے بعد ایک سو ایک بار یہ دعا پڑھیں (یا بدیع العجائب بالخیر یا خبیر اخبرنی) پھر رکوع و سجود کریں اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح پڑھ کر نماز ختم کریں۔ نماز پڑھنے سے پہلے باوضو یہ نقش مصلے پر بیٹھ کر لکھ لیں۔ جب نماز پڑھنے لگیں تو یہ تعویذ جانماز کے نیچے رکھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد اسی جاء نماز پر باوضو سو جائیں۔ تعویذ کو سرہانے تلے رکھیں اور جب تک نیند نہ آئے یہی دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ انشاء اللہ چور خواب میں نظر آ جائے گا۔ نیز فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر ان اسماء کو سو مرتبہ پڑھے گا اور دعا مانگے گا تو وہ دعا مستجاب ہو گی اسماء مبارکہ یہ ہیں۔ یا قدیم یا دائم یا احد یا واحد یا صمد ابی ہذینؓ سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مردے کو زندہ کرتے تو دو رکعت نماز پڑھ کر بحالت سجدہ

یہ دعا (مندرجہ بالا اسماء) پڑھیے۔

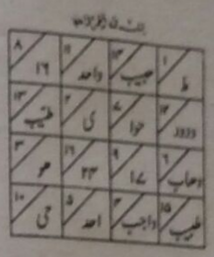

✻ ✻

مقناطیس اکبر و کبریت احمر کا پرتاثیر نقش

مقطعات قرآن مجید کہیٰعص اور حمٓعسٓقٓ کا نقش مشتر (١٠ اور ١٠) بے مثال اور ہر مقصد کے لیے ہے یہ نقش مکرم سعد وقت کسی کو لو کی شرف میں لوح زعفرانی یا لوح نقرئی پاس رکھے اور اس کی مخصوص دعا اپنی حاجت کے لیے پڑھے۔ دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم انی اسئلک بکہیٰعص حمعسق ان تکفینی کل عظیم و ان تصرف عنی کذا و کزا یا رب العالمین ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ کہیٰعص اور حمٓعسٓقٓ کے یہ کہ میری کفایت فرما ہر بڑے کام میں اور دور کر مجھ پر سے فلاں فلاں آفت اے رب العالمین کذا و کذا کی جگہ اپنی مصیبت یا حاجت کا نام لے۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہی حکمت والا، عظمت والا ہے۔

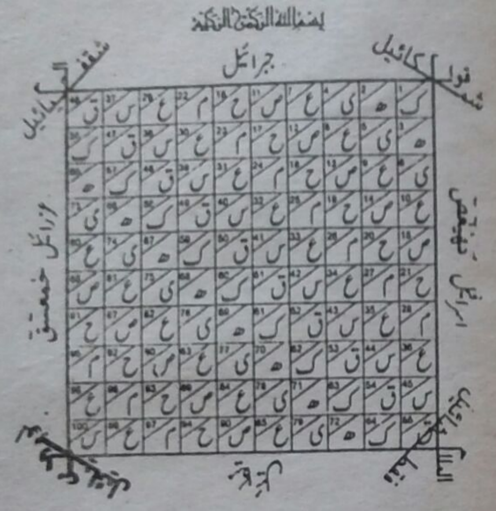

شوگر کے مریضوں کے لیے مجرب دعا

وقل رب ادخلنی مدخل صدقٍ و اخرجنی مرخرج صدقٍ و اجعل لی من لدنک سلطٰناً نصیراً (پارہ ١٥ آیت ٨٠)

اول و آخر چودہ چودہ مرتبہ محمد ﷺ و آل محمد علیہم السلام پر درود پڑھیں اس آیت مبارکہ کی تلاوت صبح و شام کم از کم ڈھائی ماہ (یعنی ٧٥ دن) تک کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل ہوگی۔

✻ ✻

علی
فاطمہ
حسن
حسین

برائے حفاظت جان و مال

اگر کسی خدشات یا پریشانی میں مبتلا ہیں تو آپ اللہ تبارک تعالیٰ پر کامل ایمان ویقین کے ساتھ اس عمل کو کیجیے لیکن پہلے دو رکعت نماز حاجت ضرور ادا کریں اور اللہ تبارک تعالیٰ سے عاجزی کریں۔

طریقہ عمل: نماز فجر کے بعد درود شریف ۳ مرتبہ پڑھ کر سورہ آل عمران کی آیت ۱۷۳۔۱۷۴ جو "الذین قال لھم" سے شروع ہوتی ہے صرف ۱۹ مرتبہ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کو سینے پر دم کرلیں۔ انشاء اللہ وہ تمام دن دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

الذین قال لھم الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوھم فزادھم ایماناً وقالو حسبنا اللہ و نعم الوکیل ٥ فانقلبوا بنعمة من اللہ و فضلٍ لم یمسسھم سوٓء واتبعوا رضوان اللہ واللہ ذو فضلٍ عظیم ٥

نقش برائے حصول اولاد

کسی خاتون کی گود خالی ہے اور اولاد کے ہونے میں رکاوٹیں ہوں تو اسکا

جبرائیل ۶۶ ۷۸۶ ۹۲ میکائیل

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

کھیعص

حمعسق

عزرائیل

نام مریضہ مع والدہ

روحانی علاج یہ ہے کہ اچھی طرح پاک صاف ہو کر اس نقش کو لکھیں اور جب عورت حیض کے بعد پاک ہو تو ہر روز ایک نقش پلائیں، اس طرح روزانہ ایک نقش پلائیں اور سات یوم تک پلاتے رہیں۔ پھر اگلے حیض کا انتظار کریں، بعد حیض پھر سات نقش پلائیں۔ اس طرح چھ ماہ عمل کریں تو انشاء اللہ اولاد پیدا ہوگی۔ نقش مکرم یہ ہے۔ یہ نقش مربع آتشی چال سے پر کیا گیا ہے۔

عمل برائے دفع بندش روزگار

آپ لوگوں نے مسجد کے دروازے پر یہ دعا لکھی ہوئی دیکھی ہوگی "بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ" یا اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

آپ اس عظیم وبابرکت دعا کے اسرار سے آگاہ نہیں ورنہ یقیناً اس کے نور سے اب تک اپنے قلب کو روشن کر چکے ہوتے بہر حال یہ دعا اہل ایمان کو دنیوی آفات سے محفوظ رکھنے میں اسرار غیب ہے۔ اگر کسی شخص پر کسی نے کوئی بندش کی ہو تو وہ آدمی چالیس روز تک ہر روز بعد نماز عشاء اس دعا کی ایک تسبیح کا ورد کرے یعنی ۱۰۰ مرتبہ

درج ذیل طریقے سے پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَافَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

تسبیح پڑھنے کے بعد سجدہ میں جا کر اللہ تعالیٰ سے التجا کی جائے کہ جو پریشانی یا رکاوٹ مجھے درپیش ہے وہ اپنے فضل و کرم سے دور فرما۔

انشاء اللہ باذن اللہ رحمت کے دروازے کھل جائیں گے یہ عمل یقین کامل کے ساتھ شروع کریں اور شک و وسوسہ کو درمیان میں نہ لائیں۔ دوران عمل ایک مٹھ شکر صبح کے وقت ایسی جگہ ڈالیں جہاں چیونٹیاں ہوں اور با آسانی کھا سکیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ٥ سو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کیلئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب واحترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے گھر میں خیر و برکت کے لیے

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے کاروبار میں برکت کے لیے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے مندرجہ ذیل نقش سفید چمکدار یا کسی موی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں تعویذ گاڑنے سے پہلے جو بھی استطاعت ہو بچوں کو شیرینی تقسیم کر دیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب	س	م	ا	ل	ا	ہ
ا	ل	و	ا	س	ع	ج
ل	ج	ل	ا	ل	ہ	

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

* * *

درج ذیل طریقے سے پڑھے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَافَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

تسبیح پڑھنے کے بعد سجدہ میں جا کر اللہ تعالیٰ سے التجا کی جائے کہ جو پریشانی یا رکاوٹ مجھے درپیش ہے وہ اپنے فضل و کرم سے دور فرما۔

انشاء اللہ باذن اللہ رحمت کے دروازے کھل جائیں گے یہ عمل یقین کامل کے ساتھ شروع کریں اور شک و وسوسہ کو درمیان میں نہ لائیں۔ دوران عمل ایک مٹھ شکر صبح کے وقت ایسی جگہ ڈالیں جہاں چیونٹیاں ہوں اور باآسانی کھا سکیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْداً وَّ اَکِیْدُ کَیْداً ٥ سو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کیلئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب واحترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے گھر میں خیر و برکت کے لیے

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے کاروبار میں برکت کے لیے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاوربار میں ترقی ہوتی ہے ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے مندرجہ ذیل نقش سفید چمکدار یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں تعویذ گاڑنے سے پہلے جو بھی استطاعت ہو بچوں کو شیرینی تقسیم کر دیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب س م ا ل ا ہ
ا ل و ا س ع ج
ل ج ل ا ل ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

* * *

حصار اول (بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے)

وظیفہ شروع کرنے سے پہلے سورہ الحمد، آیۃ الکرسی، اور چاروں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے اشارہ سے گول دائرے کا حصار باندھ کر بیٹھے۔ دوبارہ سورہ الحمد، آیۃ الکرسی اور چاروں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

حصار دوئم

بعد نماز عشاء تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے، اور تین بار دستک دے، یعنی دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے، تو رات کو ارواح خبیثہ اور خواب بد سے محفوظ رہے گا۔ یہ حصار ماحولی ہے۔

اگر ذیل کے حصار کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے تو بدن کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے۔ یہ حصار بدنی ہے۔ تین بار اس عمل کو پڑھے۔

یَا حَلِیُمُ یَا کرِیُمُ یَا حَافِظُ یَا حفِیُظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیُرُ یَا رَقِیُبُ یَا وَکِیُلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ میں نے اپنے آپ کو حرز کیا **لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ** سے۔ میں نے اپنا حصار کیا **مُحَمَّدٌ رَسُوْلَ اَللّٰہُ** ﷺ سے **اللہ ہی حکمت والا، حفاظت کرنے والا محافظ ہے۔**

روحانی علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی مقصد کے لیے درخواست لکھیں تو پہلے بغیر سیاہی کے قلم سے اسی کاغذ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھیں اس کے بعد اس بے سیاہی قلم سے یہ آیت لکھیں۔

الآ ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ٥

(سورۃ یونس: ٦٢)

اس کے بعد اپنا مدعا عام قلم سے لکھیں یعنی جس کام یا ملازمت کے لیے درخواست دی جا رہی ہے (مطلب یہ ہے کہ بغیر سیاہی کے قلم سے تو بسم اللہ اور سورہ مبارکہ یونس کی آیت نمبر ٦٢ لکھی جائے اور اس کے بعد اللہ تبارک تعالیٰ سے گریہ و عاجزی کی جائے انشاء اللہ جس مقصد کے لیے آپ نے یہ عمل کیا ہے ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

شادی کے لیے

جو مرد حضرات شادی کے لیے پریشان ہوں ان کی شادی نہ ہوتی ہو وہ تین روز تک متواتر روزے رکھے اور ہر شب کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ یہ آیات مبارکہ پڑھ لیا کرے۔

ہر ماہ میں تین روز تک ضرور عمل کرتے رہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ایک جمیلہ و حسینہ و صالحہ بیوی عطا فرمادے گا۔

بخار سے شفایابی کے لیے

مریض کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا اس کو شفا بخشتا ہے۔

روحانی علاج

مَن کنت مولا فهادا علی مولا (حدیث نبوی ﷺ)

میں جس کا مولا ہوں۔ علی علیہ السلام اس کے مولا ہیں یہ عملیات حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہیں اتنا ہی اہل ایمان کے لیے کافی ہے کہ وہ ایمان و یقین کی سچائی کے ساتھ اگر یہ عملیات کرے تو انشاء اللہ کبھی مایوسی نہیں ہوگا۔ یہ قرآن کریم کے نور کی تجلیات ہیں جو ہر پریشانی، مصیبت، بیماری کے لیے شفا رحمت ہے۔

حل مشکلات

یہ دعا تین روز تک صبح کے وقت ایک سو گیارہ مرتبہ کسی مشکل امر یا حاجت کے لیے پڑھی جائے تو انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی اور حاجات روا ہوں گی۔ البتہ نا اہل سے مخفی رکھیں اور ناجائز امور کے لیے نہ پڑھی جائے دعا مندرجہ ذیل ہے۔

جب لفظ حــاجــاتنــا ادا کرے تو دل میں اپنی حاجت اور مقصد کا تصور کرے۔

انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

دعا برائے امراض سینہ

سینہ کے امراض کے لیے یہ دعا سات مرتبہ پڑھے۔

افــمــن شــرح الله صــدره' للاسلام فهو علی نورٍ من ربه

(سوره زمر، ایت ۲۲)

یہ آیت مبارکہ سورہ زمر کی ہے ہر فرض نماز کے بعد پانی پر سات مرتبہ دم کر کے پئیں۔

برائے شفائے امراض

وننزل من القراٰن ما هو شفآءٌ وّ رحمةٌ للمومنین ٥ ولا یزید الظّٰلمین الا خساراًٌ٥ (سوره بنی اسرائیل: ۸۲)

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کریں مریض کو پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ امراض سے شفائے کلی نصیب ہوگی۔

دعا دیگر برائے صحت یابی

یا ایها الناس قد جآتکم موعظةٌ من ربکم وشفآءٌ لما فی الصدور و هدیً و رحمةٌ للمومنین ٥ (سوره یونس: ۵۷)

یہ آیت مبارکہ سورۂ یونس میں ہے سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ انشاء اللہ امراض سے صحت یابی ہوگی۔

* * *

اسم علیؑ کا جلوہ ہر چیز میں

اہل نظر اہل ایمان کے لیے یہ نقطہ دعوت فکر دیتا ہے۔ حضرت علیؑ کا اسم دنیا کی ہر چیز میں موجود ہے کیوں نہ ہو جبکہ یہ اسم اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنا تعارف کرانے اور سمجھانے کے لیے اپنی چند صفات و کمالات کا تعارف کرایا اسی طرح اس نے اپنے عبد خاص محبوب حضرت محمد ﷺ اور پھر ان کے وارثین حقیقی کے صفات و کمالات کا تعارف کروایا ہے تا کہ بنی نوع انسان ابوالائمہ وصی برحق امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شخصیت کا صحیح اندازہ لگا سکیں۔

تحقیق سے ثابت ہوا کہ دنیا کی کسی چیز کا نام خواہ انسان ہو یا جن ہو حیوان ہو کوئی پھل یا پھول ہو حتیٰ کہ جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے کسی ایک کے نام کے اعداد نکالیں اس طرح حل کریں کہ کسی چیز کے اعداد میں ۱۰ جمع کریں اور حاصل جمع کو ۹ سے

تقسیم کر دیں باقی میں ایک جمع کریں اور ۹ سے ضرب دیدیں پھر ایک ملا دیں اسے الٹ دیں یعنی ۲۷ کو ۷۲ کر دیں اور پھر دونوں کو جمع کر دیں تو نام علیؑ کے ۱۱۰ عدد ظاہر ہو جائیں گے۔

مثال: سیب کے اعداد=۷۲، ۱۰ جمع کیے=۷۲+۱۰=۸۲، ۹ پر تقسیم کر کے باقی میں ایک جمع کیا =۸۲÷۹=۱+۱=۲، ۹ سے ضرب دے کر ایک جمع کیا = ۲×۹=۱۸=۱۸+۱=۱۹، عدد کو الٹا کیا اور جمع کیا =۱۹ کا الٹا ۹۱=۹۱+۱۹=۱۱۰ عدد حضرت علیؑ

مثال: شیر کے اعداد=۵۱۰، ۱۰ جمع کیے=۵۱۰+۱۰=۵۲۰، ۹ پر تقسیم کر کے باقی ایک جمع کیا= ۵۲۰÷۹=باقی ۷=۷+۱=۸، ۹ سے ضرب دے کر ایک جمع کیا=۸×۹=۷۲+۱=۷۳، عدد کو الٹا کیا اور جمع کیا=۷۳ کا الٹا ۳۷=۳۷+۷۳=۱۱۰ عدد حضرت علی علیہ السلام۔

نوٹ اگر تقسیم پوری پوری ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو ۱۹ استعمال ہوگا۔

مخصوص عمل سورہ فاتحہ

اللہ تبارک تعالیٰ نے قرآن حکیم کو اہل ایمان کے لئے کائنات کی تمام اسرار کی کنجی عطا فرمائی ہے۔ ہر لفظ اللہ تبارک تعالیٰ کے نور کی تجلی سے منور ہے۔ اور جو اس نور کی تجلی سے اپنے قلب کو منور کرے۔ آپ خود سوچئے اس انسان کی معراج کیا ہوگی۔ قرآن کریم حکمت غیبی کا خزانہ ہے خزانہ بہشت کے عطا فرمایا ہے اور اس کی ہر سورۃ میں بے شمار اسرار غیبی پوشیدہ ہیں سورہ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں اور انسان کے جسم میں بھی سات عضوئے کلاں ہیں چنانچہ جو نماز پڑھے گا اس کے ساتوں عضو دوزخ سے محفوظ رہیں گے۔ الحمد کے پانچ حرف ہیں اور رات دن میں فرض نمازوں کی تعداد بھی پانچ ہے اس لیے سورۃ فاتحہ ہر نماز میں فرض ہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے پانچوں وقت کی نماز میں جو قصور ہو

اسے معاف کرے گا۔

اسی طرح اللہ کے تین حرف الحمد کے پانچ ملا کر آٹھ ہوتے ہیں اس کے پڑھنے والوں کے لیے آٹھوں بہشت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور رب العالمین کے دس حرف میں آٹھ ملائے جائیں تو اٹھارہ بنتے ہیں۔ اس کے پڑھنے والوں کو برابر ہر حرف کے اٹھارہ ہزار عالم کا ثواب ملے گا الرحمٰن کے چھ حرف اٹھارہ میں چوبیس بنتے ہیں رات دن میں چوبیس گھڑیاں ہیں اس کا پڑھنے والا گناہ سے ایسا پاک ہوگا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ الرحیم کے چھ حرف چوبیس میں شامل کریں تو تیس ہوں گے حق تعالیٰ نے پل صراط کی مسافت تیس ہزار برس رکھی ہے۔ ان حروف کا پڑھنے والا پل صراط سے ایک لمحہ میں گزر جائے گا۔ الحمد شریف پڑھنے سے بے حد ثواب ملتا ہے اور ہر مرض دور ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا الفاتحہ شفا کل داء ۔اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی۔ اس لیے اس سورت کے دس نام مقرر کیے گئے ہیں۔

1. فاتحہ الکتاب　2. سبع المثانی　3. ام الکتاب　4. سورہ الحمد
5. سورہ الکنز　6. سورہ رقیہ　7. سورہ الوافیہ　8. سورہ الشافیہ
9. سورہ الشکر　10. سورہ الاساس

اس کے علاوہ بھی اور بہت سے نام ہیں

11. سورۃ التفویض　12. سورۃ الصلوٰۃ　13. سورۃ المناجات

قارئین یوں تو آپ نے سورۃ فاتحہ کے بے شمار اعمال مختلف رسائل و جرائد میں پڑھے ہوں گے اس سورۃ کے نقوش بھی مختلف امور میں استعمال کیے ہوں گے لیکن سورہ فاتحہ کی تجلیات نذر سے صفحات کو آئین کر رہے ہیں۔ وہ یقیناً اہل ایمان کے لئے شفاء در شفاء ہے۔

1. مثلاً کوئی شخص بیمار ہے۔ ہر طرح کا علاج معالجہ اس پر آزمایا جا چکا ہے لیکن صحت

بحال نہیں ہوتی۔ تو آپ اس طرح کیجیے عرق گلاب اور زعفران کی روشنائی سے ایک سفید کاغذ پر سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے لکھیں۔ جب انعمت علیھم پر پہنچیں تو اس کے آگے مثل حضرت عیسیٰ علیہ السلام لکھ دیں اور پھر سورۃ مکمل کر دیں بعدہٗ سورۃ کے نیچے نام مریض مع والدہ لکھ دیں اور یہ نقش مریض پہن لے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

2. اگر زن و شوہر کے مابین ناچاقی ہے تو سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ شریف لکھیں، لیکن جب انعمت علیھم پر پہنچیں تو اس کے آگے مثل حضرت یوسف علیہ السلام و زلیخا لکھیں۔ بعدہٗ سورۃ پوری کر دیں۔ سورۃ کے نیچے مطلوب کا نام مع والدہ لکھیں اور طالب یہ نقش پہن لے کامیابی ہوگی۔

3. اگر کوئی بچہ حصول علم میں ذہنی طور پر کمزور ہے یا پڑھنے لکھنے سے جی چراتا ہے تو بمطابق مذکورہ انعمت علیھم کے بعد مثل حضرت ادریس علیہ السلام لکھیں اور پھر سورۃ مکمل کر کے نیچے بچے کا نام مع والدہ لکھ کر نقش گلے میں ڈال دیں۔

4. اگر کوئی شادی شدہ عورت بے اولاد ہو تو انعمت علیھم کے بعد مثل حضرت مریم علیہ السلام لکھے اور پھر سورۃ مکمل کر کے نیچے اپنا نام مع والدہ لکھ کر یہ نقش گلے میں پہن لے۔

5. اگر کوئی شخص قید ہو گیا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ وہ بے گناہ ہے تو مذکورہ بالا طریقے کے مطابق الحمد شریف لکھیں اور جہاں نام لکھنا ہے وہاں مثل حضرت یوسف علیہ السلام لکھیں اور یہ نقش قیدی کو پہنا دیں۔ رہائی کی کوئی نہ کوئی جائز صورت نکل آئے گی۔

6. اگر کسی کو آسیب وغیرہ کی شکایت ہو تو الحمد شریف میں مثل حضرت سلیمان علیہ السلام لکھ کر گلے میں پہن لے۔ آسیب دور ہوگا۔

7. اگر جادو وغیرہ کا مضر اثر ہے تو الحمد شریف میں مثل حضرت موسیٰ علیہ السلام لکھ کر گلے میں پہن لے جادو کے اثرات بتدریج ختم ہو جائیں گے۔

اللہ تبارک تعالیٰ ہی حکمت والا اور شفا دینے والا ہے۔ ہر مومن کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

دعائے وسعت رزق

جناب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا تین مرتبہ دن میں کسی وقت اور تین بار رات میں کسی وقت پڑھے گا تو مسبب الاسباب اسے ایسے مقامات سے روزی عنایت فرمائے گا کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو۔ مولف حقیر کے نزدیک بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء اس دعا کا پڑھنا بہتر ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ یا اللہ یا رب یا رب یا رب یا حی یا قیوم یا ذاالجلال والاکرام اسئلک باسمک العظیم الاعظم ان ترزقنی رزقا واسعاً حلالاً طیباً برحمتک یا ارحم الراحمین ٥

برائے قرار حمل

جس عورت کو حمل قرار نہ پاتا ہو اس کے لیے ایک برتن میں سورۃ فاتحہ اور درود شریف لکھ کر یہ تحریر کریں۔

پھر دونوں برتنوں کے کلمات پانی میں گھول کر عورت شوہر کے ساتھ مباشرت کرنے سے پہلے پی لے۔ باذن اللہ حاملہ ہو جائے گی۔

ہر حاجت کے لیے

جس شخص کو کسی خاص عورت کو نکاح میں لانا مقصود ہو اور اس کی آرزو پوری ہونے میں کوئی مانع ہو یا حکومت میں کسی عہدہ جلیلہ کا متمنی ہو مگر وہاں رسائی نہ ہو یا اچھا کھانے پینے کی حسرت ہو مگر تنگ دستی مانع مراد ہو اس کو چاہیے کہ اس آیت کو لکھ کر بازو پر باندھ لے انشاءاللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

قل ان الفضل بید اللہ ج یؤتیہ من یشآء ط واللہ واسع علیم ٥

سحر جادو سے نجات

لعنت ہے ان حضرت پر جو حرص و ہوس و دشمن میں اپنے مسلمان بھائیوں پر جادو ٹونہ کرواتے ہیں یہ عمل ان اہل مظلوم کے لیے ہے جو کہ اس قسم کی بلا میں مبتلا ہیں اس عمل کو ایمان اور یقین کی پختگی کے ساتھ کریں انشاءاللہ تعالیٰ آپ اس پریشانی سے نجات پائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے زود اثر ہے جو کسی بھی طرح کے سحر، جادو کے زیر اثر ہیں اور دشمن نے طرح طرح کے نقصان پہنچانے کے لیے سحر کر رکھا ہے۔ مثلاً چلتا ہوا کاروبار ختم ہو گیا، اولاد زندہ نہیں رہتی، بیماری جان نہیں چھوڑتی، یعنی کسی بھی طرح کا شک ہو کہ سحر جادو کیا ہوا ہے تو یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ دشمنوں کا ہر حربہ ختم ہو جائے گا اور آئندہ بھی کوئی اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل شرف قمر میں دو عدد نادعلی شریف اور دو عدد مندرجہ ذیل نقش مبارک زعفران اور عرق گلاب سے تحریر کریں سفید کاغذ پر لکھنا ہے اگربتی خوشبودار جلتی رہے اور نقش کو بھر دیں اب ایک عدد نادعلی شریف اور ایک عدد نقش صاف پینے والے پانی میں ڈال دیں تاکہ حروف مٹ کر صاف ہو جائیں۔ اب روزانہ نہار منہ یہ پانی تھوڑا تھوڑا پیا کریں۔

تقریباً ۲۱ دنوں تک پانی پینا ہے۔ اب باقی ایک عدد نادعلی شریف اور ایک عدد نقش باقی رہ گیا ہے ان دونوں کو لپیٹ کر معطر کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ کیسا ہی زبردست عمل سفلی یا نورانی کیا ہوا ہوگا ختم ہو جائے گا اور آئندہ بھی ہمیشہ حفاظت ہوگی۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

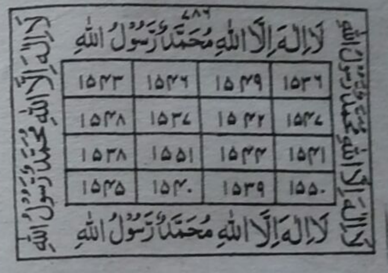

۷۸۶

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ

۱۵۳۶	۱۵۴۹	۱۵۴۶	۱۵۴۳
۱۵۴۷	۱۵۴۲	۱۵۳۷	۱۵۴۸
۱۵۴۱	۱۵۴۴	۱۵۵۱	۱۵۳۸
۱۵۵۰	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۵

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ

❁ ❁

علی
فاطمہ
حسن
حسین

لوح حجاب مبارک

آپ کو ایسے تحفۂ برکات سے آگاہی کیوں نہ دے دیں جو بزرگان دین سے اہل علم سے نعمت کے طور پر ہم تک پہنچا یہ لوح مبارک آپ کی تمام پریشانیوں کے حل میں تاریکی میں سورج کی کرن چاندنی کی ٹھنڈک ہوگی۔

لوح مبارک کا طریقہ تحریر ہے۔ جو ان سبعہ حروف سے تیار کی جاتی ہے سبعہ حروف یہ ہیں ☆ ااا م # //// ھے ح، سریانی زبان میں یہ اسم اعظم کے حروف ہیں۔ ان کے عربی زبان میں یہ معنی ہیں۔ ☆ = حی، ااام = قیوم، # = ذوالجلال، //// = والاکرام، ھے، = ھو۔ اس لوح کو لوح حجاب مبارک اس لیے کہتے ہیں کہ حامل لوح کو جنات وشیاطین کے شر، نظر بد، اور حسد، موذی جانوروں اور مہلک حادثات سے اس طرح حفاظت کرتی ہے کہ وہم وگمان میں نہیں ہوتا۔ خلقت میں عزت وتوقیر اور وقار بڑھ جاتی ہے۔ روپیہ پیسہ سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ ترقی ہوتی ہے اور مرتبہ بلند ہوتا ہے یہ امور غیر متوقع وارد ہوتے ہیں۔ حامل لوح پر سحر جادو کا اثر نہیں ہوتا نیز اس کا حامل مقروض نہیں رہ سکتا، بلکہ حامل لوح میں یہ قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے۔ ان سبعہ حروف سے ہر حرف کا ایک اسم ہے اس کا منسوبی طلسم ہے ہر حرف سے متعلق ستارہ ہے موکل واعوان اور خدام ہیں۔ ان سے منسوب اسم باری تعالیٰ ہیں، تمام منسوبات کو ذیل کی جدول میں تحریر کیا جاتا ہے۔ جدول یہ ہے۔

نمبر شمار	حروف	طلسم	ستارہ	دن	اسم الٰہی	اسم سریانی	موکل علوی	موکل سفلی	ارواح ارضی	بخور	مزاج
۱	ف	☆	شمس	اتوار	فرد	للطھطیل	روقیائیل	ابو عبداللہ	المذہب	[illegible]	گرم خشک
۲	ج	ااا	قمر	سوموار	جبار	مھطھطیل	جبرائیل	ابو النور	الابیض	کبابہ	سرد خشک
۳	ش	م	مریخ	منگل	شکور	تھطیطیل	سمسمائیل	ابو محرز	الاحمر	[illegible]	گرم خشک
۴	ث	#	عطارد	بدھ	ثابت	نھطیطیل	میکائیل	ابو العجائب	برقان	جاوتری	[illegible]
۵	ظ	اااا	مشتری	جمعرات	ظہیر	شمھطیطیل	صرفیائیل	ابو الولید	شمہورش	مصطگی	گرم تر
۶	خ	ھے	زہرہ	جمعہ	خبیر	جھطلطیل	عنیائیل	ابو الحسن	زوبعہ ابیض	قرنفل	سرد تر
۷	ز	6	زحل	ہفتہ	زکی	لخمطلیل	کسفیائیل	ابو نوح	میمون	رال	سرد خشک

جس شخص کے لیے لوح حجاب مبارک تیار کرنا ہو، اس کی پیدائش کا دن معلوم کریں، اگر پیدائش کا دن معلوم نہ ہو تو اس کا ستارہ معلوم کریں۔ ستارہ سے منسوبی دن معلوم کریں، اب جو دن استخراج ہو اس کے طلسم سے آغاز کریں اگر کسی شخص کا ستارہ شمس یا اتوار کے دن پیدائش ہو تو اس کے لیے طلسم کی سطر یہ ہوگی: ☆ اااآم # اااا ھے، جب لوح تیار کی جائے تو اس استخراج شدہ سطر کے مطابق طلسم اور اسمائے باری تعالیٰ لکھے جائیں گے۔ منسوبی ستارہ کی ساعت اور اس کے متعلقہ دن میں لوح تیار کی جائے اور پھر بخور منسوبہ لوح کو دے کر استعمال میں لائیں تا کہ کلی اثرات ظاہر ہوں۔

ستارہ شمس اور اتوار کی پیدائش کے حامل خواتین وحضرات کے لیے مندرجہ بالا لوح مبارک ہے اسی طرح ہر ستارے والے افراد کے لیے الگ الگ ان کی منسوبی لوح تیار ہوگی جب لوح تیار ہو جائے تو اسے بخور دیں پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور سات مرتبہ اتوار سے منسوبی عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ بعدہٗ حامل لوح اپنے ستارہ اور دن

سے منسوبی عزیمت روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے۔ مثلاً اتوار کی پیدائش اور شمس والے افراد کے لیے عزیمت یہ ہے۔

اجب یا روقائیل یا ابو عبداللہ المذھب بحق یا فرد الفاء یا للطھطیل

لوح حجاب مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

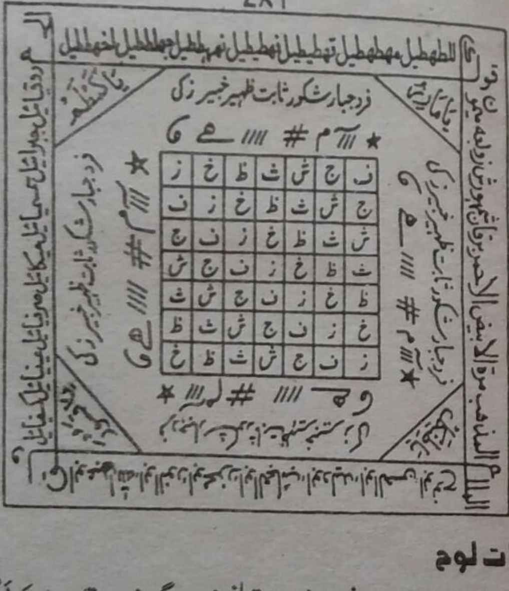

اثرات لوح

1. اندرونی امراض مثلاً قولنج، ضعف جگر، ضعف قلب میں کوئی شخص مبتلا ہو، مرض لاعلاج سا ہو چکا ہو ادویہ کام نہ کرتی ہوں، تو یہ لوح زعفران وگلاب سے تحریر کریں اور پشت پر عزیمت کے بعد مقصد بھی تحریر کریں اور مریض کو سات یوم تک پلائیں انشاءاللہ

تعالیٰ شفاء ہوگی۔

2. ابطال سحر جادو، حل معقود، حل المشکلات، وضع حمل، زبان بندی، اعداء رہائی محبوس، طلب رزق، برکت طعام، حصول نکاح ونسبت اور شادی، دفع غضب حاکم، حصول ملازمت، مقدمات میں فتح یابی، تسخیر خلائق وغیرہ میں یہ لوح مبارک خوب کام کرتی ہے عامل کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی مقصد کے لیے ضرورت پڑے تو لوح کی پشت پر عزیمت کے بعد سائل کا مقصد تحریر کر کے اسے دے اور سائل اپنے ستارہ سے منسوبی عزیمت روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے انشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

احتیاطاً حرف شین کے اسرار عالم اجسام میں بے شمار ہیں مگر جس کو وجع المفاصل ہو وہ اسے برداشت نہیں کرسکتا کیونکہ لوح کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کرتے ہیں، اس لیے جوڑوں کے دردوں والے افراد پہلے صحت حاصل کریں پھر یہ لوح اپنے پاس رکھیں۔

امور خیر میں لوح حجاب کا طریقہ

کشف الارواح

جب چاند کی چودھویں تاریخ کو قمر درجوز انحوست سے بری ہو طالع حوت یا قوس ہو اور چاند طلوع ہونے والا ہو تو جو شخص اپنے نام کی منسوبی لوح حجاب مشک وزعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور اپنی منسوبی عزیمت پڑھے۔ تو اس کی تمام مشکلات آسان ہوں، حجابات اٹھ جائیں، روحیں اس سے بات چیت کریں اور مخفی باتوں سے آگاہ کریں۔

شادی کے لیے

جس لڑکی یا عورت کی شادی نہ ہوتی ہو یا رشتہ کے پیغام آتے ہوں مگر بات مکمل نہ ہوتی ہو یا کسی نے حسد کی وجہ سے نکاح وشادی کی بندش کر دی ہو تو اس کے نام کی منسوبی لوح تیار کر کے اسے دیں تاکہ وہ اپنے پاس رکھے اور اپنی منسوبی عزیمت پڑھے انشاءاللہ بہت جلد اس کی شادی نکاح ونسبت ہو جائے گی۔

رفع غضب حکام

جو کوئی اپنے نام کی لوح حجاب مبارک اپنے پاس رکھے اور جس کسی حاکم افسر کے پاس جائے اس کے غضب وغصہ سے محفوظ رہے، اگر کسی دشمن سے سامنا ہو تو دشمن پر غالب آئے، مقابلہ ومقدمہ میں فتح پائے اور چور ڈاکوؤں اور حادثات سے امن میں رہے بشرطیکہ روزانہ اپنے نام کی منسوبی عزیمت پڑھا کرے۔

سحر جادو اور آسیب و مرگی سے نجات

سحر جادو، ٹونہ، کالے علم اور سفلی اعمال کے بد اثرات اور جنات و آسیب نیز مرگی، ام الصبیان وغیرہ کے لیے لوح حجاب مبارک خوب کام کرتی ہے۔ مریض کے نام کے مطابق تیار کر کے پاس رکھنے کو دیں اور عزیمت منسوبی پڑھنے کو دی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام اثرات کلی طور پر ختم ہوں گے۔

طلب رزق، حصول خیر و برکت

ترقی کاروبار، طلب رزق اور حصول خیر و برکت کے لیے لوح حجاب کے اثرات قوی الاثر ہیں۔ لوح تیار کر کے دکان، گھر اور کاروبار کی جگہ دفتر، فیکٹری، سامان تجارت میں آویزاں کریں تو مذکورہ بالا مقاصد پورے ہوں مگر یہ ضروری ہے کہ سائل روزانہ اپنے نام سے منسوبی عزیمت ایک تسبیح پڑھا کرے کیونکہ عزیمت پڑھنے سے لوح کے اثرات دوچند ہو جاتے ہیں۔

حفظ جان کے لیے

صاحب ''الطائف العوارف'' تحریر فرماتے ہیں کہ اولاد جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے لیے بلایا۔ جب وہ دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوا۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ

یہی ہوا تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو، اس کے پاس کیا چیز ہے چنانچہ دیکھا گیا تو لوح حجاب مبارک اس کے پاس سے نکلی اگر کوئی لوح حجاب مبارک اپنے نام سے تیار کروا کر رکھے تو درندوں، موذی اور زہریلے جانوروں، دشمنوں، جن وانس، ساحروں، افسوں گروں، بدگفتاروں، حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور آفات ارضی و سماوی سے امن میں رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

واضح رہے کہ ان حروف سبعہ میں اسم اعظم پوشیدہ ہے ایک روایت ہے کہ یہ سات حروف خانہ کعبہ کے دروازے پر بخط کوفی لکھے ہوئے تھے اور یہ حروف الکتر (۷۱) اعمال میں کام آتے ہیں۔ اعمال خیر و شر میں یہ خوب کام کرتے ہیں۔ میں نے اپنی کتاب ''فیضان القرآن'' میں ان کا تفصیلی ذکر کیا ہے اب یہاں سبعہ سیارگان اور ایام سے منسوبی عزیمتیں تحریر کرتا ہوں تاکہ ہر ضرورت مند بہن بھائی اپنی منسوبی لوح حجاب مبارک کے ساتھ منسوبی عزیمت کا ورد کر سکے تاکہ لوح کے کلی اثرات سے فائدہ عظیم حاصل کرے۔

شمس اور اتوار سے منسوبی عزیمت

اجب یا روقائیل یا ابو عبداللہ المذہب بحق یا فرد الفاء یا للطہطیلِ

قمر اور سوموار سے منسوبی عزیمت

اجب یا جبرائیل یا ابولانور مرۃِ الابیض بحق یا جبار الجیم یا مہطہطیلِ

مریخ اور منگل سے منسوبی عزیمت

اجب یا سمسمیائیل یا ابو محزر الاحمر بحق یا

شکور الشین یا قهطیطیلٍ

عطارد اور بدہ سے منسوبی عزیمت

اجب یا میکائیل یا ابو العجائب برقان بحق یا ثابت

الثاء یا فهطیطیلٍ

مشتری اور جمعرات سے منسوبی عزیمت

اجب یا صرفیائیل یا ابو ولید شمهورش بحق یا ظهیر

الظاء یا نهھططیلٍ

زهرہ اور جمعه سے منسوبی عزیمت

اجب یا عینیائیل یا ابو الحسن زوبعة ابیض بحق یا

خیبر الخاء یا جهلططیلٍ

زحل اور هفته سے منسوبی عزیمت

اجب یا کسفیائیل یا ابو نوح میمون بحق یا زکی الزا

یا لخهططیلٍ

اللہ تبارک تعالیٰ ہی حکمت والا اور شفاء عطا کرنے والا ہے۔

پریشانی دور ھو جائے

ایسی پریشانی جو ذہن پر بوجھ بن گئی ہو اور کسی بھی طرح رفع نہ ہوتی ہو دن بدن

پریشانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دعاء بارگاہ الٰہی میں مانگے عاجزی کے ساتھ۔

اِنَّمَآ اَشکُوْا بَثِیْ وَ حُزْنِی اِلَی اللہ۔ سورۃ یوسف ۸۶

ترجمہ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ تعالیٰ ہی سے کرتا ہوں۔

بفضل باری تعالیٰ جیسی بھی پریشانی ہوگی وہ دور ہو جائے گی۔

علی
فاطمہ
حسن
حسین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیطان ملعون کی نصیحت

طوفان نوح کے بعد جب نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی تو ابلس لعین حضرت نوح علیہ السلام کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپؑ نے مجھے کئی سالوں تک کے لیے محنت و مشقت سے بچالیا آپؑ نے گناہ گاروں کے لیے بددعا کر کے کچھ عرصہ کے لیے مجھے آرام کا وقفہ دیا ہے میں اس احسان پر آپؑ کا ممنون ہوں اور آپؑ کو اس کے بدلے میں تین نصیحتیں کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا ”لعین! تو میرا کبھی بھی خیر خواہ نہیں ہوسکتا اسی لیے مجھے تمہاری نصیحتوں کی ضرورت نہیں ہے“۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ ”نوح! اس لعین کی بات سننے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ اس وقت آپ کو صحیح بات بتانے کے لیے آیا ہے“۔

حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا ”بیان کر! تو کیا کہنا چاہتا ہے؟“ ابلیس نے کہا ”میری پہلی نصیحت یہ ہے کہ تکبر سے ہمیشہ پرہیز کرنا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے آدم کے سجدے کا حکم دیا تھا تو میں نے تکبر کیا تھا اور سجدہ نہیں کیا تھا اگر میں اس دن تکبر نہ کرتا تو بزم ملائکہ سے مجھے نہ نکالا جاتا اور میں لعین نہ ہوتا۔“

میری دوسری نصیحت یہ ہے کہ حرص کے قریب نہ جانا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے

باپ آدم کے لیے ساری جنت مباح کی تھی، پوری جنت میں صرف ایک درخت ایسا تھا جس سے منع کیا گیا آدم نے حرص سے کام لیا اور ممنوعہ درخت کے پاس چلے گئے اگر آدم حرص نہ کرتے تو انہیں جنت سے نہ نکالا جاتا۔

اور تمہیں تیسری نصیحت یہ ہے کہ غیر عورت کے ساتھ کبھی تنہا نہ بیٹھنا جہاں بھی دو مرد عورت اکیلے بیٹھے ہوں تو وہ درحقیقت اکیلے نہیں ہوتے اس مقام پر تیسرا میں ہوتا ہوں۔“

اللہ تعالیٰ نے فرمایا! نوح اس لعین کی ان تینوں باتوں کو قبول کرو۔ اس کی یہ باتیں خیر خواہی پر مبنی ہیں۔ (انوار لقمانیہ، صفحہ ۸۱) (پند تاریخ صفحہ ۳۸)

❋ ❋

ہدایات امیر المومنین علیہ السلام

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ چار باتوں سے دوا وعلاج کے محتاج نہیں رہو گے۔ 1. جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ 2. کچھ کھانے کی خواہش باقی رہنے پر کھانا ترک کردو 3. کھانا خوب چبا کر کھاؤ 4. سوتے وقت رفع حاجت کر کے سوؤ۔

نظر ختم ہو جانے کا علاج

حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ کمات (کھمبی) کھانے سے بصارت واپس آ جاتی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کمات (کھمبی) اس من وسلویٰ میں شامل تھی جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا اور اس کھانے میں شامل تھی جو میرے لیے بہشت سے نازل ہوا تھا۔ اس کا پانی بھی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔

کان بہنے کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے کان بہنے (کان سے پیپ اور

خون آنے) کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا بہت پرانا پنیر تھوڑا سا لو اسے باریک پیس کر عورت کے دودھ میں ملا کر پھر آگ پر نیم گرم کر کے اس کے چند قطرے کان میں ٹپکالو۔

جذام (کوھڑ) برھن (پھلبھری) کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ چقندر گائے کے گوشت میں پکا کر کھانے سے سفید داغ جاتے رہتے ہیں آپؑ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ سفید داغ (برص) والا چھیپ والا مریض جب حمام میں جائے تو وہ نورے میں مہندی ملا کر داغوں والے مقامات پر مل لے داغ دور ہو جائیں گے۔ واضح رہے کہ نورا بال صاف کرنے والا یونانی پاؤڈر ہوتا ہے جو یونانی طبی طریقہ سے بنایا جاتا ہے اور یونانی دواخانے سے مل جائے گا۔

غلبہ خون (بلڈ پریشر) کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ایک خادم کو خون کے غلبہ کا عارضہ ہو گیا آپؑ نے فرمایا کہ اسے ستو پلاؤ کیونکہ یہ خون کے ہیجان کو کم کرتے اور شدت حرارت کو ختم کرتے ہیں۔

خطرناک پھوڑوں کا علاج

متوکل عباسی کے جسم میں ایک ایسا پھوڑا نکل آیا تھا جس سے مرنے کا اندیشہ تھا اور طبیب حضرات خوف کے مارے اس کے چیرنے کی جرأت نہیں کرتے تھے۔ فتح ابن خاقان وزیر متوکل نے کسی شخص کو حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں بھیج کر متوکل کی حالت سے آگاہ کیا۔ امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ بھیڑوں کی مینگنیاں جوان ہی کے پیروں کے نیچے آ کر کچلی گئی ہوں انہیں عرق گلاب میں ملا کر لیپ بنایا جائے اور اسے پھوڑے پر لگا دیا جائے۔ اس شخص نے آ کر جب یہ علاج بتایا تو طبیب حضرات ہنسنے

ہدایات امیر المومنین علیہ السلام

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ چار باتوں سے دوا و علاج کے محتاج نہیں رہو گے۔ 1. جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ 2. کچھ کھانے کی خواہش باقی رہنے پر کھانا ترک کر دو 3. کھانا خوب چبا کر کھاؤ 4. سوتے وقت رفع حاجت کر کے سوؤ۔

نظر ختم ہو جانے کا علاج

حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ کمات (کھمبی) کھانے سے بصارت واپس آ جاتی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کمات (کھمبی) اس من و سلویٰ میں شامل تھی جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا اور اس کھانے میں شامل تھی جو میرے لیے بہشت سے نازل ہوا تھا۔ اس کا پانی بھی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔

کان بہنے کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے کان بہنے (کان سے پیپ اور خون آنے) کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا بہت پرانا پنیر تھوڑا سا لو اسے باریک پیس کر عورت کے دودھ میں ملا کر پھر آگ پر نیم گرم کر کے اس کے چند قطرے کان میں ٹپکا لو۔

جذام (کوڑھ) برص (پھلبھری) کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ چقندر گائے کے گوشت میں پکا کر کھانے سے سفید داغ جاتے رہتے ہیں آپؑ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ سفید داغ (برص) والا چھیپ والا مریض جب حمام میں جائے تو وہ نورے میں مہندی ملا کر داغوں والے مقامات پر مل لے داغ دور ہو جائیں گے۔ واضح رہے کہ نورا بال صاف کرنے والا یونانی پاؤڈر ہوتا ہے جو یونانی طبی طریقہ سے بنایا جاتا ہے اور یونانی دواخانے سے مل جائے گا۔

غلبہ خون (بلڈ پریشر) کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ایک خادم کو خون کے غلبہ کا عارضہ ہو گیا آپؑ نے فرمایا کہ اسے ستو پلاؤ کیونکہ یہ خون کے ہیجان کو کم کرتے اور شدت حرارت کو ختم کرتے ہیں۔

خطرناک پھوڑوں کا علاج

متوکل عباسی کے جسم میں ایک ایسا پھوڑا نکل آیا تھا جس سے مرنے کا اندیشہ تھا اور طبیب حضرات خوف کے مارے اس کے چیرنے کی جرأت نہیں کرتے تھے۔ فتح ابن خاقان وزیر متوکل نے کسی شخص کو حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں بھیج کر متوکل کی حالت سے آگاہ کیا۔ امام علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ بھیڑوں کی مینگنیاں جوان ہی کے پیروں کے نیچے آ کر کچلی گئی ہوں انہیں عرق گلاب میں ملا کر لیپ بنایا جائے اور اسے پھوڑے پر لگا دیا جائے۔ اس شخص نے آ کر جب یہ علاج بتایا تو طبیب حضرات ہنسنے

لگے۔ لیکن وزیر فتح بن خاقان نے کہا کہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام اس وقت مخلوق اللہ جل شانہٗ میں سب سے بڑے عالم ہیں۔ لہٰذا آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کرنا چاہیے چنانچہ وہ لیپ استعمال کیا گیا تو تکلیف و جلن تو اسی وقت ختم ہو گئی۔ متوکل سو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ پھوڑا پھوٹ گیا بہت زیادہ گندا مواد خارج ہوا اور شفاء ہو گئی۔ واضح رہے کہ اسی متوکل عباسی نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر اقدس پر ہل چلوائے، نہر کا پانی چھوڑا، سادات کو قتل کروایا، طرح طرح کے مظالم توڑے۔ ایسے ظالم کا دکھ، درد، دور کرنے بلکہ نئی زندگی دینے کے لیے امامؑ وقت نے اپنی بارگاہ رحمت سے علاج تجویز فرما دیا۔ چونکہ وہ آل رسول ﷺ ہیں۔ درِ رحمت چاہے کتنا ہی ظالم ہو مایوس نہیں لوٹایا جاتا۔ اللہ تبارک تعالیٰ ہمیں صبر، برداشت، اللہ ہی کی نعمتوں کو دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

◆

روحانی علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکتیں

اللہ جل شانہٗ کے عظیم کلام قرآن حکیم کی تجلیات میں پہلی آیت مبارکہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے جسکے اندر بے شمار اسرار غیبی، اور کمال فضل ہے اس کی فضیلت و فوائد کا احاطہ کوئی بھی بشر نہیں کر سکتا۔ یہ اہل ایمان پر اللہ کی خاص عنایت و کرم ہے اس کے عمل سے بڑی سے بڑی مشکل اور پریشانی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اس میں ایک اللہ تعالیٰ کا اسم ذاتی اللہ اور دو صفاتی اسماء رحمٰن اور رحیم ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں جو اسرار پوشیدہ ہیں ان کو جو شخص معلوم کر لے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

بغیر بسم اللہ پڑھے کسی بھی سورہ کی تلاوت کرنا منع ہے قرآن مجید میں ۱۱۴ سورہ ہیں اور ہر سورت سے پہلے بسم اللہ پڑھے سوائے سورہ توبہ کے لیکن سورہ النمل میں آیت نمبر ۳۰ کے طور پر ایک دفعہ آتی ہے اس طرح قرآن مجید میں بسم اللہ کی تعداد ۱۱۴ پوری ہو جائے گی۔ بسم اللہ نیاز مندی کے اظہار کا ذریعہ ہے۔ بسم اللہ پڑھ کر بندہ اللہ سے مدد حاصل کرتا ہے۔ بسم اللہ کے حروف ۱۹ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر کام سے پہلے بسم اللہ

پڑھا کرو تا کہ شیطان شریک نہ ہو سکے کسی نبی کی قوم کو اس جیسا اسم اعظم عطا نہیں ہوا۔ اسم اعظم ہے یہ اسم اعظم ہے اس کے پڑھنے اور عمل کرنے سے ہر دینی اور دنیاوی مشکلات حل ہو جاتی ہیں اور ہر نعمت میسر آتی ہے۔

اگر کوئی عملیاتی زندگی اختیار کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی ایک سورہ کافی ہے کوئی بھی مشکل پیش آئے صرف ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں ساری مشکلات اس عمل سے دور ہو جائیں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ چاند کی ۳ تاریخ گزرنے کے بعد پیر، بدھ، جمعرات، جمعہ اتوار کو بعد نماز فجر یہ عمل شروع کریں۔ بسم اللہ پڑھتے وقت اپنی حاجت کو ذہن میں رکھیں۔

مومنو! ہمیں اپنے اوپر فخر کرنا چاہیے کہ پروردگار عالم نے نبی پاک ﷺ کے طفیل ہمیں اتنے عظیم کلام سے نوازا اور ہمیں کرم و فضل کا راستہ دکھایا۔

وظیفہ شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار ضرور قائم کریں۔ حصار کے طریقے دو دیئے جا رہے ہیں۔ دونوں میں سے ایک طریقہ استعمال کریں۔

رجال الغیب کی سمت کا مکمل خیال رکھیں۔

جو وقت اور جگہ آپ مقرر کریں اس کی پابندی لازم ہے۔

عمل شروع کرنے سے قبل ۲ رکعت نماز نفل برائے حاجت روائی پڑھیں۔

- بعد نماز پنجتن پاک کی نیاز دلائیں۔

حاجت پوری ہونے یعنی مراد بر آنے کی صورت میں ۲ رکعت نماز شکرانہ ادا کریں اور نیاز بھی دلائیں۔

* * *

چہاردہ معصومین علیہم السلام

اس فالنامہ کو شروع کرنے سے پہلے خیال رہے کہ آپ باوضو ہوں سب سے پہلے چودہ مرتبہ درود شریف پڑھیں بعد ازاں دو مرتبہ سورۂ الحمد تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ۔ تین مرتبہ سورۂ کوثر تین مرتبہ سورۂ عصر اور ایک مرتبہ سورۂ قدر تلاوت کے بعد پھر چودہ بار درود شریف پڑھیں۔ پھر نقشہ ذیل میں اپنا سوال تلاش کریں۔

طریقہ فال

نقشہ سوالات

1. میری مراد پوری ہوگی یا نہیں؟
2. میری مالی حالت اس وقت کیسی ہے؟
3. مجھے حصول علم میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟
4. مجھے اپنے گھر کا آرام نصیب ہوگا یا نہیں؟
5. میرے ہاں اولاد ہوگی یا نہیں؟
6. مریض کو صحت ہوگی یا نہیں؟
7. میری ازدواجی زندگی یا میری اہلیہ کیسی ہوگی۔
8. قرض کی ادائیگی ہوگی یا نہیں؟
9. ارادہ سفر میرے لیے مبارک ہوگا یا نہیں؟
10. میرے کاروبار اور نوکری کی کیا کیفیت ہے؟
11. جس کام کا میں نے ارادہ کیا ہے اس میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟
12. مجھے موجودہ مشکلات میں غلبہ ہوگا یا شکست؟

اپنا سوال تلاش کرنے کے بعد یہ آیہ مبارکہ "سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم" کا ورد کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے دائرہ اقدس پر انگشت شہادت رکھیں جس خانے میں انگلی آئے وہاں سے خانہ معصومین علیہم السلام کی طرف رجوع کریں۔ پس جس خانہ امام پر رجوع ختم ہو اسی امام پاک کے نقشہ جوابات میں اسی نمبر پر جواب پڑھ لیں۔ جس نمبر کا آپ کا سوال ہے انشاءاللہ جواب صحیح ہوگا۔

دائرہ اقدس

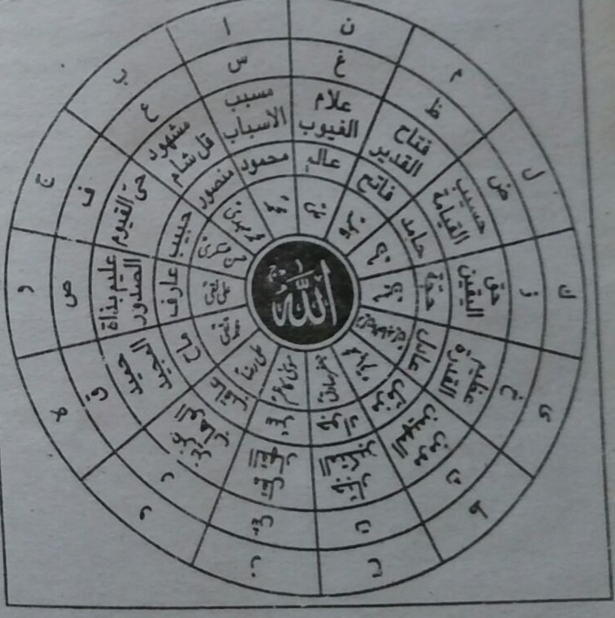

حضور کائنات ﷺ

1. اے صاحب فال تیری مراد پوری ہوگی۔
2. زکوۃ دینے والے کی مالی حالت اچھی ہوگی۔
3. علم اللہ کی دین ہے متقی پرہیزگار کو ملتا ہے۔
4. جس نے صلۂ رحمی کیا اس کو گھر کا سکون ملا۔
5. تیرے گھر میں ایک چراغ جلنے والا ہے۔
6. مریض کو کلی صحت حاصل ہوگی۔
7. تیرا گھر آباد ہوگا۔
8. اللہ کی نصرت سے تیرا کام جلد ہوگا۔
9. سفر وسیلہ ظفر ہے۔
10. اللہ روزی رساں ہے۔
11. خیرات کر کر۔ اسی میں برکت و منفعت ہے۔
12. غلبہ تمہیں ہی حاصل ہوگا۔

حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

1. اگر مراد جائز ہے تو پوری ہوگی۔
2. جس نے خیرات نہیں کی اس کی حالت کیا اچھی ہوگی۔
3. جس نے علم کا شوق کیا علم اسے حاصل ہوا
4. کاش تو بیوی بچوں کا حق پہچانتا۔
5. اے صاحب فال نیک بیوی اللہ کی رحمت ہے۔
6. مریض دیر سے صحت یاب ہوگا۔
7. اے صاحب فال نیک بیوی اللہ کی رحمت ہے۔
8. ادائیگی قرض میں تاخیر ہے۔
9. سفر میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔
10. اللہ روزی کا سبب جلد بنائے گا۔
11. وہ درود دنیا وسر در آخرت
12. اللہ کو یاد کر خامیلہ تا کہ تو غالب ہو۔

جناب سیدۃ النساء فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

1. اپنے رب کو یاد کر وہی تیری مراد پوری کرے گا۔	7. رفیقۂ حیات سے مہربانی کا سلوک کرو۔
2. کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا کہ زردار ہو۔	8. قرض ذرا دیر سے ادا ہوگا۔
3. کچھ دین کا علم حاصل کر کہ تجھے دنیا کا علم ملے۔	9. سفر میں نقصان کا اندیشہ ہے۔
4. تلخی برداشت کرنا اور گھر کا سکھ ایک ہی شے کے دو نام ہیں۔	10. تیری روزی وطن سے دور ہے۔
5. اللہ تجھے اولاد کا سکھ دے گا۔	11. دیکھو اس کام کو جلدی کرو تا کہ فائدہ ہو
6. مریض کو جلد صحت نصیب ہوگی۔	12. مفاہمت ہی تیرا غلبہ ہے۔

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

1. صاحب فال تیری مراد اصلاً پوری ہوگی۔	7. شادی خانہ آبادی میں ابھی کچھ دیر ہے۔
2. تجھے اچانک کہیں سے مال ملے گا۔	8. کوشش جاری رکھو۔
3. علم تجھے ہرگز ہرگز حاصل نہ ہوگا۔	9. یہ سفر قطعاً منفعت بخش نہیں۔
4. تیرا خانہ آباد ہوا چاہتا ہے۔	10. تیرا روزگار جلدی لگنے والا ہے۔
5. اولاد کا سکھ تیری قسمت میں نہیں ہے۔	11. اس کاروبار میں تجھے بہت نفع ہوگا۔
6. مریض کو جلد صحت نصیب ہوگی۔	12. مفاہمت کر کہ تجھے شکست کا اندیشہ ہے

حضرت امام حسین علیہ السلام

1. مراد پوری ہوگی لیکن ذرا دیر سے۔	7. نیک بیوی کا ملنا بہت مشکل ہے۔
2. دولت تجھے خود کمانی پڑے گی۔	8. قرض محبت کی قینچی ہے۔
3. تیرا تعلیمی درجہ بلند ہوگا۔	9. سفر دور کا ہے لیکن نفع دے گا۔
4. جب کہ تو گھر میں نہ رہا تو گھر کا سکھ کیسا۔	10. تیرا بگڑا ہوا کاروبار درست ہو۔
5. اولاد تیرے لیے باعث پریشانی ہے۔	11. نفع ونقصان برابر برابر ہو۔
6. مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔	12. تجھے مقابل پر غلبہ ہوگا۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

1. کسی مدد سے مراد پوری ہوگی۔	7. شادی ہو کر تنازعہ پیدا ہو۔
2. دولت وراثت میں ملے گی۔	8. مشکلات ہی مشکلات ہیں۔
3. علم کثیر حاصل ہو۔	9. سفر قطعاً نہ ہو سکے گا۔
4. گھر کا سکھ نہیں مل سکتا۔	10. بگڑے ہوئے کام دیر سے درست ہوں۔
5. اولاد دکھ کا باعث بنے۔	11. نقصان عظیم ہوگا احتیاط لازمی ہے۔
6. مریض کو جلد شفا حاصل ہو۔	12. مقابلے میں عزت اور جان کا خطرہ ہے۔

حضرت امام باقر علیه السلام

1. غیب سے مدد حاصل ہوگی اور کام ہو جائے گا۔	7. بیوی تلخ مزاج ملے گی۔
2. مال ملے لیکن جلد خرچ ہو۔	8. رسوائیاں ہوں گی۔
3. تعلیم ختم ہو۔	9. سفر ملک غیر کا درپیش ہو۔
4. کسی دوسرے گھر میں آباد ہو۔	10. ترقی کی جگہ تنزلی ہو۔
5. اولاد صالح پیدا ہو۔	11. پچھلی زکوٰۃ ادا کر تجھے عظیم فائدہ ہو۔
6. مرض معمولی ہے جلد صحت ہوگی۔	12. ایک مقدمہ باعث پریشانی ہو۔

حضرت امام جعفر صادق علیه السلام

1. مراد پوری نہیں ہو سکتی۔	7. بیوی صاحب نصیب ہوگی۔
2. مال باعث ابتلاء ہو۔	8. قرض کی خاطر جان جانے کا اندیشہ ہے۔
3. حصول علم میں مشکل واقع ہو۔	9. سفر میں چند رکاوٹیں ہوں گی۔
4. گھر کا سکھ کسی عدوئے جان نے خراب کیا ہے۔	10. ترقی دفعتاً رک جائے گی۔
5. اولاد حمل میں ضائع ہو۔	11. تیرے لیے شراکت میں فائدہ ہے۔
6. غلط علاج مریض کی جان لے گا۔	12. مصیبت میں اور اضافہ ہو۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیه السلام

1. شکر خورے کو شکر مل جاتی ہے۔	7. دائم المریض رفیقہ حیات ملے گی۔
2. مال و دولت کثیر ملے گی۔	8. قرض میں اضافہ ہو۔
3. خدا تجھے عالم باعمل بنائے گا۔	9. سفر میں حصول زر و مال ہو۔
4. گھر والوں کی محبت ہی گھر کا سکھ ہے۔	10. ترقی میں ابھی ذرا دیر ہے۔
5. اولاد تیرا نام روشن کرے گی۔	11. شرکت میں تجھے نقصان ہوگا۔
6. صدقہ و خیرات کر کہ تجھے صحت ہو۔	12. قرائن تجھے مغلوب بنائیں گے۔

حضرت امام علی رضا علیه السلام

1. نیک مراد پوری ہوگی۔	7. قسمت والی زوجہ ملے گی۔
2. غیب سے خزانہ ملے گا۔	8. بہت مشکل ہے۔
3. علم و حکمت میں یکتائے زمانہ ہو۔	9. سفر میں کوئی بڑا آدمی ملاقاتی ہو۔
4. گھر میں امن پیدا ہونے میں ابھی کچھ دیر ہے۔	10. کاروبار بنے اور عزت حاصل ہو۔
5. صاحب نصیب فرزند پیدا ہو۔	11. یہ کام نفع کا ہے جلدی کرو۔
6. مریض علاج روحانی سے صحت یاب ہوگا۔	12. غلبہ صاحب فال کو ہوگا۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

1. اللہ تیری سب مرادیں پوری کرے گا۔	7. زوجہ صاحب جائیداد ہو۔
2. دولت جیسی آوے ویسی جاوے۔	8. کوششیں رائیگاں جائیں گی۔
3. صرف دینی علم حاصل ہو۔	9. سفر رک نہیں سکتا۔
4. گھر کا سکھ کسی کی مدد سے ملے گا۔	10. کاروبار ختم ہو کر عزت میں فرق آئے۔
5. خوش نصیب بچی پیدا ہوگی۔	11. اس میں نقصان ہوگا۔
6. مریض چند دن کا مہمان ہے۔	12. تم یہ مقدمہ جیتو گے۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

1. محمدؐ و آل محمدؐ مرادوں کے پورے کرنے والے ہیں۔	7. زوج مریض و منحوس ہو۔
2. دولت دنیا اندازہ سے زیادہ ملے گی۔	8. کوششوں میں کامیابی حاصل ہو۔
3. کوشش کرو کہ دنیاوی علوم حاصل ہوں۔	9. سفر بالا ارادہ ترک ہو۔
4. ماں کو خوش کر کہ تیرا گھر آباد ہو۔	10. کاروبار میں ترقی ہو۔
5. اولاد پیدا نہیں ہو سکتی۔	11. نفع نقصان سے زیادہ ہو۔
6. مرض جلد دور ہو جائے گا۔	12. ابھی مقدمہ جیتنے میں دیر ہے۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

1. مراد سند مبارک ہو کہ تیری مراد عنقریب پوری ہو۔	7. یہ شادی خانہ آبادی نہ ہوگی۔
2. مالی معاملات میں پریشانیاں جلد دور ہوں۔	8. کوششیں بارآور ہوں گی۔
3. صاحب فال کے علمی مدارج میں ترقی ہوگی۔	9. سفر نمونہ سفر درپیش ہوگا۔
4. گھر میں امن چین رہے گا۔	10. کارگزاری صدا بہ صحرا ثابت ہوگی۔
5. اولاد تمہاری قسمت میں نہیں ہے۔	11. اس بیوپار میں خوب نفع حاصل ہوگا۔
6. مریض کو طبیب روحانی سے صحت ملے گی	12. اس مہم میں فتح صاحب مال کی ہے۔

حضرت امام مہدی

آخر الزمان عجل اللہ فرجہ علیہ السلام

1. تمہاری مراد کسی صنف نازک سے پوری ہو	7. یہ شادی خانہ آبادی ہے۔
2. مال و دولت خوب ہاتھ آئے۔	8. کوششیں دیر سے کوئی نتیجہ برآمد کریں گی۔
3. علوم روحانی و طبعی میں ترقی ہو۔	9. سفر میں رکاوٹ ہوگی اور یہ اچھا ہے۔
4. گھر میں امن حاصل نہ ہو سکے گا۔	10. خدا پر دھیان رکھو وہ مسبب الاسباب ہے
5. اولاد کثیر ہوگی۔	1. 1آ کی بدنیتی سے کام میں نقصاں ہوگا۔
6. مریض کو صحت یاب ہونے میں ابھی دیر ہے	2 فتح حاصل ہوگی۔

مناجات بدرگاہ
چہاردہ معصومین علیہ السلام

(از حضرت سلطان الہند خواجہ غریب نواز سید معین الدین چشتی اجمیریؒ)

یہ مناجات باترجمہ ہدیہ ہے۔ حضرت خواجہ غریب نوازؒ روزانہ اس کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اس فضیلت کے بارے میں ہم کیا عرض کریں، یہ جود و کرم کا سمندر ہے جسے آپ روزانہ تلاوت فرماتے تھے۔ اس میں کیا اسرار پوشیدہ ہوں گے یہ تو آپ خود بھی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس سے ہر قسم کی مصیبت، پریشانی، رد و بلا دور ہوتی ہے اور خوش قسمتی کے دروازے خود بخود وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یہ مناجات وسیلہ ہے اہل ایمان کے لیے۔

یارب ! بحق سید کونین مصطفٰے[۱]
آں شافع معاصی و آں منبع عطا

اے اللہ! سید کونین محمد مصطفٰے کے طفیل، جو گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے اور عطا کا سرچشمہ ہیں۔

یارب ! بحق شاہ نجف[۲] آں کہ آمدہ
درشانِ اُو تبارک و یٰسین و ھل اَتیٰ

اے اللہ! شاہ نجف کے طفیل میں کہ جن کی شان میں سورہ تبارک و یٰسین و ھل اتیٰ نازل ہوئے۔

یارب ! بسوز سینہ و افغان فاطمہ[۳]
یارب! باہ و نالہ آں سرور النساء

اے اللہ ! جناب فاطمۃ الزہرا کے سوز و فغاں کے طفیل اور اے اللہ ! سیدۃ النساء کی آہ و فریاد کے صدقہ

یارب ! بحرمت دل صد پارہ حسنؓ[۴]
آں بادشاہِ جملہ آفاقِ اِجتبا

اے اللہ! امام حسنؓ کے دل کے سو ٹکڑوں کے احترام میں، (جو زہر خوانی کے باعث تے میں نکلے) جو تمام آفاق کے بادشاہ ہیں۔

یارب! بحرمت جگر تشنہ حسینؓ[۵]
یارب ! بحق خونِ شہیدان کربلا

اے اللہ ! امام حسینؓ کی پیاس کی حرمت کے صدقہ، اے اللہ! کربلا کے شہیدوں کے خون کے طفیل

بحق عابد[۶] و باقر[۷] امام دیں
یارب! بحق جعفر[۸] و ہم موسیٰ[۹] و رضا[۱۰]

اے اللہ ! حضرت امام زین العابدین اور امام محمد باقر کا واسطہ، اے اللہ! امام جعفر، امام موسیٰ کاظم، امام علی رضا کا واسطہ

بحرمت تقی[۱۱] و عزت نقی[۱۲]
یارب! بحق عسکری[۱۳] آنِ شاہِ پیشوا

اے اللہ ! امام محمد تقی کی حرمت اور امام علی نقی کی عزت کا واسطہ، اے اللہ! امام حسن عسکری کا واسطہ جو پیشواؤں کے بادشاہ ہیں۔

یارب! بحق مہدی[۱۴] ہادی کہ ذات اُو
مانند مصطفٰے است مولا و مرتضٰے

اے اللہ! اس ہادی برحق امام مہدی کا واسطہ جو حضرت محمد مصطفٰے کی طرح مولا

و مرتضیٰ ہیں۔

یارب بحق جملہ پیغمبران خود
یارب ! بحق جملہ ارواح انبیاء

اے اللہ ! تجھے اپنے تمام پیغمبروں کا واسطہ اور اے اللہ ! تجھے واسطہ تمام انبیاء علیہم السلام کی ارواح کا۔

دار و معینؔ امید در آں دم ز لطف خود
بخشی وُرا بہ شاہِ شہیدانِ کربلا

اے اللہ ! معین الدین اس وقت تجھ سے لطف و کرم کا امیدوار ہے۔ اس کو شاہِ شہیدانِ کربلا کے طفیل بخش دے۔

نوٹ : اگر آپ اپنے لیے مناجات کرنا چاہتے ہیں تو (معین) کی جگہ اپنا نام لیکر دعا کریں۔ انشاء اللہ ہر مشکلات، ہر دکھ، ہر پریشانی، ہر بیماری کو کلی شفاء حاصل ہوگی اور ہر دعا قبول ہوگی۔

علمی و مُفید کتابیں

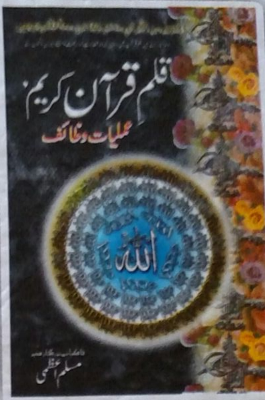
قلم قرآن کریم
عملیات وظائف
مسلم اعظمی

تجلیاتِ رحمت اللعالمین
وظائف و عملیات
مسلم اعظمی

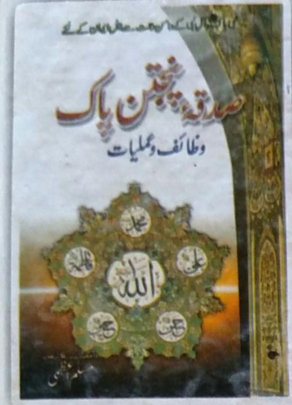
صدقۂ پنجتن پاک
وظائف و عملیات
مسلم اعظمی

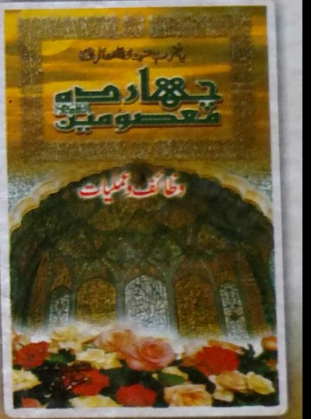
چہاردہ معصومین
وظائف و عملیات

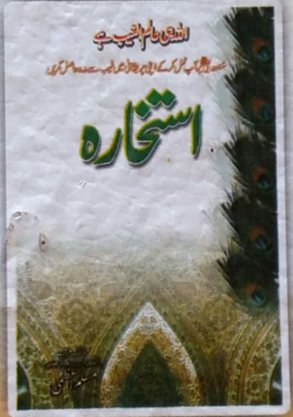
اللہ ہی عالم الغیب ہے
استخارہ
مسلم اعظمی

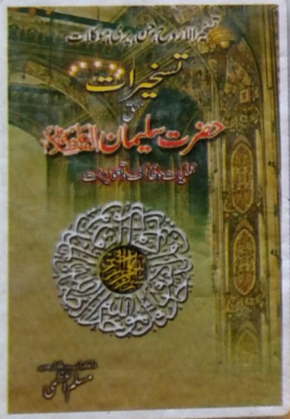
تسخیرات
حضرت سلیمان
عملیات وظائف و تعویزات
مسلم اعظمی

وظائف و عملیات و تعویزات
کرشمۂ قلندری

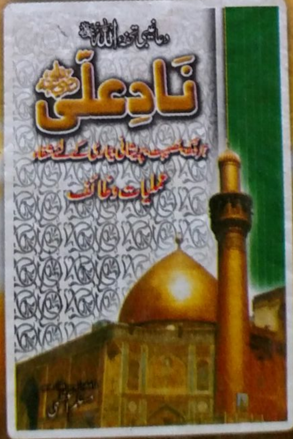
نادِ علیؑ
عملیات و ظائف
مسلم اعظمی

عملیاتِ حُب
مسلم اعظمی

لبیک پبلیکیشنز کراچی